

جلاد سے علاج

علاج خفیہ

المعروف

مستزوں کے علاج

FREE AMILAN EBOOKS .pdf
<http://www.facebook.com/groups/freeamileanbooks>



بابا بڈھے شاہ گھکڑانی

۹۹



جادو سے علاج

علاج خفیدہ

المعروف

متنوں سے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

مترجم
https://www.facebook.com/freeamliyatbooks

مصنف
بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پہلے ایئر فیصلہ گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

قیمت - R,S 180/-

16	مرض و مسکا طاعن		لہرست
17	آپ بٹن سے کچھ بٹا		
18	مرض انجرا	3	بھوکے کانے کا
18	سیاہیوں کے اثرات	4	منتر سے لہر پان کا
19	دھونی دینے کا طریقہ	4	منتر سے آسیب کا طاعن
19	دن اور رات کی ساتھی	6	غربت ختم ہونے
21	توالف سے بچنے کا طریقہ	6	سردی کا طاعن
23	انسان پر مانتے حالات معلوم	7	منتر سے سور کا
25	برائی نظر سے محفوظ رہے	7	منتر سے بچنے کا
26	مرض طبعی ہو	8	وینا پ کا رنگ ہانا
26	مرض طبعی ہو	8	منتر سے درد ہجر کا
27	طریقہ عقل تیز ہونا	9	ناتکج کر کے کا منتر
28	باری عقل	9	فہل کا طاعن
28	کاروبار کیلئے	10	جرمان و اعظم
29	قرض سے نجات	10	مجرمان کا طاعن
31	محبت کے لئے	11	سائب کے کانے کا طاعن
31	دولت حاصل ہو	11	بھائی کا طاعن
32	برے خواب آئے	12	سہارا دینا کا طاعن
33	امان ختم نہ ہونا	12	لج کا طاعن
33	ہر مراد پوری ہو	13	ایق طاعن
34	جو مانگو سونے	13	ہڈی کا طاعن
35	دشمن زیر ہو جائے	14	سرگی کا طاعن
36	ہنگامہ دہ ہو جائے	16	بھوت دہ
36	ہر کوئی عزت کرے	18	مریلا کا طاعن
37	چور کی بچان		

102	اصحاب کے مرض	38	مٹا کام ہو
103	کتوں کے بھوکے سے بڑھ کر	39	ناروی
104	آگ کا پھول اور	39	متر سے مسان کا طاج
104	چاقو کو چھڑ چلانے	40	متر سے کتے کے کانے کا
105	مرض کا طاج	41	متر بے صحت
105	چمرو کا درد	42	متر زبان بند کرنے کا
106	دانت کا درد	43	متر مرادیت کا ماضی ہو جانے
107	جلدی بیماریاں	44	متر عقدہ رچنے کا
108	خزقوں کے مخصوص طاج	45	متر سر کے بال کا لے ہو جانے
110	جوار میں قحطی کا درد	46	متر شل سدا
111	بچہ کی کھانسی اور	47	متر سے سانپ بھاگ جانے
112	بچہ جلدی ہو لے لے	48	متر روزی لے لے
112	بچہ جلدی پھٹا کھانے	49	متر ہر طرح ہونے کا
113	بچہ کا بھڑکنا	50	متر مٹول حاضر ہونے کا
115	عرق انسانی بے شرم	51	متر اہم کرنے کا
115	عین کا ہا کا درد	52	متر ہا میر
117	کھانسی کا مثال طاج	84	جہ میں ہا کس طرح ہونی
118	بوس کی درد	88	متر دل کو کھینچنے کا قاعدہ
119	بھائی پھانی طاج	91	متر دل کے غلط کرنے کا نقصان
120	چپ لڑو کو دھکے کرنے کا	93	متر دل کے لہک نہ استعمال کا
121	عمل کی حفاظت کرنے کا جتر	95	سوزی ہا میر
122	ناب کے لہک کرنے کا جتر	100	استحیوں کی بیماریاں
123	جگر کے درد ہٹانے کا جتر	101	حلق کی بیماری
124	ہر ایک بیماری کو مٹانے کا جتر	101	گردن کا درد
125	رکے ہوئے عیوب کے	102	بھار

153	اندھیرے میں دیکھنا	126	روئے بچے کو چپ کرانے
154	تھوڑو درکنا	127	حغل بڑھانے کا جتر
155	چھ قصبہ بخارا دروہو	128	مفرد کے دو ایسے لانے کا جتر
156	رات کو چڑھنے والا	129	خاندان کو رستہ بند درکنا
158	آہا ہیمان درکنا	130	دشمن کو شکست دینے کا عمل
160	بچے کا اڑھانے رہے	131	ہماسیر کا علاج
160	فیروز مارچ	132	عسلہ امراض کا علاج
161	ہاتھ پھینکنا	133	ظہر کا عمل
162	فصحت چلتی رہے گی	134	جن کے پستان نہیں ہوتے
162	عمل کرنے سے دکان	136	روگ درکنا کا جتر
162	دلاوت آسانی سے ہو	137	ہمیں چور کرنے کا جتر
163	حالی کی بکچان	137	بھیرو جتر
164	خون جھڑ	138	سوتیلے جتر
164	ہماری لولا	138	کالی سوہن جتر
164	دافع اخر	139	کوئی وقت میں جتر ہے
		148	ساپ بڑھانے کے کانٹے
		149	ہارنے کے کانٹے کا جتر
		150	متر مرگی ہماڑھ کا
		151	لائی دل کو ہماڑھ
		151	ہمیں درکنا
		151	مکان سے ہجلی ہماڑھ ہاتھ
		152	دافع حق
		152	دافع ہماڑھ
		153	ہمال کا
		153	دانیل دھان ہماڑھ

ہیں تو آج کل دنیا کے احمدیہ شمار ہند کے نام سے موسم طہ و معبود ہیں جن
 میں سے ایک عنصر بھی ہے جس سے انسان جنات و شیطان کی اصلاح و توبہ کو
 سزا کر کے ان سے بچا کر طور پر کام لیتا ہے۔ لوگوں میں بھڑکنا و گھبرانا
 انسانی جیسوں اور عزیز و اقارب میں ناچاقیاں، انسانی پیار میں کو قسم کرنے
 کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

https://www.facebook.com/groups/

بچہوں کے کانٹے کا علاج

بچہ ایک بہت ہی زہریلا جانور ہے جب وہ کسی انسان کو ٹانگ مارتا ہے تو ناقابل
برداشت درد ہوتا ہے اور انسان بے چین ہوتا ہے جس کیلئے علاج بذریعہ ترکیب یہ ہے۔
چائے کی چٹکی تازہ شنب بکھنڈ کو دیا کے کنارے پر کوہ دیا کے کنارے سے کر کے
ایک سو گیاہ مرچ چسپیں۔ جب حشر برپا ہو جائے تو تین چلو پانی دیا سے لے کر کسی ٹلی
کے برتن میں ڈال کر اس پر اسیوں کو دم کر دو اور یہ برتن لکڑیوں سے چلے آؤ۔ دوسرے دن
صبح کو جنگل میں جا کر گھونٹے کو تلاش کر دیا بھر پلے سے تلاش کر کے رکھو۔ اس گھونٹے میں
اس پانی سے بھرے ہوئے برتن کو ایک ٹھیری روٹی جس کو گھی سے چھڑکیں دلوں چڑوں
کو احتیاط سے دکھا کہ ان چڑوں کو دیکھنے سے پہلے اس کے گھونٹے کو طباطبائی طرح سے
صاف کر لو اور ایک حدی یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچا دو اور واپس لے چہ کر آ جا کہ صاف کر بھر اسی طرح
دیا کے کنارے گیاہ مرچ سے چڑھ کر اسے ہی پانی کو لے کر کسی بے اور صاف برتن میں
دم کر لو اور گڑھ صاف کی طرح گھر واپس آ جا۔ صبح کو ایک ٹھیری روٹی گھی سے چڑی ہوئی
اور یہ پانی لکڑی گھونٹے پر چاؤ اور کل دلا برتن وہاں سے نکال کر پیچک دو اور گھونٹے کو صاف
کر کے اس کا ستر بچا کر آج کا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جاؤ۔ تین دن اسی طرح
کریں۔ چوتھے دن صبح کو جا کر اس گھونٹے میں تازہ صاف اس کی سوڑہ کی لچا میں محفوظ کر
کے لے آؤ۔ جب دو تین دن کے بعد لچا والی صاف ہو جائے تو اس کو بھر پر ہیں کر
سٹوف بنائیں اور محفوظ کر لیں۔ اور یہی سٹوف نیم یا کر حاشہ چکر پر لگا کر لیں اور ایک گلاس
پانی پر صرل سا حشر چہ چڑھ کر لکھو کے کالے مریض کو پلا دیاں ٹل سے لکھو کے کدھر کا
از مضمون ہو جائے گا۔

مستور: منگو والیکو کھائیں کھرو ہی مریضوں ان کھانوں کا ہائی ہلاسون
فلاحی منگو ہوا تو جلیں۔

نوٹ:- دیا کے کنارے اس مضمون کے تمام الفاظ اسی طرح چسپیں لیکن جس وقت کسی
مضمون میں کیلئے چسپیں لگانے کی جگہاں کا نام لیں۔

مستور سے پاگل کتنے کا علاج

اس حشر کو تین دن بھوت پر چڑھ کر سات ماہاں کے بدن پر ڈالے۔

مسعر: اولنگ لہو کا نو دلہس کچھ ناموری چھلے سے اسٹھیل جوگی
جوگی ہوا لیے کھٹے دس کھٹے کا دس لپٹے کا دس لال کا لیس ہنومان
گلے کسی کمرے کو رد کو لکھ لکھ سا لکھ بند کا لکھ بھرو۔

ہفتو سے بھڑہ پن کا علاج

شہابی کے دن صبح فردہ ہونے کے وقت ایک کوایا پرانی کا پکا کر بھرہ میں
بند کر دیں اور اسے بند کر کے طماک دیتے رہے۔ چوتھے دن کو سے ایک تولیے کے دودھ
اور دھتر سے عدد فن بتدی طامیس اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن سے ہلاک کر کے
اس کے پیچے کو کھال کر کھڑ کر لیں اور کھل میں ہار یک میں لیں۔ اس سے تقریباً چھ ماش کے
ایک دس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی قیشی میں ڈال کر کھڑ کر لیں پھر اس پر ایک بڑی
اس میں ایک چھٹاک روٹن کھڑ ڈالیں اور اس میں نو ماش روٹن لوگ ملا دیں اور تین دن تک
اسے بند بندہ دیں۔ چوتھے دن اس کوای کی رطوبت جو پہلے کھڑ کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس
روٹن کی قیشی پر مضبوط ڈال لگا دیں اور ایک ڈالٹ اور موٹو لاکھ سے بند کر کے کمریوں کے درمیان
ہوتے ہیں درمیانوں کے فاصلے یعنی کھادیں اس قیشی کو چند دن تک روٹن کر دیں اور پھر بندہ دن
کے بعد اس قیشی کو کھال لیں اور پودوں کی تیار ہو چکی ہے اس کو کھڑ کر لیں۔ آپ مٹو
قدی لکھ اس میں سے قریب ایک تو روٹن کھال لیں اور اسی طرح مٹو یا نام کا بھی روٹن کھال لیں
اور مٹو یہ بھی ان تینوں کا روٹن کو ہر دن طامیس اور پھر روزانہ سکہ بادہ گانے سے بیٹھا طوتار
کریں۔ طو میں ایک پاؤ یا نام پتہ اور قدی کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماش طاکر
اس طو کو کھالیا کریں۔ سب کھار مٹو چھ طو ایک ہلاک کھائیں۔ اس طرح سے ایک ملا طو کھانے
اور کان میں دوا پچانے سے پچاس لکھ سہرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر سہرہ پن بہت زیادہ ہے تو
کان میں ڈالنے والی دو تین مادہ ڈالیں۔ بالکل بند رہ جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پٹ کیا
ہے تو طو اور کان میں ڈالنے والی دو سال بھر ڈالیں۔ بالکل بند رہ جائے گا۔

ہفتو سے آسپیپ کا علاج

کوسے کے ساتھ پرچہ بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کوسے کے گھونٹے سے لیں۔ اگر
نیش تو کوسے کو پکا کر پھاٹا لیں۔ اس سے کہہ چہ ایک ہی کوسے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے
کے بعد یعنی سچر کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان ہوں کو لے کر کسی کونے میں

ہیٹے جائیں۔ وہاں پہلے کوئی شمع۔ کنگی کی دھولی دی اور پٹاسوں پر پر سات ہار پڑھ کر دم کریں پھر ان ساتوں پہلوں کو بچھاؤ کسی جگہ پر رکھ چھڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے وقت ایک دم شمع پہلا کر کوئی میں اس کو پھٹ کر حق طائیس ہوا ایک کو چراغ لے کر اس میں کون کا تیل ڈالیں اور اسی تیل کو وہل کر چراغ روشن کریں۔ چراغ میں ڈالنے والی حق طیب سولی ہوئی چاہے تاکہ کوئی کوب ہو اور دھواں بھی نکلے۔ پھر اس چراغ کو سامنے بیٹھ کر اسوں جو گزشتہ رات پہلو پر پڑھا تھا پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ اسوں صرف تار پر سات مرتبہ پڑھیں۔ محل ختم کرنے کے فوراً پھر مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے درپے اس کے دماغ تک پہنچائیں۔ آہستہ آہستہ سارا دھواں سرخ کو پہنچائیں جب چراغ بجھ جائے تو وہ دم شفقتا شاس مریض کو نکلا دیں۔ اسی طرح ساعدن یہ عمل جاری رکھیں اور ساتوں دم شمع تار ختم ہو جائے تو آہستہ آہستہ مریض کو بچھڑائیں۔

معر : سیدہ برہنہ بالا بھولا لنگی پٹھ پٹھا گھوڑا جو سید کے بعد پانچوں نوسے کانگر و بھندہ کے لایا ہوں جو سید کا چالیوں ہان کا نگر و بھلا کروں۔ بھیمان سنگ کی سولوی ناگ کا چاہک میان سیدہ برہنہ کھان بھو جاتے ہم جاتے گھنگرو کے بللے وہاں فلک جڑے موسیٰ ماروں فلک کروں گھنسان لہر باد بھولجے مہما کے پاس ہو چھے کہ وہاں کھڑے کلک اور کھنڈے سوار چنہوں لے میں الگرو گھوران کھو کھو گھلے زنجیر اسی کو اس کا دھو کریں سر اسیر کا لوفہ کھنڈے جو کھانوں اسے دھلا کے پھر کلہ کا ہات کا کیا کر اہا بھلا بھلا اوہری پڑھے جو کھو ہو اس کے لہن نکال کے باہر کرو۔ تمہیں آئندہ ہی یہ تو کھی کی ہودہ کی دھالی۔

ہنتر سے ہو قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوئے کو پکار کر اس کو زخ کر کے اس کی کھال کو نکالیں اور اس کو بے خون کو بھی مخلوط کر لیں۔ اس خون کو پیش میں مخلوط کر لیں تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو بے کے ایک پر لٹھم ہا کر اس کی کھال پر اسوں لگیں اور خشک ہو جانے پر تو بے کو بھڑکے درد کے مقام پر ہا لیں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک اس آئینہ کو ہا لیں۔

مصر : ادم لدم موسیٰ کلم فرعون طوق اسکن ایھا الرجیع هن گلان بن
گلاصہ بحق لوح والہاس سلیمان سلحات تسلیمات کما سکھ الرحمہ
من متعلیق اعل القوی اہلالت ال شوی سرع یا عطرہ بحق المود۔

غریت ختم ہو جائے

اگر کسی کے پاس زبردست غریت ہے سخت لگی ہو چکی ہے۔ اس عمل سے
غریت دھلی دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جبہ بھالی پر گرہن آئے تو اسی دن دھلی
ہا کر لکھی جگہ تلاش کر لے کہ وہاں اور کوئی دھو تو وہاں پر اچھوں کی پانچ دھریاں ملے ہر
ایک دھری پر ایک بذر پانچ مرچہ ستر سے پھری دم کھاتھ ہون کی ساگری سے ہوں کریں۔
اور اسی دن جبہ اور ترہن جن کریں گرہن ختم ہونے پر نہادو کہ دم کہ ستر میں رکھیں اور
گھر چلے آہی اور دوا اس جگہ ہا کر پانچ نوپوں کی دھریاں ملے اور پانچ مرچہ دم سے
ہوں کریں ساپی دستار دھ کر کا شروع کر دیں عدوت کی دھری آپ پر مہربان ہوگی۔

مصر : دھولسی کیلئے بچہ کو قاب ہو کہ سو کہ من من لہ و کہہ ہولے
اور ہوت مسان جگہوں من مسلسل دھان نگارھے کھولا ہو کہ ایسا
ہو گی کھانے من دھتھت اچھا ہول ہولے
پہل روزانہ پانا کر کے عدوت کے مایروں پانا رنگ جاتے ہیں۔

سردرد کا علاج

مریض کے دل پر غراب عطا طیبی طاری کر دھر مقام درد پر پانا چھونے ہاتھوں
کے پاس کر دھول دل میں خیال کر دھیں در کو خارج کر دھوں اور بحالت کو اب مریض کو
یک سوئی قلب سے یہ کر دھیں کھوش تھا رہے درد کو درد کر دھوں اب تم ہاگل بندہ رہے
ہا دھ کے اس طرح عین دن چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح چھ درد کی درد، کر کی درد، داڑھی درد، بدن کے کسی اعضاء میں درد
ہو چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ کچھ مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو بریش کے گے میں ہا بعد ہی اور گھ کر جاتا تھا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

منتر سے ناسور کا علاج

جس آدمی کے گے میں ناسور ہوں کو دن میں ملا دیں۔ پھر ماہ کی کھلی لے کر اس کو پانی میں ڈیں کر پھر ناسور پر ملا دیں۔ بریش کو چاہت کریں کہ جب تک سوکھ نہ جائے اتنی دہن تک ۵۰ رہے اس طرح پانچ دن کرنے سے محل آرام ہو جاتا ہے۔

منتر سے جھپٹک کا علاج

جس کو کچھ حیرت مرغ معدل سے کھ کر بچے کے گے میں ڈال دیں۔ بچے کی بیماری سے آرام آ جائے گا۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

منتر روتا بچہ چپ ہو جائے

اگر چھوٹا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرے اس کو طہرہ و کاغذ کا تار لے کھسکا کر بچے کے گے میں ڈال دیں اور پانی تینوں کو دھو کر بچے کو جاتا تھا۔

۸	۱۹	۲۳	۸۱
۲۲	۲	۷	۴۰
۲۲	۱۲	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

پیشاب کا رُک جانے کا علاج

اگر کسی شخص کا پیشاب رُک جائے، غصہ، تکلیف ہو، پیسے سوچ کر اڑھک گیا ہو تو ایسے مریض کو گھڑ کر انہیں دھان میں لے جائیں۔ دھان سے کدوا اور پیشاب کھل جائے گا۔

۶	۸	ع۱
۷	۵	ع
۷	۵	۳
پ	ط	ز
۲	۹	۲

مستو سے دروزہ کی بیماری کا علاج

اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر پیچھے پھرتا ہو تو پھر چلنے کی باتیں دھان میں دھان سے پیچھے پھرتا ہو جائے گا۔ پھر کبھی پیچھے پھرتا ہو جائے تو اس کو گھڑا کھول دیں۔

۳۳	۲۶	۲۹	۱۶
۳۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۰	۲۱	۲۲	۲۱
۷	۲	۱۹	۳۰

مستو سے لپ لوزہ کا علاج

جس کی کوپ لڑا ہو جائے اگر آرام نہ آتا ہو تو اس کو سڑک سے ہٹا کر گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔

مستو سے درد جگر کا علاج

اگر کسی کو جگر کا درد ہو تو اس کو کافور، گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔ گھڑا کھول دیں۔

۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰
۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹
۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸

ناف صحیح کونے کا منترو

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں
لگا ہوا درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ تاغیں اور جسم درد کرتا رہتا ہے۔ کھانا کھا کر
لپٹیں لگتی ہیں۔ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ پیسہ پیسوں کیلئے پھر جانا مل ہے۔ اس کو
گھڑ کر مریض کی کریم یا عسل ناف کی ہونے کی۔

د	ج	پ	ا
ک	ا	د	ر
لا	ع	ن	و

گلے کا درد اور دم ختم ہو جانے

اگر گلے میں درد ہو اور دم ہو جائے جس سے بڑی سخت تکلیف ہو تو اس کو گھڑ کر
جہاں تکلیف ہو وہاں باغیچے سے سفرا آرام ہوگا۔

دھل دھل

دھل دھل

جنبل کا علاج

ایک کوئے کو جس کے دن دھبہ کو پکڑی۔ اسے پھولے ہو سیاہ خود آدھا کر
اسے صبح پانی سے گوند کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب تین دن گولیاں کھلاتے ہوئے گزر
جائے تو اس کی صند کو اکھا کریں جب وہ شک ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ
جائے گا۔ اس کوئے کے سیاہ پر چھوٹے لے لیں اس کو اکو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو
مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پھول کے ہالوں لوز صند کو کھل میں ڈال کر ایک تولہ
سبب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھل کریں۔ جب یہ بالکل باریک ہو جائے تو اس

میں ایک چٹا تک گرم شہد کا سوا سوہ اور عین ماشا از صحت ہوا ایک توڑے سے ڈال کر ایک ہاتھ کر کے مرہم بنائیں۔

تو کھپ استعمال

ہر روز صبح کو نائیل کے دلوں اور دودھ کی چمک کو نم کے چلوں کے پانی سے چھلے کر دھو کر پانی سے دھو کر مرہم کا لپ کر دی ہر روز اسی طرح سے عمل کریں ایک ایک دھو کر اور مرہم لگانے سے مختار مرض پانا اور کئی نائیل ہو گا بالکل صحت سے ہو جائے گا۔

جریان و احتلام

کھٹ کو چائے میں چائیس دن رکھ کر دو ماش کے دودھ میں دو صاف کھٹو چائی ملا کر دوا استعمال کریں تو مریش کا بے حساساک ہو جائے گا۔

یرقان کا علاج

یرقان ایک بڑی خطرناک بیماری ہوتی ہے اس میں مریش کا رنگ چلا ہو جاتا ہے۔ خون کی زبردستی کی ہو جاتی ہے۔ مریش کا رخ اور کور ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن مریش کا سارا جسم چلا زرد ہو جاتا ہے جس سے مریش کی ذمگی کو خطر لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک کوئے کو بچھڑ کو بچھڑ کر اس کو ذرا کر کے اس کا خون کی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تاکہ ہوانہ لگے۔ پھر کوئے کے ملائم پر اکھاڑ کر محفوظ کر لیں اور اس کے کون سے کاغذ پر ہسوں رکھ کر تھوڑے عرصے میں در پھر تھوڑی سی تازہ گھاس لائے اور تھوڑے سروں کا تیل اور کانہ پھول اور پھر تیل کو اس کانہ میں ڈال کر مریش کے سر پر ہاتھ میں لپٹے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے تھوڑے سے پرے کر عمل پر متا شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلا شروع کر دیں۔ جب عین دفعہ ہسون پڑھ لیا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پھول کو ذمین پر پیچک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانہ میں ڈال کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر دستور مریش کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پھول سے خیل دینا شروع کر دیں اور ہسون کو پان مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھاس پیچک کر دستور تیسری بار دینا تیل کانہ میں ڈال کر اور تازی گھاس اور پھول پر لے کر کانہ مریش کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانہ مریش کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھاس اور پھول سے ملا رہے۔ یاد رہے کہ

اہل اس ہمارے ساتھ چہ نہ منے ہوا اس کے قتل و غیرہ کو بیکہ دے تھی مرچہ پہلہ
پہلہ ہوائے۔ مریض کو مکمل شفا ہو جائے گی۔

مستور : امام جی من یامیغ من کیمیا کمین کیشن من کلان یوہا بہت من
سورہن من اصیح اصیح من بطوح من اب تہور فلدہا۔

سبب انسپ کے کانٹے کا علاج

جمرات کے دن بیٹے کے شروع میں اس محل کو شروع کیا جائے۔ صبح کسی جنگل
میں جا کر اسے لہرا پنے ساتھ ایک کھدے تلے کے برتن میں پیر دھوا ہوا ایک روغن روئی کا
طیہہ ٹھکرا لیا کر لے جائے۔ جنگل میں کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ڈراور جہاں
پڑے۔ پھر طیہہ اور دودھ پدم کرے پھر وہاں سے سیدھا کسی کھدے کے گھونٹے پر جائے۔
جب گھونٹے مل جائے دودھ اور طیہہ گھونٹے میں رکھ دے اور وہاں گھرا جائے۔ اسی طرح
چالیس دن تک کرے لیکن ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑے اور ایک ہی گھونٹے میں چالیس دن
تک طیہہ اور دودھ کرے۔ جب چالیس دن پڑے ہو جائیگی تو اس کا سو میں دن سات کو اس
وقت جائے جس وقت کو گھونٹے میں موجود ہو۔ کوئے کو پکار کر اپنے گھر لے آئے اور اس کو
ذبح کر کے اس کا پھل لے لے۔ اور اس پھل کو پتھر لہسن میں پانچ تولہ دھن سرسوں میں
آمیڑ کر کے کھل میں ڈال کر پھیں لے تمام چیزیں یک جان ہو جائیگی۔ اب اس کو کسی
فیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت سات مرچہ اسٹون کر پڑھ کر پانی پدم کر
کے مریض کو پلا دیں اور ڈرم پر مریم لگا دیں۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

مستور : لب ب ہلحہ فلبطہ مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہوا سیر کا علاج

مٹی پر پتھر تین بار پڑھ کر ہوا سیر کے مریض کو تین دن کھلائی جائے تو اس کی ہوا سیر بالکل ختم
ہو جائے گی۔

مستور : سب کرنا لائے لو حقو کشب اے دھرم لو لہات ہر ہی ہم کرنا
رو سگر حلیو حلیو

بہ اولاد کا علاج

صحت کو قائم رکھیں جس میں نیند ملے، پھل کا کسترہ پانچ رتی دودھ پلائی سے کھلاوا جائے اور حمل ہوگا۔ ریاضہ صحت پیدا ہوگا اگر سولی کے پانی سے کھلاوا جائے تو بڑی بچہ ہوگی۔
 منتر : ہس ام فعدوالم بسو فطم فوج جوم سفعی ابوت ہنگ ورجو
 استعار از استوا ابوت۔

خونی پیشاب

جس شخص کو خونی پیشاب آ رہے ہوں اور نہ کتے ہوں یا دھندلای کے نفع تکلیف میں ہو تو میری اکت کو صاف کر کے نم کی ٹیٹی پر سایہ میں کھک کر لے۔ میری اس صوف غلے پیشاب کیلئے مفید ہے۔

فالج کا علاج

میرے آنت کو آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جائے اور دھلی دودھ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو فالج کو آسا آ جائے گا۔

بہگندہ کا علاج

ایک کوئے کی چوٹی کو لے کر ایک چم کی تل پر آپ حاسرغ میں اس قدر کھسائی کر گھس گھس کو چمچ ختم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا جائے۔ یہ صوف بن جائے گا۔ پھر اس کو بزرگ کی پیش میں نہ کر کے دکھائیں جب کوئی مریض آئے تو اس صوف میں سے ایک رتی صبح و شام شہر کے ہمراہ چٹائیں اور اسی صوف کو مقامی خود پراڑہ کی بندی میں صوف ایک اور سلیدی چھوڑیں چائیں کی نسبت سے طاکر مقامی طور پر لپک جائیں۔ مسجد سے لیکر چوڑوں تک لپک جائیں۔ ایسے لگا تا زمین ماہ تک کائیں۔ اس مرض کو جڑ سے کھال کر مام دے گا۔

سوزاک کا علاج

ایک کوئے کے چند اڑے لکھن میں سے لکھاب کھال کر اس کے چمکے حاصل کریں اور اس کے چمکوں کی اندر کی مٹی کو کھینچ پانی سے صاف کریں۔ جب یہ مٹی اچھی طرح سے صاف ہو جائے تو ان چمکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں گی نہ رہے

پھر ان کو درج درجہ کر لیں اور سہل کے کوٹے چلا کر لال کر لیں پھر ایک حصہ کے برتن میں ان ٹکڑوں کی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پھپھکے ہو جائیں اور اتار کر ٹھنڈا کر لیں اس کو تھیں کر سٹوف بنا کر رکھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو دہائی سٹوف سولی کے پانی سے مرینس کو کھلائیں۔ یعنی دن بک روز اند کھلائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ پھر دوبارہ نہ ہوگا۔

وجہ مفصل

اس کو مرض کھلنا کہتے ہیں۔ ایک احتضالی مرض ہوتا ہے اور ہر عمر و سیدہ میں ہو سکتا ہے۔ بازو اس اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑکائیوں میں درد ہوتا ہے اور مرینس بعض اوقات نال پھر نہیں سکتا۔

ایک کھالیں اس کو ہلاک کر کے اس کھڈوں ہاتھیں سلا پر نیچے کے حصہ نیچے کات لیں۔ ان تانگوں اور نیچے کی اوپر کی کھال کو شست پست تر اش بولیں اور اگر کچھ حصہ چائے تو گوشت کو آگ کے اٹھادوں پر رکھ کر اڑا دیں پھر ان کو نیچے کی طرح نیچے اور بازوؤں کی پٹیوں کو گرم پانی میں ایک ڈال کر صاف کر لیں اور ایک دن کیلئے کسی سائے والی جگہ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے سول کے کوٹے کی ہڈیوں آگ پر بٹے کیلئے رکھ دیں۔ وہ بھی خشک چن رہے ہوں۔ پھر اس کو اٹھالیں پھر اس کو ایک صاف کمرل میں بھرے سات گھنٹے تک بجا کر کمرل کریں اور پھر اسے ایک صاف قمیض میں ڈال کر تھوڑا کر لیں۔ بوقت ضرورت اس سٹوف میں سے ایک دہائی سٹوف نکال کر صبح کے وقت مرینس کو ایک تولہ شد میں ڈال کر چٹائیں۔ بخار ترہ جائے گا۔ اور ایک دو روزوں میں بہت افادہ ہو جائے گا۔ مرینس کا علاج ایک ایک ہائی رنگیں اس کے بعد بالکل مرینس بند رہتا ہو جائے گا۔

بالو گولہ کا علاج

ایمر یا مینی ہاڈ گولہ جس کا مصداقی الزم کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ منہ بیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کیلئے جاتے ہیں۔ مرینس بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اکثر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے ایمر لٹو کر رہ گئے ہیں جو کما عتالیٰ تجربہ اور آزمودہ ہے۔

ایک پھاڑی کھائے کر اس کے سر کا قطر لیں اور اس میں ایک تولہ کو کا کا سرخ کنڈا لیں۔ وہ گھنٹہ تک کمرل کرتے رہیں جب دونوں یک جہاں ہو جائیں تو اس لمبہ کو ایک

ایسے میں محفوظ کر لیں۔ پھر دوسرے ایک کوے کے بائیں لیں۔ ان نگوں کو بے دھواں کوئلے میں دھک کر اس کی راکھ کاغذ میں بکھیر دیں۔ بکھیر ضرورت جب سریش کو دھواں نہ ہو مگر دن تک اس کی ناک کے ارد گرد مالیدہ کالیپ کر دیں اور بائیں کی راکھ سے ایک چھٹا ل کر کھن میں کھلا دیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور صرف ایک ہفتہ تک کھائیں ایک ہفتہ کے بعد سریش بالکل بند ہو جائے گا۔ دوبارہ کھانت نہ ہوگی۔

چولہے بخار کا علاج

اگر کسی شخص کو چولہے کا بخار چڑھ جاتا ہو اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری مسلمہ بخار کو بڑا کال شہد کو ایک ایک دق لیکر پی لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملا لیں اور سرے کی ملائی سے انگوٹوں میں لگائے تو چولہے کا بخار فوری طور پر اتر جائے گا۔

ہوگی کا علاج

چلنے کے اس پر حذر کر دیجئے ہوئے چل کو سات دھندل اور اسے مندر و اٹل مرکی کے سریش کے جسم پہل دیں۔ ابھی طرح سے بائیں کریں۔ مرکی دور ہو جائے گی۔

منبر : اور اللہ رکھہ سواغ

دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو شہد پر جسم کی ہوسات کوونے نہ دیتی ہو تو اس کے لیے پھل کریں۔ دانت درد بخار مرضی شہد پر کھیں نہ ہو تو راضع ہو جائے گا۔ دانت کو پکا کر پانچ بار چھیں۔ درد ختم ہو جاتا ہے۔

منبر : آلوک کھلے ہی مکھسہ بھڑا لودا

سر درد کا علاج

اگر کسی سریش کے سر میں شہد درد ہوتا ہو جو کہ پریشان کر دینے والا ہو تو سریش کے سر پر احمد دھک کر پیس بار یہ حذر چھیں تو اسی وقت دوسرے لپک ہو جائے گا۔

منبر : آلوک ہر دھسے دکھما بھی

ہوگی خصلو ناک موزی ہے

ایک نرکا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکا کر لٹا کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں۔ اس کی

کمال اتار کر سایہ میں ٹھک کر لیں۔ جب وہ ٹھک ہو جائے اور اس کے خون سے اس کی کمال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔ عقل پیسہ:

طلو	پدھوں	دھرم
لوجن	دھوں	م
دھارحا	دھوں	جس
برلوس	لوس	وامید
خسار دھلوتو	رپ	سادہ زرد

پیشہ دود
اگر کسی شخص کے عہد میں دود ہو تو اس حق کو سات بار پانی پر پڑھ کر کے پلا دیں دود بالکل جاتا رہے گا۔

متر: اولنگ نمو اوہس گورو گو سیام ہریت سیام گورو کیر ہریت ہو ہو
میں کنواں لین لین سو اکھن سو اہالیے مو اچھر سو اہاج اہاج نو چھر آوے
ہنسی ہنومان منت مانے کر کا ہمشت پھر متر ایسر باجھا

https:

ہو فیا کا علاج

ہرنا کو طب میں حق آت اترنا کہتے ہیں۔ سوچتے ہوئے ہرنا کا مرض کی قسم کا ہوتا ہے
مگر عام طور پر ہاف کا ہنا یا فوطوں کا ہرنا ہوتا ہے۔ اس کی جیسا سبب مختلف ہوتی ہے۔ ظہرا
یہ بڑا موڈی مرض ہوتا ہے جس سے انسان زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کے لیے
ایک تیز بہت عمل تحریر کر رہے ہیں جس پر عمل کر کے اس موڈی مرض سے نجات حاصل کی
جاسکتی ہے۔

ایک کو اک پڑ کر اس کو خدا رک ڈالیں۔ مگر دن میں ایک بار مین ایک بار مصطفیٰ
روٹی میں کھلا دیں۔ دس دن تک یہی عمل کرتے رہیں۔ دس دن کے بعد کوئے کے پتھرے کو
اچھی طرح صاف کر لیں اور پھر دس دن تک یہی خدا رک دین اور مصطفیٰ روٹی میں یا آنے
میں رکھ کر کھلائیں۔ اس بار اس کا فضلہ بیٹ کو لے کر خوب چیں کر ہار یک کر لیں اور کپڑے

چھان کر کے بوجھ میں محفوظ کر لیں۔ پھر روز نہ ایک ماشہ صفت کو سوا تولہ مگر کسی میں ملا دیں اور اس مگر لین کو فوطہ کے ارد گرد بیڑہ اور ٹکوں کے مقام پر رات کو لیپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے دھو لیں۔ اس عمل کو ایک مہینے تک جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ ان دلوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض کھل جائے گی۔ غسل اشیاء نہ کھائیں اور نہ ہی ان دلوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

مرض دہہ کا علاج

اس مرض کو فنی افسس انگریز میں ہی اچھا کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی، تباہ کن کوشی و غیرہ یہ سب ہی اچھا ہی ملک مرض ہے۔ اس میں انسان کا سانس بھول جاتا ہے۔ چلتے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے ماہ کی چاندی چھو ہوئی کی رات کو لا کر اپنے گھر میں بیچرہ میں بند کر دیں۔ اسے داندہ و غیرہ ڈالیں۔ دوسرے تیسرے دن دو پھر کو کھانقل چھ پات و حفران بختات بادیاں چھ ماشہ، پیدانہ چھ ماشہ، عرق کیڑا چھ دہہ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بھگو دیں اور بارہ گھنٹے بیجا رہے اور پھر ان کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ ارد گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ کونڈیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھل میں ہار یک چیں لیں اور سطوف سے دو گنا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دلوں کو اس روٹی میں پلیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کوئے کو کھلائیں۔ جمرات کی رات کو کوئے کا پیچ چاک کر کے اس کے پیچروے اس کے جسم سے طبعہ کریں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھل کر کے ہار یک سطوف بنالیں لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خود راک: صبح کے وقت ایک رتی سطوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کو بے کی پشت پر سے ہال اکھاڑ لیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے اٹھارے پر رکھ کر جلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دھواں مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عمل کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گی۔

آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ عورتوں کا اسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچہ کی پیدائش کی جاتی ہے جو کہ بے خطر تک ہوتا ہے اس سے زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے اسکی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اسے مصیبت سے جان بچوٹ سکتی ہے۔

کونے کی بیٹ، بیٹا اور تازہ خون حاصل کریں۔

اٹھ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لپ کر دیں۔ کوئے کے خون کے تین قطرے جو شانہ ہاڈیہ چہ ماش گھری ہوئی، ایک تولہ پاؤینپ تنگ جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگاریں رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ میں منٹ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جو شانہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار پلا لیں۔ جس سے صحت رحم اور ساری زیریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریض کو دودھ پر گزندہ نہیں۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نادر سنگھ ہری کے بھجن بھی ہو ہو تاہانی سے۔

ذیابیطس اور شکاری بول

ذیابیطس اور شکاری بول دو طبعہ و طبعہ مرض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت چھاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی چھاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اعصابی کمزوری اعصاب کے ڈھیلے سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ذیابیطس شکاری میں رطوبت لہبہ کی کم اخراج مرض ہے۔ معدے کے نزدیک لہبہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے نسخہ جو یہ کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کوے کو بچ کر اس کو دانہ فیرو ڈالیں۔ اس کے علاوہ کچھ کالہ بے لے کر اس کا قہر ہا کر روزانہ ایک ہار دانہ کے برابر کھلا ڈالو ایک ہنڈ کے بعد کوے کو چاک کر کے اس کا دماغ اتار کر اتار دلو لہبہ دونوں لہبہ ان تینوں کا گھر کے ایک پاؤ میں جتنی ماہ پہلے نکال کر محفوظ کیا گیا ہو میں ڈال دو۔ اس انگر کے رس میں برتن چیز دلی کو پانچ دن تک ڈوبا رہنے دیں۔ روزانہ اس کو ایک بار پلا دیا کریں۔ پانچویں دن ان تینوں چیزوں کو نکال کر پیچک دو۔ اس رس کو نظر کر کے ایک شیشی میں ڈالو۔

جہن کا ایک تولہ رس یا جہن کے چوں کا رس تین ماہ میں نو ماہ پانی ملا کر انگریزی رس 10 قطرے مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس رس کو چٹا جائے گا شکر کے خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔ چھ دن تک مریض کو بڑا قاعدہ ہو جائے گا۔ مریض کو ایک ماہ استعمال کر انیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کر انیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کر انیں۔ مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مرض انہرا
بیمہ فطر میں چاندنی اتوار کے دن نیم کی کوٹلیں لاکر اس کے برابر قفل سیاہ لاکر رگزیں اور مسود کے دانے کے برابر گعلیاں نکالیں جو صحت حاصل ہو جائے اس کے پانچ بیجے بعد صبح کو اٹھ کر تازہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اگر بچہ بھی پیو گا وہ تندرست ہو جائے گا۔ دودھ یاں کا پتھر ہے تب تک یہ عمل جاری رکھیں۔ عورتوں کی یہ بیماری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ اس عمل سے انہرا کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

سببوں کے الزامات

- مرض: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جائے۔
 زمل: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ لکھیں۔
 قر: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔
 شمس: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔
 عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔
 زہرہ: جس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔

شتری: سید اکبر سے اس کی سوجھ بوجھ میں محبت کے لکھنے کا تعویذ اچھا رہتا ہے۔
نوٹ: ساگر ساروں کے اثرات کا پتہ لگنا کہ تعویذات ضرور فیروزہ کے جائیں تو ان کا بالکل کوئی
فائدہ نہیں ہوتا تو مالمین کیلئے تحریر کیا گیا ہے کہ عملیات کرنے سے پہلے اس کو دیکھا کریں۔

دھونی دینے کا طریقہ

سویت کا ستر لکھتے وقت یا نمل کرتے وقت ساروں کی ساعت بہت ضروری ہے
اس لیے دھونی کو استعمال کرنا ضروری ہے۔ ورنہ یہ سب عمل ضائع ہو جائیگے۔

ساعت سارہ	دھونی کی قسم
زل	لوہاں ہال لوگ
شتری	سنگ چوہا نسا دور مندل سرخ حودھر
سرخ	لوہاں حودال
عس	دار چینی حودسنگ دھفران
زہرہ	حودسنگ مندل سلیہ کا فور
عطارد	مندل سرخ لوگ کا فور سنگ حود
کر	شہدی فور حود

دن اور رات کی ساعتیں

مالمیت کیلئے ضروری ہے کہ ان خوبیوں یا بدوں کو دیکھ کر ستر یا تعویذ لکھیں۔
کیونکہ میں رات کوئی ستارہ کی رات میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں تاثیر رکھتا ہے۔

اول	نقشہ ساعت	دوم	دن رات
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵

پہلا چارم

۳۵

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
--------	------	------	------	------	------	------

شبهه	شتری	سرخ	شتری	زهره	عطارد	قر
روزش	قر	زحل	شتری	سرخ	خس	زهره
یکشنبه	سرخ	خس	زهره	عطارد	قر	زحل
شب یخبند	زحل	شتری	سرخ	خس	زهره	عطارد

اس شخص میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا مل کرنا پیش ہے اس مائل کو
طاہر کے کانداروں میں عمل نہ کریں ورنہ سخت خدائے ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل محاذوں اور تارکوں میں امر و عہد ہے۔

نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ
میت	۱۶	ساکہ	۱۷	میت	۲
پٹ	۱۱	سادن	۸	میت	۶
اسوج	۳	لاکھ	۱	اسوج	۱۸
پٹ	۲۴	لاکھ	۲۳	پٹ	۲۳

آلی اور شاکی حروک ابجد کے اعداد

آبی	۱۱	۵۵	۹۵	۲۲	۸۵	۳۰۰	۷۰۰
بازی	۲۰	۶۵	۵۵	۹۵	۱۰۰	۱۰۰	۸۰۰
آبی	۳۰	۷۰	۳۰	۲۲	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
خاک	۵	۳۰	۳۰	۷۰	۷۰	۲۰۰	۱۰۰

جس کو آدمی سر کی درد ہوتی ہو کہہ کر ماتھے پر ہاتھ سے تھوڑا دھارتا رہا۔

2	7	PT	PI
11	10	7	9
1	8	PT	PL
1	PT	0	7

بیماری اور صحت کیلئے۔

۵	۱۰	۱۰	۳
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو اسچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
مرغ کی ہڈی بچے کے گلے میں باغیچے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم برگ بکائن، برگ سرس کو پانی میں نہال کر اس پانی سے بیڑا توڑ جو کچھ خضر
ہو نہلا نہیں پھر پھر ہر مہینہ ایک سال تک نہاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قیافہ سے پتہ چل جاتا ہے

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص متعل حراج ہوتا ہے اور اعلیٰ کردار کا مالک اور پادشاہ ہوتا ہے۔
سر چھوٹا لیکن پتلی گردن والا کمزور نصیب والا ہوتا ہے لیے سر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی
ہے چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے بڑا اول اور فراخ پیرہ خوش پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ حراج دوسروں کے احسان فراموش کرنے کی
علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فحاشی کی علامت سے آنکھوں کا جلد
حرکت کرنا مکاری، عیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندک کی طرف وحشی ہو تو حاسد بھی
ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے قریب جیم فرجی دیکھا ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ
پیشانی والا دیانت دار عظیم طبع اور سادہ حراج ہوتا ہے گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی
علامت ہے پر گشت پیشانی والا عالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

ناک طوطے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بد بختی کی نشانی مقدر
سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک دریاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دودھ کو نہا سکا

سرخ رنگ ہونا بد فطری کی علامت درمیان سے لوہی ہو۔ مالی ہمت اور دوا اعلیٰ ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر ہڈا لت ہونے کی دلیل ہے۔

ایرو

ایرو بھرے ہوتے ہوں تو محبوب مستورات ایرو ہال جا مل ہونے کی نشانی ہے۔

لب

لب فرہ اور لبے حاسد کہنے اور ہونگی دلیل رنگ سیاہ محوس سفید پاری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوڑ دوسرے سے است آنا مطلب ہونڈیریں بڑا تو دوسرے ہو۔

آواز

اگر ہادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر دھول کی طرح ہو تو حنفیہ دور اعلیٰ چیز آواز بد فطری مطلب پرست مذہب اور آہستہ دھول حاصل نہ، عظیم طبع۔

دانت

چھکدار ہوں تو نیک نصیب، سیاہ رنگ ہوں تو بد نصیب، چھوٹے ہوں تو عظیم، لمبے ہوں تو حاسد، بے شرم ماہر لے ہوئے ہوں تو بھگت الوفا دی۔

کان

کان مٹنے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف بد باطن، کم عقل، چھوٹے ہوں تو جا مل، ہار یک اور نازک ہوں تو سمجیدہ حراج، ست لے ہوئے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

چہرہ

کول ہو تو طمن سا، خوش حراج۔ چمڑا ہو تو کم بخت۔ چھٹا ہو تو بھگت الو، بے وقوف، چہرہ پر گوشت زعفرانی ہونے کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پینا آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دؤتہ، دواز ہو تو نادر نصیب، بیڑھی ہو تو عطل، لوہی سے سے چہرہ صراحی دواز سے ہر دل عزیز ہوا اگر کوہ گردن ہو تو دقاہاز۔

دخسان

اگر اونچے ہوں تو غرض، مطلب پرست، یا اگر خساروں میں گڑھا ہو تو دولت سے ناامید ہو۔

چھاتی

چھاتی پر کشت ہو تو مفرور، ظالم، چھاتی تنگ اور درمیان سے لوٹتی ہو تو ایمان عام، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر مال ہوں تو بیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک دار ہو تو یک بخت، سفید ہو تو بد کردار، مگر موٹی ہو تو تنگی کے کام کرے۔

بازو

اگر ذرا نیچے ہوں تو حنود، غرور پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس، دلیری پر کشت ہو تو پرستہ اگر بازو پر پودہ مال ہوں تو عیاشی۔

انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ہے

عین	دہرہ	حطارد	قمر	ذیل	مشتی	مرغ
-----	------	-------	-----	-----	------	-----

”جو آدمی اپنا حال معلوم کرنا چاہے وہ محل یقین کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس قاتلہ پر انگلی رکھے جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نام اس کا حال پڑھے۔“

زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اکثر وقت طبیعت طویل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے بدل تو ملتی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ رکھتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ پیٹھے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر غم کوٹا کای رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شنبہ کے دن اپنے اوپر تیل اور دال ماش دلا کر کسی کو دے دینا تاکہ

سر سے ٹکلیوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

مشتوی

اگر ناشتی مشتری پر لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے بچھڑ گیا ہو مل جائے گا۔ خرمی رنج وغیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت نیک چال چلن نیک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا خم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو اس سے تو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چڑھ چڑی ہوگی ہے تو چھ بچے چائیکے۔ بیج شنبہ کے دوزچے کی دال ہندی اپنے سر سے دار کر دے کہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

مربخ

اگر ستارہ مربخ پر اٹلی آئے تو بدن میں گرمی کے آگے رہتے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت حجاب رہتا ہے۔ دن خراب شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل غور و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ گھبرانا نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائیں گے۔ مشکل کے دن بکری کا گوشت والے مسور کی دو تو تمہاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

<https://www.dawateislami.net>

شمس

اگر ستارہ شمس پر اٹلی پڑے تو گھبرائیں نہ۔ اللہ پاک مقہود والا ہے۔ دوست دشمن بن جائے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیموں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے دار کر دو۔ تھوڑے سی دنوں میں برے دن ختم ہو جائیں گے اور خوشی آئے گی۔

زہرہ

اگر ستارہ زہرہ پر اٹلی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست ہار گیا ہوا ہو بخوشی واپس آ جائے گا۔ سوارہ صدمہ ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو طبع بھی وہیں سے ہوگا۔ بیماری میں جھلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نوزدیک آنے دو اور شکر واد کو دشمن اور لو تک اپنے سر سے دار کری خرمی کو دے دے کہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ دے۔

عطارد

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو علم بیت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر پتار ہو تو سندرتی ہوگی۔ بڑا آدمی تم پر دیا کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے تو کچھ عرصہ میں درست ہو جائے گا۔ چہار شنبہ کے دن پارخنی لکھو، نگاہ پڑے لوہے سے دار کر کسی فریب کے سے۔

قمر

اگر آپ کی انگلی قمر پر پڑی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ۲۲۲ کے جہاں جاؤ گے عزت و احترام ہوگا۔ منگنی کے آثار میں دولت ملے گی۔ بیاہی کسی طرح سے تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر نیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سہوار کے دن کوزیاں اپنے اوپر سے دار کر کسی علاج کو دے دیا کرو تا کا سیدھی پوری ہو جاویں۔

میان بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

اگر یہاں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہتا ہے یا بیوی خاوند سے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حق کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

https:

۳۱۶۰۷۸	۳۱۶۲۸۱	۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۲۷۰
۳۱۶۲۸۳	۳۱۶۲۷۱	۳۱۶۲۷۷	۳۱۶۲۸۲
۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۶	۳۱۶۲۷۹	۳۱۶۲۷۶
۳۱۶۲۸۰	۳۱۶۲۷۵	۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۵

بُری نظر سے محفوظ رہے

بُری نظر سے بچنے کیلئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۲	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۹	۱۶	۳	۶
۲	۵	۱۰	۱۵

مرد مطہج ہو

جس کسی کو مطہج کرنا ہو اس کا نام لکھ تیز پات جڑ نیکل انگو اور مٹاب کے پتے تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطہج ہو جائے گا۔

تیز پات اور گلاب کے چھ رتی پتے لکھ جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً مطہج ہو جائے گا۔

تمام کے پتے اکیلے الگ پر ایک تین تین رتی لے کر آک کے پتے دو ماشہ بتون کے جمع کر کے ہلا دیں۔ ملتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطہج ہو جائے گا۔

چندر کے خشک پتے اور عاقر قرحا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں عمر بھر مطہج رہے گا۔

عورت مطہج ہو

اگر کوئی مطہج کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو ناخن، دو ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا پے ساتوں ناخن لے کر ملا لیجئے پھر ان کو پشیں کر شربت یا شہر میں ملا کر پلا دیں وہ عمر بھر مطہج ہو جائے گی۔

مکمل گنیر شرح کل آک سفید مکمل دھنورہ زرد ان سب کو کچھ بھتر میں جمع کریں اور قدرے پارہ ملا کر باریک پشیں لیں اور عیشانی پر لیں جو کوئی اسے دیکھے مطہج ہو جائے۔

ہر ہر کے خون کو گلاب میں ملا دیں جس کو تابع کرنا چاہیں اس کے ہنہ پر لیں۔ ان کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطہج ہو جائے گا۔

ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تقویزات کا اثر وقت کے بعد نفس اور تاثرات حروف کے بعد نفس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تقویز لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تقویزات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے ہر مے لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترکیبی ہو جائے تو صحیح کام نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں صفات و محوسات کا دار و مدار ستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تائید دیکھ کر مال قائمہ اچھی طرح لے سکتا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں لفظ دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اس طرح تعویذ اور عملیات صحیح کام نہیں کرتے۔

عملیات نقش تعویذات

اول مشروم میں کشائش رزق کیلئے اور توح کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
دوسرے مشروم میں محبت اور بغیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
تیسرے مشروم میں مہابت، جہالت اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

ساعت

چاندی 7 تاریخ صبح اور کارہ دار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاندی پڑھنا کھانا مفید ہے۔
اندھیرے چاندی 2 تاریخ 6-7 تاریخ کیم یا چاندی تاریخ ہفتہ عشق محبت کیلئے۔

تعویذات کا وقت

دو شنبہ کے دن صبح کے وقت رزق کیلئے و بغیر اور وقت نیم چاشت اور شفا و مریض کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ پنج شنبہ اور شکر و صبح کا وقت ترقی دولت کیلئے۔
سنہرے اور منگل اور جمعہ کے وقت جہالت اور ہلاکت اور دشمنی کیلئے اتوار اور بدھ وار درمیان وقت نمبر و مصر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتش، آبی، خاکی اور ہادی۔

آتش نقش

جو کاغذ یا ٹیکری جس چیز پر رکھ کر آتش ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں۔ یہ دوستی زبان بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پر پرم میں رکھیں۔ ایک ہند سے شروع کر کے نہ کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چرہ یا پہاڑ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جہالت کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

کے 2 کے بعد سے شروع کر کے خاکہ بنے کریں۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بادی نقش

جو نقش لکھ کر درخت یا کوئی جگہ پر لٹکا دیا جائے۔ ہر اسے بتا رہے ہیں کہ وہی کہتے ہیں۔ یہ نقش وہ ایسی سائفر، قاقب کا پتہ، ملاقات، محبت اور دوستی کیلئے منیہ ہوتا ہے جو کوئی جگہ یا جہاں معائنہ اور محکم کی طرف سے کر کے 1 کے بعد سے شروع کریں۔ باقی خاندان ترتیب دیا کریں۔

۲	۷	۲
۹	۵	۹
۴	۳	۸

.pdf

varbooks

آبی نقش

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا سمندر کوئیں میں ڈال دیا جائے اسے آبی نقش کہتے ہیں۔ یہ نقش برائے کھائی میں یا کھائی میں لکھی جاتی ہے۔ یہ تھوڑے عرصے یا اس کے کنارے کچھ کی طرف سے کر کے 9 کے بعد سے شروع کریں۔

۲	۷	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کاروبار کیلئے

کاروبار میں ترقی، ہر کام میں فائدہ ہوگا اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے گا۔ اس کو اشد کندہ صحت خیر، لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

قروض سے نجات

اس عمل کو چاند کی پیش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن گھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار کج ہو جائے گا اور قرض بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۳۹	۶۲۳
۳۲	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۱۰۴

جب کوئی لڑکا بہانہ کیا ہو تو اس نقش کو بعد کندھ سے لے کر چھٹے پر ہاندہ لیا کریں اور چھ کو اٹھ چلائیے یا کسی درخت کی لائی ٹیٹی کے ساتھ ہاندہ دیں۔ یہاں یہ بتا رہے گا جلد واپس آ جائے گا۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۶	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

سوال و جواب ملے

دس سالہ لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگا نہیں۔ تنگ ہونے کے بعد لوہے تیل لگا نہیں اور یہ تنویر لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی قریب انگلی سے تنویر پکڑ دو۔ لڑکے کو دعا دیتے کہ جس ناخن کو کا جل لگا ہوا ہے اسے فور سے دیکھا رہے۔ جب اسے یہی میں کچھ نظر آئے سوالات کر کے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

حاجات اور دفع موذی

۵	۳	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۲	۹	۷	۱۳

چوری ہوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی جلی بنادے اور اس چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا پانی میں لپیٹ کر آگ میں دو با دیوے۔ چور کو بڑی تکلیف ہوگی اور خود آکر چوری کیا ہو مال واپس کرے گا۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۳	۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شائد لے کر اس پر ستر لکھیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔
اس طرح سے جن سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود ستر اس کو آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

عورت کا اپنے خاوند سے ناراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ناراض ہو جائے تو اس ستر کو سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو ناراض عورت کو یہ پانی پلا دے جو نئی عورت پانی پینا شروع کرے گی تو وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۸	۱۳	۲	۷
۸	۲	۲۳	۲
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

چور مان جائے

منستر : اوم ستھیسے کالی سواھا کھانتی سواھا روم ہوں ہریں ھکیں
چلنگ ایھکھی ہنھنی ٹھولہ
ترکیب : صبح سویرے ساٹھ کدھ حاجت سے فارغ ہو کر روزانہ اس ستر کو پڑھو اور جب دس ہزار چاپ کر چکے ستر سدھ ہو جائے گا جس سے چور کا اقبال جرم کر لیا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چھ کے آگے ڈال دیں، مگر ہر بار ستر کو سات کے بار پڑھ کر چھ کے آگے مٹی کو ڈال دیں ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے وہ چوری مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم ہروں ہر دم کالمی کوالسی ہر دل کہیاں کہیں کھول بہت۔
ترکیب :- س منتر کو روزانہ 108 بار جائیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں
کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں چاکر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو اپنی
سردھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسب خطہ جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن
یہ دولت خود کر دیتی ہے۔ اس کو اپنے پاس جمع نہ کریں۔ اس کو ہر روز خرچ کر دیا کریں اگر
اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

نئے خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار چاپ کریں۔ خواب
میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی
اونچی آوازیں لگانی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے اوپر پھونک
مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بھور دھکورا دھولوں لیک ہوا گا آپ سنو بھائی سو
ہو حل نہجے ہائی کہا ملے نو سنا رام جی کی داجا بھلے۔

بھید معلوم کرنا

دل کو بھا کر آہستہ سے چاپ کرتے رہو۔ چاپ کرتے وقت ہون بھی کریں۔
جب یہ منتر سوا لاکھ پورا ہو جائے تو اسی وقت ستر سردھ ہو جائے گا اور بڑی خوش ہو کر سارا
بھید آپ کو سانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ای کلیں گلوں اوم منو کون آکتو کون لشا چکا دیوی رحمت
اناکت درنمان دارقان کہیے مم کرنے کہئے کہئے بہنے مدافنان کہئے
کہئے کہئے آکھو سہنگ سہگ دو دو اک سواھا۔

مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت کوکل گولا ایکس ہرد، کالگی بڑی ایکس ہرد، دودھ کا پودا
ایکس ہرد، سٹیلا ایسہر بدلو پنڈمان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام پنڈمان
درشن لینا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ عمل آ جاوے اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان روشن دیوے۔ جس قسم کی جگہ پر تیل لگا دے تو اس نام کا ہنومان روشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کمپائی ہے۔ حسب توفیق روٹ لنگوٹ سجایا دے اس طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ تھیں اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی اس کے مطابق پھل دے دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کا سر وانا چاہیں اور مدد لینا چاہیں دے گا۔

منتر : اوم جھوٹی سووہ صراوام سون کھس الجنی ہون کا ہوت
مہارنشہ کرو رچیت کو سورہ کا بننہ ٹھگا کیتا گتیری فعلی لکچہ
سکارک ہو جا سوراج منتر۔

اناج ختم نہ ہو

صبح اٹھ کر اس منتر کا 108 بار جاپ کریں اور اچھے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر منتر کو لکھ کر اور پھر دو کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ یہی ختم نہ ہوگا۔

منتر : اوم آمنے کملاسنے کملل راسی استھل شینا و ہل جیونفس
لھاس سواھا دم نو تاسنک لہا بھورو ہنگ حمز ہیست جوک ہلہ بھو
باہروی کر جانیوئی جھہواہد ہمرنگ رہنو جکر منی مکھی نار سنگھ
ہجے سواھا۔

ہر مراد پوری ہو

دیوانی کی رات کو بکھنی کی صورت کی مانند بتاؤ اور اس کے اوپر سندور چڑھاؤ اور دھوپ سچپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دوسو بار جاپ کرو۔ جب جاپ کامل کر لے تو بھنڈا رتھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

منتر : اوم شو لیک ہو لیک کلینگ والے سواھا

کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار جاپ کرے اور ستائیس دن تک جاپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

خوبصورت ہو جاوے۔

منتر : اوم ہر لیک ولفانی درانگ دردانگ کتیک ایسی بھی سواھا۔

جو مانگو سو ملے

مج سب سے اٹھ کر اٹھان کرے۔ صاف سحرے کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاوے۔ پھر گنگ دھکا اور چار سال تک حواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جائے گی جو چھ مانگو گدے کی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منتر : اوم ایہو بھاگی مم بھاگا رتھنگ

تکلیف دور ہو جائے

سوار کی رات کو جہاں تین مانتے لٹے ہوں بیٹھ جائے۔ اس سحر کو تین لاکھ بار جاپ کرے۔ جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی اور ایک سرسار پاد پاد دے گی۔ پاد پاد دے پنا تھ ہوگا کہ آدی کی سمیت میں ہو تو تین لاکھ تھام تکلیف دور ہو جائے گی۔ ہر مسکاتیہ تھ ہوگا کہ اگر حاملہ عورت لگا تار تھ مادک اپنی آنکھوں میں سرسار لے لے گی تو بڑا بچہ ہوگا۔

منتر : اوم ہر لیک در لیک وٹ داسنی بکھہ کل ہر یونے وٹ بکھہی
https://www.freeamrit.com/groups/freeamritato

خزانہ ملے

آم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر روز سحر کا ایک ہزار دفعہ جاپ کریں۔ حواتر تین ماہ تک جاپ کرتے رہیں اور آ کر دن کی چل کے ڈرپے دس ہزار سحر کا جون کرے تو دیوی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دیوی ایک سرسار دے گی۔ چاند کی چمکی تاریخ کو سرسار گھس لگائے تو سب ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی بیش و آرام سے گزار جائے گی۔

منتر : ہر لیک کلنگ جرنی سواھا۔

دلی مراد پوری ہو

اس سحر کو بیکس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو مال کی مراد

پہری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

متر : اوم جگمگ لہ جگری کے چرم لٹھے سواھا۔

دشمن زیر ہو جائے

متر : اوم نامو سٹھی ونا پکاہد سرو کارتر سے سرب رکھن ہر شنائے
سرو کج وحی کر نامے سروجن سرواتہ ی پرکھا اگر کھائے سرلیک
رنگ سواھا۔

عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو مجدد تاریخ تورہ میں لکھنی کے مرق سے آدمی کی
زبان پر کھسایا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۸۰	۲	۹۱	۹۲
۸۷	۸۸	۳	۷
۸۱	۹۸	۸۵	۹۰۰
۸۰	۸۶	۹۶	۸

یہ ہوش شخص ہوش میں آجائے
حز کو پانی میں ہیں دھو پڑ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پلا دیں۔ دھوا گ ہو
جائے گا اور وہ بھی کوئی آدمی ہے ہوش ہو گیا اس کو بھی پانی پلا دیں تو گھبرا جائے گا۔

متر : اوم ہنسہ ہنسہ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مرینر کی کریمیں ہانچ
دے تو بچہ حمل دوبارہ جنم کرے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام

جو کہ دلفہ ہو جائے

اس حزر کا قند پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں تو بہت جلد صحت ہو جائے گا۔

ع	ع	۹	۳
۳	۱۶	۳	۱۰
۵۱۲	۳	۳۰	۱۷
مل	۴	۱۸	۳

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اس حزر کا قند پر لکھ کر صبح کے وقت مریض کو پانی میں کھول کر پلا دیں۔ سرد درخشاں ہو جائے گا۔

صبح	شام
۱۰	۱۰

ہر کوئی عزت کو

ایک طرح سے پاک سال ہو کر توجہ ملک سے کیے اور اپنے پاس رکھے۔
جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

۱۶	۱۹	۳۶	۳۳
۲۷	۳۲	۱۷	۳۸
۴۱	۲۳	۴۱	۱۸
۴۰	۴۰	۴۰	۴۵

مرض تشنج

بدن میں جھکے لگنا یا کسی عضو کا اکثر چاہا اس کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دلوں حالتوں میں زرد رنگ کے پانیوں پر لکھیں ایک صبح ایک شام کو پانی سے دھو کر کیا مریض صحت پائے گی۔

متر: پھلےس بڑجک نگہ ہر دلف قہاس جہلظ کثر جی ہٹ فردع سیاہ
قہلظہ یزد پھلکچ مگھلس سالہج۔

موضی گلہ

جب کوئی کچھ جانتے ہیں تو ان پر ہمارا کھڑم جاتی ہے اس راکھ کا کچھ حصہ کھجھو، شہادت پر لکائیں اور ایک مرتبہ ایل ایل ایل ایل پڑھ کر اس پر دم کریں اور ایل سے حائرہ جگہ پر کر اس جائیں مگر مرض بخلا ہوتا ہی طرح ہی راکھ لے کر دو بار ہر بارہ کریں۔ صبح ہو جائے گا۔

موضی مٹانہ

زبردست سی سوی کاغذ پر لکھ کر گئے میں وائیں اور پائوں پر رکھ کر صبح دوبارہ شام ایک ایک پلٹ پلٹ سے دھو کر رکھیں۔

ع	م	م	ع
ع	د	ر	ن
ا	ک	ل	ت
ل	ث	ی	ی

متر: طفس میں سوز لکھ کر مگر لکھ دے

گھوڑ کی حفاظت کیلئے

کسی مکان یا دوکان میں شیطان یا کسی قسم کی مریض شیخ کا اثر ہوتا تو ہے کی چار کھلیں لے کر ہر ایک کھل پر کچھ مرتبہ لام کو پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کھل گھرا دوکان کے چاروں کھلوں میں گاڑ دے تو گھروں دوکان شیاطین سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

چوڑ کی پہچان

اگر کسی کی چوڑی ہو جائے تو ایک لٹ لے کر جس پر چوڑی کا شب ہو طحہ طحہ لکھ کر نام لکھ کر باری باری لوٹنے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام پڑھنا شروع کر دیں۔ جب پڑھنا شروع کرتے ہیں تو نام پڑھتے تو فوراً رونا کھوم جائے گا اگر ان ناموں میں چوڑ کا نام نہیں ہوگا تو رونا نہیں کھوے گا۔

تلی کا پڑھ جانا

جس شخص کی تلی پڑھ گئی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر چار سو سات کاٹنے چل کے لکھ چالیس لام پڑھنا شروع کر دے۔ ہر بار پڑھتے پر ایک کاٹنا تلی میں دم کر کے

نوٹ: اگر اس دوران کا قدر چھٹ جائے تو نیا تیار کر لیں اور پرانے کو جلا دیں۔

۱۱۲	۱۳	۱۴	۱۴
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۲	۱۲	۱۱۲

نامردی

اگر کوئی شخص نامرد ہو چکا ہو اس میں بالکل جماع کی طاقت نہ رہی ہو تو یہ عجم مولیٰ پر ایک سو مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ چند ہی دنوں میں نامرد شخص میں بڑی زبردست قوت آجائے گی اور نامردی ختم ہو جائے گی۔

پاؤں میں ریشہ

اگر کسی کے پاؤں میں ریشہ ہو گیا ہو جو بڑی علاج مسالہ کے باوجود بھی سچ نہ ہوا ہو جس کی وجہ سے آدی سخت پریشانی میں ہو تو اس عمل کو کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اپا کو روغن زیتون لے کر تین ہزار مرتبہ یہ الفاظ پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کریں۔

منتر: ا ش ی ن ع ی ن ر ا

اولاد نرینہ کیلئے

اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کی کوکھ بند ہوگئی ہو کسی طرح سے اس عمل کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر روزانہ دی ای ڈالے۔ اولاد نرینہ ہوگی۔

منتر: جاتے علم آتے شکم بھولے بھلے باغ ودا کر

شامطلک نسکج کجرو باغ

منتر سے مسان کا علاج

اگر کوئی مسان کا مریض ہو تو مریض کو سرسوں کا تیل لیکر اس پر ایک ہزار مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک صبح شام مالش کریں۔ مسان جاتا رہے گا۔

منتر: لکھنم لکھنم جگھمنم کلطزی

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں دھم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اکالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھڑی لکھیت ہنہرے ہنگڑت

منترو سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس شخص کو لکھ کر مسم ہارہ کرار کر گے میں ڈالے کہ قفس دل پر ہے۔ اختلاج سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

منترو سے کتے کے کاٹے کا علاج
اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس عمل کو کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

اب ج ا ع ی ی دھاب

گائے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ ندھی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس بسی لے کر اس کو دھیمان سے گرہ باندھ دے، کوئی بنا کر شہد میں تر کر کے سڑکوا کیس بار بڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

صنعر : اوم سندھ ورجا جھیا لسی کیت ہلی گائے سو لاکھ ہروت چھکا
جائے جن جائے وچہ دود چھائے وچھکالی چمکے ہنر کا ہنر کر دھی
کال جو جگلیے نو باہا گور کہ ناتھ کی دھانی۔

منترو چکری پوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکری پوری کی صورت کی پوجا کرے۔ پکری پوری

بس میں ہو چلاؤ گی۔ شش بنگی دیوی کی طرح کی سو رہتا کر ہاتھ میں گدا چکر تر شول دیں۔

ہنتر کالی سلھی

گوگن، چاول، بگی ان سب کو ٹاکر ہون ہر روز ایک سو گولی چلتے پانی میں پیسک
دیا کرے لہذا قدری کتا رہے پر عمل کرے لہذا اس کی راکھ کو بگی وہاں ہی پیسک دے تو
کالی تغیر ہو جائے اس کو گل وار شروع کیا جائے۔

منتر : اوم کال کالی مدہ ماس پھری معوالی مڑھی مٹھی ہاجے ٹال
پر ہما کی یعنی ہنتر کی مٹھی دھنی مٹھی الال مٹا الہ چل سوتی کو
جنگال مٹھی کو الہا لاڑ میرا ومیری تیرا بھگہ منتری سواھا سلھی
آئی دھنی آئی مدہ آئی چکھ آئی دھنی سلھی لہال مٹا الہ چال چال
ہنن نو پر ہما وشو کی آن۔

ہنتر برائے محبت

سب سے پہلے اپنی ماں کو دیکھے پھر اس کے حلقہ ستارہ جو ہوس کی ساعت
میں چسکی رات کو کیڑی بن میں جا کر ایک حلقہ کیسے اور اس کے اندر پٹے باندھے پھر آنے کا
چراغ بنا کر اس میں تل لہر چند در ل کر جلانے لہذا اس کو اپنے سامنے رکھے اور ہنتر کو پانچ
ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک بار جو پہلے ہی پاں ہو چکر ہے۔ اس طریقہ سے تین
دن تک عمل کرے۔ پڑے پر کرتا رہے۔ کچھ ہنتر میں جس کسی کو بچا کھلاوے بس
لا پرواہی اس کا ہو کر دے جائے گا۔

منتر : اوم نمو بھگوتی گنگا کالی کالی امو کچھ ہم پس سواھا۔

نوٹ : اس کو کبھی نہ مطلوب کا سوا لہ نام لے

ہنتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے صوب کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سواھا
جائے گا۔ پھر خاک پر سات مرتبہ ہنتر کو پڑھ کر پھونک دے ہانسی کھل جائے گی۔

منتر : ہانسری کھولون اب کھواڑ ہانسری کھولو دھواں دواں جو
ہانسری پر کیے گھاڑ الت ستار سنگھ دھی کو کھائے۔

منظر : ہرے نار کی ہانسی ہاجے رنگ برنگ یہ ہانسی کیا ہاجے
 پھسروں لاگئے ہنک آگئے کنوار چھل ہلایا چھلے ہابا فٹھ ٹھٹھ کھٹ
 کی ٹومری مرگھٹ تہرا ہانس ہاندہ ڈارون ٹومری کاٹ ڈالوں کلری
 کہتان مرگیا سان دھالی ٹونا چمکلری کی

ہنتو کیصیا بنافے کا

ہوسا کی ایک بوئی ہے یہ اکثر پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چمے کے کام
 ہے سوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکثر کیزیاں ہوتی ہیں۔ اس بوئی کا مرق نکال کر رکھ لیا جاتا
 ہے کیسکہ یہ بوئی صرف چائے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبہ لے کر اداس کو بادہ کر
 کے سوتا سا گہ ڈال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ چرخہ کر تین بار مرق ڈالے۔ سونا ہو
 جائے گا۔

منظر : اہل جڑی کو جڑی سورج مکھ سے سو گھنٹے سوانٹنگ
 ہانسی سوانٹنگ بھوئی مہادیوئے آبی ہاربتی ہے چھانی جڑی بھوت دل
 ہوا ہالک لکھ لجن آپ سے آپ۔

منظر : حسن سرور عرف ناگنی ہوئی ہوئی ہے اس کی پھان دات کو
 جگنو کی طرح چمکتی ہیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے اگس بار
 طلسم پڑھنے سے جس غائب ہو جاتا ہے جب یہ ہتی مل جاتے تھوری
 ہتی لیکر جملہ میں منصوری پسہ رکھ کر اور اوہری ہتی رکھ کر
 چرس کی طرح پہنچے وہ سونا ہو جائیگا
 عمل یہ ہے۔

اللہ کے دست حبیب کے دھان تخت پیٹے حضرت سیرن۔

ہنتو زبان بند کونے کا

ستیر کے دن سات دن رات کوگی کا چراغ جلا کر لیول چہ جائے ایک ہزار کافور
 کے ٹکڑے پر حتر پڑھ کر آگ میں ڈال دے سدھ ہو جائے گا۔ مگر جب کام پڑے
 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدھ ہو جائے گا۔

منظر : الف الف دشمن کیے منہ میں قفل میرے ہاتھ کسجی رو ہاربت

گورو دشمن کو زہر کرو۔

حب سفلی

کسی اکیلے مکان میں بٹکا ہو کر چمکڑی مار کر بیٹھا جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے ساید پہ ہلور مطلوب کا قصور دکھے۔ 108 مرتبہ منتر کو ہاپ کرے۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

منتر : یا اہلس یا شیطان میری شکل بن لالچے کو جتو اند سوتی کو جگالا بٹھی کو لٹھا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی ماں کا ہا دودھ حرام کرے۔

منتر گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لوہک کا فور شراب آگے پڑے جب چلے تم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرطے کر کے پیش کریں۔ اگر بڑا کرے تو بڑا ہوگا اگر بھلا کرے تو بھلا ہوگا۔
 مہیتر : گھور گھور مہا گورو سنی کمانت گھور لچمن کار ملے گھور
 سہا کمانت گھور سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے
 نمکے بیج مس گنگا رام اگھوری چھلے مس چھو لڑن تو چھو نے میرا
 گورو چھو لال تو چھو نے دھانی گنگا رام آگھوری کی۔

منتر: مرد عورت کا عاشق ہو جائے

لبا تیل کے دامن بازو کے پرے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ قلاں رد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی ستر ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے بلا وجہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو گھج کرنے کیلئے کالی مرنی کا سرمی کی ڈیمیا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں دفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

منتر مقدمہ جیتے کا

اتوار کے دن لوہے 101 مرچہ روزانہ بغیر کسی نامے کے چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھونی دھوپ، کافور اور تکی ملا کر آگ پر دے۔ مقررہ مدت ہو جائے گا۔ پھر دھونی مقدس کھڑکی مٹی کے گرسات مرچہ دھونی کے اوپر رکھے تو سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر: کمال ابھی سر جلا آسمان زمین املا چھوٹا ہاتھن لانیہ کامن چھانی فلاح شخص کو لگا حصہ اے گرو کرمائی گرو مائی گرو مائی لے گلے کی کٹھالی لے گلے کی کٹھالی ہلکے لون ہلکے لون دھو کولون دھو کولون دنا جوگی سک سک گرو گے ہندون۔

محبت پیدا کرنے کیلئے

ایک مرنی کا اڑھ لائیں اور اس میں ایسا سوراخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا ہرج اس میں ڈال دیں اور اڑھ سے کا سوراخ بند کر کے چالیس دن اس کو کھڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ کجست کا لکھڑا بن جائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر نہارت اپنی محبوبہ کو کھلائیں۔ اسکی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بغیر ملے چین نہ آئے گا۔

<https://www.facebook.com/>

مطیع کرنے کیلئے

لوچندی یا توہر کو کسی بھگن کا چاڑو یا توہر اسپتال کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور دو خان بن جائے۔ بارہ بیج کا وقت ہوا آئیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو لگا دو گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دو گے تو وہ مر بھر کیلئے آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

منتر: جمل کی جو گن بقال کی لار اور بھالا لسی خاک کو لاسات ہار جٹ ہڑہ کو نال نال سنگن چلے چلے تو چلے ورنہ تیری بہن ہر سات طلاق۔

جدائی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی مٹی دیوار ہواس کا کوئلہ لاؤں اور کونٹے سے گلاب مرق میں سیاہی بنا کر لکھیں۔

پھر اس نقش کے یکس خیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک خیلہ محبوب کے مکان کی طرف چرائی کا رخ کر کے جلادے۔ تیل کی بجائے چرائی میں حلوہ ملا دے اور چرائی کی نو سے نظر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر نقش کر لیں اور اس محل عورات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس محل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر حلوہ خشبو لگا کر صاف۔ ستر پر یہ عمل کریں۔

منتر مطلوب

سبحانے چاند گرہن ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ منتر کو پڑھ کر اس کو نکالو۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس منتر کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن صبح پانچ بجے کو پانچ بجے پانچ بجے کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لو اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر : اوم ہرینک گھنیک ہر استری کم و سہانگ چہتر سہنے سواھا

منتر سو کے بال کالے ہو جائیں

ایک سیر لوگ لیں اس کو شیر، ہلائی میں تر کر کے نایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شے سے خشک سیاہ میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آتشیشی میں ڈال کر اتوار کے دن وچند ہیگل حکمت کر کے دھن نکال لیں اور دھن نکالتے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر : کالا کھوا کالا ہیر بال سفید کھو لو چہر جو نہ چہرے تو لو نا چہماوی
کے کندھ میں ہلے کاٹا کلب ہو جا مہری سک گرو کھی لپٹ بھگت
بھرو نقد اسیری باچا گرو کاہن ساتھا

منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے میٹھک لائے۔ ایک نہ ہوا اور ایک مادہ ہو۔ نر کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹنی پختہ ہار چھاپے میں دفن کر دے۔ مگر دونوں کا قاصد ہو۔ جہاں میٹھک دفن کیا گیا ہو اس کے سر پر روز چراغ جلا یا جائے۔ چالیس یوم کے بعد اس کو لال کر دیکھے اگر روپیہ اٹنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سودا لیجے وقت روپیہ دو کا عمار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پھینک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

ہنتر شیخ سلو

اس هنتر کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پر پڑے۔ لوہان صر پھول اپنے پاس رکھے۔ ہر بدھ کو پھولوں پر پتہ روئی۔ چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا ہوا ہو جائے گا۔ لیکن ہر کام کرنے پر ایک کمر لگا۔

متر: میرا شیخ سلو آسا کے لاڈلے ہمارے جہان کے ہونے لڑ جیتی کے جمعوا۔ امر دھلیے ہعلے مرد ہڈ کے فوجدار دھلی کے کو تو ال ساری معنی سلہ کسی اپنے سارا پکرا کھالے بھائی میرا بھائی میرا آوے ہنتر مسلمان کے کام کرے توڑ لکھیر دوڑ دوڑ شیخ سلو۔

<https://www.dhammadownload.com/>

ہنتر مطیع کرنے کا

هنتر کو بیتا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑھے اور دم کر کے مطلوب کو سنگائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

متر: کامرو و دلہس کھکھا دیوی جہان ملے اسماعیل جو گئی اسماعیل جو گئی لائے بھول چنے و نا چھاری بھول بکھیرے بھول میں نار سنگھ اور سے جھکولے بھولوں کی پاس سو چل آئے ہمارے پاس۔ نیز: سیاہ کھوڑ کے ٹخن اس کی گردن کے بال لنگران کو چاندی میں منڈھا کر سپنہ لگے میں ہاتھ لیس تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

ہنتر میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔ میاں تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بھونام خانہ

عورت ایک مٹی کی کوئی مین رکھ کر آگے میں ڈالے بھی غلط نہ ہوگا۔ اگر خاوند عورت کے خلاف ہو تو محبت اس گھل کو ترپ کرے اگر عورت پر خلافت ہو تو مرد کرے۔ اس طرح دونوں مہاں چھڑی میں ایسا کیلئے محبت ہو جائے گی۔

تصویر لکھتے وقت یہ خیال ضرور کریں کہ نو چھڑی جمہرات ہا تو اور ہوتا رہا اور دن بھی دیکھ لیں۔

۲	۱	۹
۷	۵	۳
۶	۹	۲

منترو سے پیٹ درد ختم ہو

اس منترو کو پانی پر سات بار پڑھ کر بھوکہ مار کر پلا دیں یہ درد کو آسان کر دے گا۔

منتر: اولنگ لمواوہس گورو گوسوام ہریت مہام گورو کو ہریت ہرہو دیس۔ کنواں تین تین سوا کنون سوا پالنے موا جہد سوا بھاج بھاج ارجہد آوے ملے ہنومان منت مارے کر کا بھشت پھر منترو السیہ باجھا۔

منترو سے سانپ بھاگ جائیں

بدھ کے روز آٹنی بھو میں شام کو مغرب کے بعد مٹی کے برتن پر سانپ کی تصویر بنائے اور تین حروف بس قی اس کے نیچوں کو لوں پر لکھ کر چوتھے کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھ دے جس گھر میں وہ دن کیا جائے گا وہاں سے سانپ بھاگ جائیں گے۔

اس کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھیں
سانپ کی تصویر

بس قی

سوکھا ہوا باغ ہوا ہو جائے

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو تو آٹھ گندھک سار جو کا دھوئے سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی جھی میں ملا کر تمام احاطہ کے اندر پھینک دو۔ پانی دینے سے تمام پودے از سر نو رہے ہو جائیں گے۔

منتر ادھوت سدھی

گائے کی پڑی چھوٹی کا گوبر لے کر تین کلوں والی ڈھیری بنائے اور اس کے اوپر ہاتھ کا آسن جو کہ صاف کپڑے کا بنا ہوا اور سینہ پر سے ملگا ہوا ہو۔ چھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور گدہ پانی سے پر کر کے سامنے دانہ ماش 21 عدد سار گندھک کی ایک ڈلی لیوں تمام چھریں اپنے پاس رکھ کر کلک کی لٹا شپائے شروع کر کے اس منتر کو ایکس دن تک 108 دفعہ ہر روز چاہے کرے تو سدھی ہو جائے گی۔

منتر : اوم کرودا کرودا موہو سے بہروہو مان کی لاد سات مسندر ہو
کھاد دھرو مو پجانی سبھی کھائی پھن پھوڑ لوک کو ڈالیے۔ چندر کی
بجھاڑ کھلاڑی سورج کی مویچہ اکھلاڑی راون کالیس اتارا جال چل
چکوا کی دھرجو نہ چلیں تو شو شکتی سیتا کاسودھا چکا چکر اوپر
چکر پھر لٹا ہومان کارا چا چلے چلو منتر موا مواھا۔

منتر روزی ملنے کا

صبح سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے۔ بگوان کی کرپائے فیہ سے روزی ملے اور چاروں طرف پھونک مارے۔

منتر : اولک لہو بھگونی لاموئی اولگ ہر ہنگ سر ہنگ ہو رہا ہے
دجھپاے اتر آئے۔ آن ہو دی مرب جن سنگ کو کر مواھا۔

منتر کے ذریعے دشمن زیر ہو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو تاجا ز طور پر ہنگ کرتا ہو تو بڑا کالم شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو مال اس منتر کا چاہے سو بار کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے منتر سدھ ہو جائے گا۔

منتر : اوم لعود سلھی وناد میکاھا سرورد کار تو مے مرب کھن ہر شانے
سرد گنج دشنی کو نامے سروجن سردا ستوی ہر کھا کو کھلائے ہر ہنگ
اولگ مواھا۔

منتر ہو دل عزیز ہونے کا

بیتل کے دن شروع کرے اور ہر روز حواتر 27 ہم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات ہزار سو ستر کے ذریعے تریل کے ساتھ ہون کرے جہاں کہ ہون سے تیار ہوں کو ملے پلگا کر کہاں جائے گا ہر طرح ہو جائے گا۔ جب تار کے تار پٹی اسی حالت میں آجائے۔
منتر : اوم نامو سر دھاری سر دھو کہ دھنی کارنی ہر رنگ ہر رنگ سواھا۔

منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کر دلو ہون بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پیرا ہو جائے تو منتر سدھ ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید تم پر واضح کر دے گی۔ ہر آنے والی بات آجکھتا دے گی۔

منتر : اوم ہرین ایس کلین گلوں اوم منو کون آگنیو گون پشا چکمن گماوت اناگیت دو تمان اولان لمنے منو کرنے دو کرنے کھنے کھنے تہہ مدارا داناں کچھا کچھ سینگ دو دو واگ دیوی سواھا۔

منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک تلی بنائے اور رخن بجوش ڈال کر ایسی جگہ پر جلائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں جب چراغ بجھ جائے تو کو شاہ عبدالواحد کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے اس کو منہ کام کیلئے ہر گز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۳

منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تکرر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تھوڑا چھوٹے میں دھاویا

جائے۔ پھر اس کے نو برآگ جلا دی جائے۔ مطلوب یہ قرار ہو کہ آپ کے پاس آجائے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳ -	۸

منترو مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نو چھری، جمرات کو دن بھر قاذو کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگا دے۔ ایک دائرہ بگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار الاچی کھتا، سپاری اور آٹھ لوگ رکھے اور ایک کچی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد ستر ایک سی بیٹھ میں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

منترو: جب تارا والے سو ہار

منترو مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس ستر کو گیارہ ہزار بار پڑھ لیا۔ بکے کتابے پڑھے اور کچی کا چراغ جلا دے۔

منترو: یا محالیں یا معطلین مجھے کام آوے اس ہم مشکل تم کو آسان عواجہ عطر کھجلی بن کر عواجہ میت اور بن لینے کاٹنا چورانا ہر سر یا بھو یا بھو جاتو بندھالے ست نام اس کرو گا۔

منترو محبت

اس ستر کا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر حضرتان کا ٹیکہ تھے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار چھ اور برت میں جس طرح سمجھے ہیں اس طرح تم حرم سے رہ کر کھیر کھا دے۔

منترو: نو لنگ ہو لیک نو لنگ لگا کر تا بعد از کوٹا انوار کے دن جب اسار من ہووے تو ان کی چولچ لاگسیں اور گادرد ہن اور سلید آگ کئی جڑان چاروں چمڑوں کو پس لے اور یہ منترو پڑھ کر تلک لگاوے جس

کے آگے جاوے وہ تھمناو ہو جاوے۔
 منتر : اولنگ نہ سورج ہنکیں سو کس حم ہم گروک د سوا۔

ہنتر اوم کرنے کا

سورج ہنتر کے دوسرے ہاں ہنتر کو پڑھ کر پھونک دے گا وہ رام ہو جائے گا۔
 منتر : کالا حکوا چرلنٹھ پیر میر کلواہا گا تھر جہاں کو بھجوں وہاں
 کو جان ماس مجھے کو چھون نہ جاوے اپنا ملو آپ ہی کھائے چلت ہاں
 ماروں الٹ موٹھ ماروں ملو ملو مکو تھری آس چار چود کھلایا نہ جاوے
 ماروں دا ہو کسی چھائی اپنا کام میرا نہ کرے تو مجھے مان کا دودھ پیا
 حرام ہے۔

ہنتر عداوت کا

عورت کے ہاں رنکا پڑا کر دیوں کو کھلاوے آپس میں چھائی ہو جائے۔

ہنتر سانپ کے کاٹنے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس ہنتر کو پڑھ کر سات چلو پانی پلاوے تین لوبا
 ہاتھ میں لے کر ہر اتر جائے گا۔
<https://www.facebook.com/AMLIYAATHEK>

منتر : سری تر سنگ ہری کے بھی ہو۔ تر یاران کے لیے۔

ہنتر روزی کھولنے کا

ہر صبح کو کہا کر اس ہنتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کھیں نہ کہیں سے
 لے۔

منتر : کالی کھکالی مہا کالی مرے ہنتر چھوٹی پال چار برسوں
 چوراسی سو ہون جون ہاں منھائی کھٹائی۔

ہنتر پیاروں کا

چندہ کی خاک لے کر اس ہنتر کو پڑھ کر بھاڑ سر کے دروازے تک بھنواؤں گی گورو کو پال میں
 کیا کمال بیجا بیجا میں کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کار دوپے کا اتھوڑا ہنتر

گڑھے گہ جاتوڑے سید سا نچا کا چاچلو۔

منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو صبح بارہ بجے کو چاقو سے جھٹکے۔
 منتر: لونگ لمو چل بل چلہ پھر تلالی جان بٹھنا ہومنا آئے پھولے لہ
 پاک چلے منوریت واکھے۔

منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے۔
 منتر: لونگ لمو ادیش گوزو گو سیام ہست گورو کوہست میں
 ہر ہر میں کنواں میں تین سوا کون کو لو لے مو لہو سوا ہاج ہاج دے
 جہر آوے جھپی منوریت مارے کر کا نہ منست پڑھ منتر امر وراج

منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر بہت کرے۔
 منتر: کو اسانی کہلے لسانی کھولی بادی دولوں رت کال جائے۔

منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بجوت پر پڑھ کر اس کے بدن پڑالے۔
 منتر: لونگ لمو کاتور دیس کم جادیس جہاں ہے اسمبل جو گئی لے
 باؤلے کتادیس کالے لمبرے دس لال اس کو بس ہنومان کلے رکھی
 کرے گورو گورو کہنا تھ شہد سا نچا پنڈ کا نچا پھرو منتر امیشو ہانچا۔

کوئی کوا ہوا میں اڑتا ہوا بول چٹنی و شاپ کر دے اور اس و شاپ کا کوئی ایک قطرہ بھی دودھ میں آ پڑے تو اس کا پائل پیلے کی طرح جانوروں پہاڑ ہوتا ہے۔ کہ اگر جانور ایک ہوگا تو اس کے دودھ میں تو کی پائل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ دے گی۔ یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن پائل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور زیادہ جیس تو ان کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ رہے گی یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن پائل نہ نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت سی تھوڑا مقدار میں کھن خارج ہوگا اور وہ دودھ بے طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر بالائی پائل نہ ہوگی اور اگر اسے زیادہ دیر تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

اگر کوئی ایسا موقع ہو تو اس بار سے کسی جانور کا دودھ طلب ہو چکا ہو تو اس کے لیے آپ کسی مادہ کو اسے کو پکڑیں اور اس کو اس کے سر پر رکھ کر اسے دودھ کا کھن مل دیں اور اب اس کو اسے کو زہر اثر جانور کے تھنوں کے گرد تین بار چکر دے کر اس کو اس کے سر کو جانور کے تھنوں پر نہیں کر سکا گا ہوا کھن تھنوں کو پکڑ کر دے اور پھر کو اس کے پیٹ کو اس جانور کے کھروں پر نہیں کہ دہی آلودہ کھن سے پکڑے ہو جائیں۔

پھر اس کہنے کو جانور خد کہہ کے دودھ میں پھر سے پکانا بہت آ جلتے گی اور معمول سا پکا کھن ہوگا۔ کو اسے کے بول کا تہاڑ پائل ہی جاتا رہے گا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑھوئے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت ٹالنے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو کتنا گوں اقسام کی تکالیف و رعیش آتی ہیں کبھی تو بچہ کی آنکھ دیکھنے لگتی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے چٹکن ہوتا ہے نہ دانتوں خیمہ ہوتی ہے۔ ماں بھاری ہاتھ کی ماری بھی اس کے ساتھ بے چٹکن اور بے تابہ دیتی ہے۔ اور کبھی بھارہ گلاب سا چھول بخار میں جھلا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں جھلا ہو کر بے چارہ بچہ لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے درد و اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ ترش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ دیکھتے ہوں تو وہ عزیزان کی غفلت اور ناواقفیت کے باعث جان عزیز سے ہی اچھ رہ جیتا ہے۔

یہ ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت ٹٹکنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی خد کرہ ہالا تکالیف میں جھلا ہو تو آپ ایک کورے کو پکڑیں اگر بچہ نہ ہو تو کو ابھی نہ ہوتا چاہیے اور اگر بچہ مادہ ہو تو کو ابھی مادہ ہونا چاہیے اس کو اگر بچہ کی ماں اپنے دانتیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور دودغ شیریں کا مرکب ذہر دیتی چھٹکھول کر اشارہ کی انگلی سے چھٹکھول میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر طے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرنا ہوگا اور دانتوں کے ٹالنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش اسلوبی سے گذر جائے گا اور دانت جلد نکلیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر علی الصبح کو رے کے پر بہت مقدار میں ٹکڑے ہوئے
 پائے جائیں تو یہ ایک عجیب و غریب شے کی جالی ہے تھانائوں نے اسے بہت ہی بُرا ٹھکون بیان کیا ہے اور
 کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھر جائے گا تو اس کی مافی حالت نہایت ہی خست ہو جائے گی۔
 اور کہا ہے کہ جب بھی کسی کو ایسا اتفاق ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پروں کو ہاتھ
 نہ لگائے اور چھاڑ دے ایک ٹکڑا کھاکر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھا کر باہر آبادی سے دور لے
 جائے اور ایک گھرا گڑھا کھود کر ان پروں کو دفن کر دے اور پھر اسی چھت پر آکر
 لوہا بن۔ چل۔ گاؤں اور پورا محلہ سرخ چلائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے
 تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت و سجدے پر کرائے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو اس
 وقت غریبوں میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر گھٹی ہو تو غریبوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں
 شیرینی لپٹائیں تو اس بد ٹھکون کا اثر زائل ہو جائے گا۔

<https://www.dawateislami.net>

اگر کسی سہاگن صحت علی الصبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا
 ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی بُرا ٹھکون ہے اس کی تعبیر داناؤں نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا
 بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاوند اسے داغ مفارقت دینے والا ہے مگر اس کو اس کی لاش کے
 پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا کیا ہے کہ اس عورت کا خاوند کی موت قتل گھاؤ سے
 ہوگی۔ اور اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر علی الصبح مردہ کوا کی لاش کو دیکھ
 پاتا ہے تو اس کی استری کا دیھانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کو رے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے تین تین ہیں تو اس صبرت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کٹا سے کھاد سے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی سرد یا صبرت کو کوئی ایسا واقعہ پیش ہو تو اُسے چاہیے کہ بغیر اپنے کتبہ کے دیگر اہل کین کے اطلاع دے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پہنایا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر پاوی سے دور لے جائے اور ایک گھبراہٹ کا کھوکھو کرنا سے دفن کیے دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لہہ جلا دے اور اس لاش کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنا ہوا تھا اس زمین پر پھینک دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبران کو پتہ ہو جائے تو ہرج مہرج نہیں مگر جب تک کو اگر گھر میں موجود تھا پتہ نہ ہونے دے سب اس صبرت پر کافور۔ حل۔ لوبان اور ہیرہ مندل سفید جلائے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کا انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ مانا جائے کہ اس کا درمطلق اس کتبہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اہل کین کتبہ کی خوشی کی اور امان جان کی مددگاری فرما۔ عبادت اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی پانی پائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی پانی پائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں محتاجوں کو آخری دن کھانا بھی کھلایا جائے۔ مالک اس بدھ کوئی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کتبہ امان جان پائے گا اور سر پر آئی ہوئی یہ بلاں جائے گی۔

اگر بھی اتفاقہ کوئی کو خود بخود کسی کو میں بروز ایت بوقت دوپہر کر ہلاک ہو جائے تو کھجور کا سال فصل بہت کم ہوگی سخت گرمی چڑے گی یا شمس بہت کم ہوگی۔ دریاؤں میں چڑا بہت کم ہوگا اور کہ سخت خشک سالی ہوگی اجناس بھی ہوگی اور آمار قلع کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کوئی تالاب میں گرتا ہے تو یہی حالت کھواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی ندی یا دریا میں گر کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آمار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

دست ہوئی اتنی ہی زیادہ تنگ سالی کی دست ہوئی۔ لہذا اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایک تہہ بھان کی لگی ہے۔ محام ایجابی صحت میں معدوں گرجوں مسجدوں میں مناجات دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہوں بلکہ اس میں بہت ہی مفید بیان کئے گئے ہیں۔ پندوں کو یاد وغیرہ کھانا بھی اس گھون بد کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کو کسی شخص کی دست یا ٹوٹی پراپنی سیٹ ڈال دے تو اسے ایک نیک گھون کہا گیا ہے۔ یعنی کہ اس کے ہاں ولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی لوز صفی پر کھانے سیٹ کر دی ہے تو بھی اس کے ولاد پیدا ہونے کا گھون ہے۔ حدیثوں کا تفسیر ایک سی ہیں۔ ہاں اختلاف فرقی ضرور ہے کہ اگر سیٹ صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر دونوں میں سے کوئی بھی ہو خواہ عورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور ابھری و شمع کی نام روشن کرنے دلی پیدا ہوگی۔ اور اگر سیٹ سورج غروب ہونے کے بعد ڈالی گئی ہے تو جو بھی ولاد ہوگی وہ یا تو کمندی رنگ کی ہوگی یا سیاہ نام ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور سن کی صاف اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی۔ اور اگر اندھیری رات کے ایام ہیں تو وہ ولاد کچھ اچھے نصاکی کی نہ ہوگی۔

اگر چھ کوسے اس مکان کی دیوار کی منڈ پر یا صحت پر آ کر خوب شور مچا کریں اور ایک دوسرے پر حملہ کریں تو گھنوکھس گھر میں چھ دیواروں میں شور شرابا ہونے والا ہے اور اسی دن سے اس کنبہ کے افراد میں ناخلاق کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پزیر ہوتی جائے گی اور اس قدر افزائ ہوگی کہ اس کنبہ کے افراد ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ کر ٹھہر ہو جائیں گے اور ٹھہر جان کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کنبہ کو یہاں قیام پیش آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ہن کوڑس کو فرائی ڈرا دھکا کر اپنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر بھڑیہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری آن
کے کمانے کی چیز ہن کے اٹل دیں۔ کہان کا لڑکا جھڑنا بچہ ہو جائے ہومان کی توجہ کمانے کی
طرف مبذول ہو جائے اور اگر بھر بھی ہن کی توجہ لڑائی جھڑے سے نہ ہٹے تو بلا تامل جیسا بھی ہن
پڑے انہیں فرائی دوڑا دیں اور چند منٹ ہن کا خیال دیکھیں کہ کھرا نہیں اس جگہ یا نزدیک کہیں
پڑوس میں بنا جائیں۔ اور ان کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں غذا کھا کر شہر کے
سب افراد کو کھلا دیں اس عمل سے ہا ہی لڑائی اور خفاق سب دور ہو جائیں گے اور زندگی آرام
سے گذرے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

اگر کوئی شخص اپنی روزی کمانے کے لئے جا رہا ہے اور کراے سڑک پر ملے میں کسی
درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کوئے راستہ میں لڑتے جھڑتے شور مچاتے اور ایک دوسرے
پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین کیجے کہ آج روزی میں سخت وقت پیش آئے گی اور اسے
آج اتنی کمائی میسر نہ ہوگی جیسے کراے حسب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دوکان یا کسی کار
خانہ دو تھر جگہ کا محض دار ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اسے اپنے کام میں
لڑائی جھڑا اور عیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے
گا۔ سارا دن بد حرکتی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ ملازمت سے ہاتھ دھو
پڑے اس لئے اگر کوئی صاحب ایسا شخص دیکھ پائیں تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے
توان کوڑس کو طبلہ ہر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کو نہیں سے فضل و کرم
کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن گھر واپس پہنچنے تک عمل ہی دل میں خدا
کی یاد کرتے رہیں اور واپسی پر بچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سچر کے مدد پر ملے اس سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کلاہار بار چلا تا نگر آئے اور روکنے سے بھی نہ رُکے اور ازا دیئے پر پھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک قال ہے ایک بات اس گھر میں کوئی سہانہ خاص یا رشتہ دار مزاج ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دینیہ یا خزینہ ملے والا ہے یا کوئی ملازمتی آنے والی ہے یا یہ بار و غیرہ میں کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے اگر ملازمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ غرضیکہ ہر صورت نفع عظیم کی امید ہے۔

ایسی حالت میں جب کبھی کوئے کو گھر پر دیکھیں تو اسے آواز دے کہ ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک بار نہ سکار کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی سرخ اور شیریں چیز اس کے کھانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین جانیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کر لیا یعنی استعمال کر لیا اور آپ کو اس نفع عظیم میں اور بھی عظیم تر نفع ہو گا اور بہت ہی جلد یہاں ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.
facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوئی کی مجلس دکھائی پڑتی ہے اور وہ کوئے کوئی شیریں چیز مل کر کھا رہا ہے جس میں خواب میں کسی کوئے نے آپ کے پاس شیریں چیز بھینک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین کھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر لولا دہیں تو بہت جلد لولا دہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلد ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

فرشتہ کہ یہ فلکون تمام ایسے فلکونوں میں نہایت ہی نیک تر فلکون تصور کیا گیا ہے جو نبی
 کبھی کسی صاحب کو ایسا واقعہ پیش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی کاہن مطلق سے زمین یوں ہوتے
 ہوئے دعا مانگے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اُسے زبان پر لا کر دہرائے اور تین بار دہرائے
 اور پھر آمین یعنی بخدا استوا کہے۔ اور پھر نہاد ہو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسب توفیق خیرات
 بانٹے اور بچوں کو شیرینی کھلائے بفضل خدا تمام مرادیں پائے گا۔

اگر کوئی کو ایک بڑا گروہ یعنی جمرت کسی قبرستان یا سامن سے یک نخت اٹھ کر کانیں
 کانیں کرتا ہو اور تک دور تک ایک ہی سمت کو بے تماشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول
 سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی یعنی ملکی لڑائی کے آثار ہو یہاں ہوتے ہیں۔ یہ لڑائی دونوں ملک
 در میان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس مسا یہ ملک پر حملہ کر دے گا۔ جو اس ملک
 کے اس سمت پر واقع ہے جس سمت کو کہ وہ گروہ اڑا کر گیا ہے۔ اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر
 پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے کہ وہ اڑا تھا اور اپنے مسکن پر جمرت ہی کی
 صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ حملہ آور ملک کی فتح ہوگی اور اگر یہ جمرت اپنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ
 انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصہ تک
 رہے گی جس میں کہ بیدار مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہو انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگاتا جائے تو سمجھو کہ یہ
 ان صرف دونوں ملکوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے مسا یہ ملک اس لڑائی میں چبھ کر کمر جائیں گے اور
 نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جمرت اس صورت میں کانیں کانیں کا شور مچاتا ہو اچلے دوڑے ہوئے تو سمجھو
 کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر فتح کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سمجھوتہ ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر
 یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے
 نقصان عظیم کا باعث ہوگا۔ اور اگر یہ جمرت خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ
 اڑا تھا اس ملک کی فتح کی نشانی ہے۔

اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گردہ چکر لگا تا ہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے مسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پہنچے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور جانی و مالی تلفی ہوگی۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا ٹکڑا جائے تو سمجھو کہ لڑائی بغیر کسی صلح سمجھوتے کے منتشر ہوگی۔ اور پھر ہر طرف کے ٹکڑا جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر قحط نے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا اسی طرح سے مہمورت گردہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک ٹھکانہ تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں خطر اور کاروائی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی سن مانی شرائط پر اس سے صلح کر سکیں گے تو مدعوں تک اس کے سامنے سرناٹا نہیں گئے بلکہ ہمیشہ اس کے سامنے سر تسلیم خم کریں گے اور اس ملک کی دعا گو بنے جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک بالامال ہو جائے گا۔ اور اس کی تہذیب میں بہت ترقی ہوگی۔

<https://www.facebook.com/...>

ایام گرما یا سرما میں یہ کسی دوسرے موسم میں کسی موسلا دھار بارش ہو اور اس میں اولے چریں اور کرے اگر اس بارش میں بھی کانیں کانیں کرتے اپنے گھونٹے سے نکل کر ان اولوں کے ٹھکڑوں کو اپنی چوڑی میں پکڑ کر کمانے لگ جائیں یا وہ اپس اپنے گھونٹوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد ٹھکانہ ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چادروں۔ تیل

سفید۔ جوار اور خشک وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاں رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کمزری ہوگی تو وہ ضرور ہانکل جاہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بچائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہوگی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی اس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس نہ گور نہایت ہی گر اس اور کمیاں ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان

کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت و اہمیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔

حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ حضری قہل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک ہی قہل کا ایک ہوائی وجود بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو قاری زبان والے یعنی اہل ایران، ہندو اور انگریزی میں اجڑک ہاؤی لیس یعنی اجڑ سے بنا جسم کہتے ہیں۔

جیسے جیسے انسان کی قہل اور وجود کی افزائش ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہندو کی بھی افزائش ہوتی اور یہ ہندو ہر لمحہ انسان کی پشت کی جانب سایہ کے مانند اس کے ہمراہ رہتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔ جیسے جیسے انسان اپنی غذا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور مادی چیزیں جسم کے ڈھانپنے کے لئے بطور پوشاک پہنتا ہے اسی طرح یہ اجڑک جسم میں اجڑک غذا کی اور اجڑک پوشاکیں پہنتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضلہ یا بمل خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی
 ہیمہ بھی اچھڑک قسم کا فضلہ اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی زندگی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور
 کچھ دستور افش۔ اب کرموں کی گنتی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے
 رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے
 ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے پیار سے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں
 یعنی کہ ان کی تمام زندگی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو کئی پرابت کرتے ہیں اور اس دنیا میں پیدا ہوتے ہیں اور
 موت سے سب راہ خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی زندگی میں بُرے افعال میں غور رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جان
 وادوں کو دکھ پہنچانے، بے ایمانی کرنے، بیش و حضرت کی زندگی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ
 ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے، حرام کی حق تلفی کرنے، قتل و غارت کرنے میں غور رکھتے ہیں۔ ایسے
 لوگ جب انتقال کرتے ہیں تو ان کی روح بھک بھک کر آخِر پھر پیدائش کے پھر جن میں آتی
 ہے۔ اور جیسے جیسے کہ افعال ہوتے ہیں اُن کی سزا و جزا پاتی رہتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی زندگی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور
 درمیانہ زندگی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس سزا و جزا کی روح میں مل کر ایک دوسری زندگی بسر کرتی
 ہیں جس میں اُسے پھر چھپنے کو اور لو پر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس اچھڑک زندگی میں یہ ہیمہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی
 میز میاں چڑھ کر پھر نور مل جاتا ہے اور خدا و جہات سے نجات پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی
 افعال حسنہ و صوریہ و شیطانیہ میں رہے تو وہ پھر چھپنے کو کہ حیاتِ دوست کے دور میں پڑتا ہے اور
 اپنے افعال کی جزا و سزا پاتا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سوگِ نرگ اور کھدوں یا دوزخ
 بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ وجہ جب کہ حضرت انسان کی
 روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوئی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا
 نام یعنی اسی جسمِ افضل یا ہیمہ کی بھوت پریت یا ساہیہ کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پریت کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی جسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی تکلیف سہا کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سادہ جسم یا اس کے حلقہ میں سے اپنی توجہ کو ہٹا کر بالکل بھول جاتا ہے اور اسی طرح لوہے کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیان داخل بھی ہوتے ہیں کہ پیانے پہلے جسم کے حلقہ میں سوہ میں پھنسا ہوا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بھلائی کو سوچتا ہوا اپنی جسم کے اجسام کے درمیان زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور ہر اسی قسم کے اجسام میں سوہ کر ان سے پھر اپنے کو سدھار کر لوہے کی منزل میں طے کرنی شروع کر دیتا ہے تو پھر در نہ پھر وہ بچے کو کرتا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر پھر حیات و ممات کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کئے نیک و بد افعال کی سزا و جزا بھگتا ہے۔

پھر آئے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو لوہے کی منزل میں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔ اب وہ افعال اسل جن افعال کی وجہ سے اس ہوئی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان افعال کو پاؤں میں مطلوب شیعہ کی کلی توجہ اپنی پہلی زندگی پر ہوتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیف سی بھی دشمنی یا عدولت تھی اور ان سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہو گئے کہ فلاں شخص کو چوٹ لگی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آ سیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سو کہہ کر انتقال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اسے سب زخم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو مجیب قسم کی ذراؤنی افعال دکھائی دیتی ہیں اور خاص جسم کے در سے پڑتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکڑ آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلا وجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھنٹوں سر مارا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام سوزی اور تباہ کن

واقعات کو روزانہ اپنی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور عربی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو ان کے لوجھن اس قسم کے سیانوں ملاں مولائوں پھڑت کو سائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے ساہیں کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مسند سجدہ خانہ کا نام سنا ہو کچھ گئے اور ان کے محلوں اور سیانوں نے ان کے بھوت نکالنے کے لئے جب وہ دھڑوں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے طراب دیئے اور ان پر بتوں سے دھندلایا کہ پھر وہ اس انسان دھک نہ کریں تے اور دوسرے نیک قسم کے آپائے اور تدارک کر دیئے جاتے ہیں۔ روپیہ پانی کی طرح بہا یا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی ماہوس ہو کر اپنی نظدیر کے شاکر ہو کر اپنی سرحدن کردہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ ان کے سایے سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مرضیں کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مفارقت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا مظلوم ملے یا اس کے کسی متعلقین سے اس کی بہت شہس تو آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کمائی یعنی دولت کو فضول گھوائے۔ بلکہ آپ کی تحنیں کے زیر اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کرے گا سے دکھوں سے نہات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ بروز ایکادش ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی تلی (۱) سر (۲) ہازد (۳) تک (۴) سینہ کی ہڈیوں کے گھوٹے چھوٹے چھوٹے اٹھالائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے علی الصبح پوچھنے کے وقت ان ہڈیوں کو کشا گھاس کی ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوٹی کپڑا بچھا کر اور ان کو ان پر دھک کر لوہان کا نور دھوپ اور اگر کا دھواں دیں یہ دھواں ان کو چہرہ میں صحت تک ملتا رہے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں بائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر
 کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مہمان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا تین۔ ایک سی
 کو ا کے گھنٹہ کی تلاش کریں جس میں کہ زکا اور ہتا ہو۔ جب اس قسم کا درخت اور گھنٹہ آپ
 تلاش کر لیں تو نوی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادہ زاور برہنہ
 ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھنٹہ سے اس کو اکھڑائیں۔ اور نیچے
 اتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کو اکھڑا لال لٹکے کے قیلے میں ڈال کر جسے آپ پہلے ہی
 ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس قیلے کو سارے راستے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس
 کو اکھڑا اپنے مسکن پہ لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے بنجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال
 دیں۔ اور اس ہڈی کی پٹلی بوجھتے آپ نے تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں اس بنجرہ میں اس کو اکھڑا
 ڈال دیں۔ اس بنجرہ کو بھی لال رنگ کی مٹی کی پٹلی بوجھتے سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کو کو پانی داند کا ڈالیں اور گھڑی اس کے بنجرہ سے نکال کر کسی
 اندر جڑے کرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کو اکھڑا بنجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تاکہ یہ
 اپنی غذا آسودگی سے کھا سکے اور پانی وغیرہ پی کر ٹھن لے سکے۔

پھر اسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالہ میں دو تولیہ دوی ایک تولیہ دودھ کا اور
 ایک ماشہ مرق کھاب میں ساٹیدہ زعفران اور ایک ماشہ لوہان ملا کر سب کو یک جا کر دیں اور اس
 آگنی پیالے میں ڈال کر اس کو اکھڑا بنجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس استخوانی گھڑی کو بھی بنجرہ میں رکھ
 دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوہان۔ اگر کا فور چھن کا پیسا۔ دھوپ اور خربل ڈال کر
 چھٹا گ کے کوٹے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تاکہ گھڑی کو اور اس دودھ اور دودھ والی غذا
 کو دھواں لگے۔ کو اس غذا کو خوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گھڑی اسی بنجرہ میں پڑی رہے اور بنجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے
 سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور نو دن تک برابر عمل
 کرتے رہیں۔ دسویں دن سندھیا کے وقت چاہے پچھتے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت
 گھڑی و بنجرہ سے نکال کر ایک آگنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کو اکھڑا جس سرخ قیلے میں لائے اسی

سرخ حبلہ میں بند کر کے اسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اُسے لائے تھے۔ وہاں آپ اس کو اکوڑخ کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر اسی سرخ رنگ کے حبلہ میں جس میں کوالا لایا اور لپیٹا گیا تھا ڈال کر اپنے مکان پر لائیں۔ اور اس حبلہ کو اس استخوانی گھڑی کے ساتھ اپنی پکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

بحر ارات کی شب رات کے دس بجے ایک بیوی کمرل میں جس میں کر ایک سیر پانی سا سکتا ہو اس گھڑی کی تمام اشیاء کو اور حبلہ سے کوالا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بوجھ عرق کیڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیڑہ کا وزن تقریباً ایک پاؤ کے ہو گا زری ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کمرل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر کوئی باریک بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے ٹکیسی بنائیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکیا ایک ماش کا توڑ ایک ماش و ظفر ایک ماش کتھی ایک ماش لوہا نوں کو اس ٹکیے کے ساتھ شامل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں لپیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے ہی لیں۔ تاکہ کوئی چیز اس کپڑے سے باہر نہ کر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پرعت کے سایے کا اثر ہو اور اس کے تاثرات چاہے کسی ہی طاقت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس لہ میں بند کئے اور خوشبو دار اشیاء جو اس میں ڈالی گئی تھیں کو تانبہ میں مڑھا کر اپنے گردن میں لٹکالے یا اپنے دائیں ہاتھ پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے وہ ہر قسم کے آسیب کو غیرہ سے بچ جائے گا۔ اور شفاء کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کی بھی بھوت یا پرعت کا اس پر سایہ عمار کا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پھٹے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوئی دور رہا کرے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا جہا اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس ٹکیے کو جو مسودہ خوشبوؤں اشیاء کے لال رنگ کے لہ میں لپیٹا ہے ایک حد کو اپنی دائیں طرف کے نیچے اور ایک حد اپنے کمرہ میں اور ایک حد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں دفن کر چھوڑے اس

آسانی کریم کے پاس نہ بھی کوئی آگ کا حق ہوگا نہ بھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔
 بشرطیکہ وہ کسی بھوت پریت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فضل و امانت بلاوجہ
 بر باد ہو جائے ہوں اُسے چاہیے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لٹ میں بندھ کر اور ہلکا اشیاء کو اپنی زمین یا
 باغ کے مرکز میں ایک گڑھا کھود کر ایک فٹ گہرائی میں رکھ کر رکھے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. .pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

ملل پا ایک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح سوتا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور ہزاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض جل پھر نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگہ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگہ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور ہاتی جسم پر بھی اس کا تاؤ پڑتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹھے ہوئے گھسٹ کر چلا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا کھل نہیں سکتا اس لئے پست انسان یعنی جلد پھٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعد پیپ پز کر متعفن سی ٹانگہ ہو جاتی ہے جس میں سے دھم کی بو پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی سے ماہوس ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گھبراہٹ کی زد میں بسر کرتا ہے۔ پناہ بخدا۔

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں و سیدوں اور حکماء نے لاکھوں کھسکھسک ادویات کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زر کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو مگر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ ہر روز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ مرنے والی سے پُرانی مرنے والی پاؤں کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کو کھڑکے کے خوب چیں کر کھل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار اطہرے ملا کر کھل کر کے یک جاں کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی ٹال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے متواتر کھل کر رہیں جب خشک ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تھنی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ متواتر چار گھنٹہ

کھل کر رہیں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو سیاہ بھٹکے تازہ کا شیرہ ایک بیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ متواتر کھل کر رہیں۔ اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس میں نصف بیر شیرہ گل دور دھاری ملا دیں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس کا ایک گولا سا بنا لیں اسے ساپے میں خشک کریں جب یہ چھری طرح خشک ہو کر سخت ہو جائے تو اسے گھٹکے کر کے ایک من جنگلی ایلن کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر پادوسہ کٹا آگ کو کسی گھرے گڑھا میں چلا دیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہو جائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہوگا۔ دوسرے دن جب آگ سرد ہو جائے تو اس گولا کو ٹال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔ یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہوگا اسے کھل میں ڈال کر خوب کھل کریں جب یہ شل میدہ کے ہار یک پتوں کی پرالائی کی طرح طام ہو جائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور فنک کی جگہ سے بوتل کو بچا کر رکھیں۔ روزانہ چار رتی دوالی مذکور کو ایک اربح و ایک ہار شام کھانا کانے سے ایک گھنٹہ قبل ہر اربعہ عرق ہادیان ایک چھتا تک عرق کو ایک چھتا تک کے پتوں اور مصلہ ذیل روغن کی پاؤں اور ناگوں پر سوتے وقت رات کو ماش کریں۔ مگر پادوسہ کے ماش ہوا سے بچا کر کریں۔ اور ماش کے بعد پاؤں کو کسی کھل یا ڈھانی میں ڈھانپ کر سونیں۔ تاکہ پینہ آزاد ہی سے ہو سکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے کٹنے سے فعلی پینہ کے رکتے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پینہ جلد خشک ہو جائے۔

نظر روغن حنظلہ ہالا یہ ہے۔

برگ آک نصف بیر۔ گل آک نیم پاؤ۔ برگ برگد نصف بیر حل نصف پاؤ۔ اجوائن غراسانی نصف پاؤ۔ براد قط نصف پاؤ۔ سورجھان حل نصف پاؤ۔ نیم کو کو کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑا ہی میں ہیں بیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ چھ دن اسے چھ گھنٹے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر آٹالیں۔ جب پانی قریباً ہیر کے آرہے تو اسے آگ سے بچھا چھ لیں جب خوب خشک ہو جائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھنٹے تک خوب لیں بعد اُسے کسی ہار یک کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں پتلی اس چھنے ہوئے پانی میں دو بیر روغن کھد ملا کر ہر دو دن کو ایک آہنی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دپتے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک برابر اہل راسہ جب تک کہ تل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تل میں پانی تمام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محوطہ احاطہ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی یونوں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان یونوں کو سامان دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور پر چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دوائی روزانہ اور ماش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی چلیاں طور پر دکھائی دے گی اور جلد ہی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضل خدا بیماری کا نامہ دستان باقی نہ رہے گا۔

جسے عام طور پر چلیاں اور انگریزی میں جھانڈس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے مٹے کا سفید اور آنکھیں تک بھی چلی ہو جاتی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ زردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کو دنیا کی ہر شے پر تلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے جسم ٹوٹا رہتا ہے جلد خشک ہو رہتی ہے لیکن رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چمکے ہاں سی ٹھنکی رہتی ہیں اور دھکے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مرگ جاتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں غلط صفات یعنی پت کا پڑھ کر خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رنگت کو بوجہ زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے تل کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دینا جاتا ہے کثرت میں گرم اور دھماکی غذا میں مثلاً جیر مصالحہ جات اچار چٹنیاں گوشت لالہ اور دیگر حیوانی اقد یہ فضیلت شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ صفرا کی نالی جو مرادہ یعنی پتہ اور پکر اور پتہ اور آغوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدود غیرہ پھنس کر یا تو صفرا کو پتہ میں داخل ہونے

سے روک لیتا ہے یا آنکھوں میں اخراج کے لئے کرنے سے روک لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا اخراج نہیں ہو سکتا۔ لہذا یہ جسم میں بڑھ کر خون میں مل کر جسم میں دودھ کرتا ہے اور خون کو زہر دار بنا کر موجب مرض ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اگر آپ کو اس موذی مرض کا کوئی مریض ملے تو آپ کو کوا کے انڈے کو توڑ کر اس کی رطوبت کو خارج کریں اور اس کے پوست یعنی خولوں کو محفوظ کر کے تولیہ بھرست پیٹھ کا کوئیس ان کو گرم پانی میں جس میں کرنگ ڈالا گیا ہو ڈال کر تھوڑی دیر کے لئے رکھیں اس کے بعد ایک نہایت ہی باریک ٹہلی ہوتی ہے کس کو پانی کی مدد سے علیحدہ کریں جب پوست پیٹھ کا کوئیس کھل میں ڈال کر خوب باریک چھیں نہیں جب یہ خش ہلائی نرم اور شل میدہ باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولیہ پھری سفید کا کر بھر کر ل کریں۔

اب ان دونوں کے مرکب کو کسی ٹہلی کے برتن میں ڈال کر سرخ انگاروں کی آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ خوب گرم ہوگا تو پہلے تو یہ خوب ابھرتا رہے گا اور پھر کھل کر سفید براتی کے رنگ میں ہو کر خشک ہو جائے گا۔ اب اس کو آگ سے اتار لیں اور حفظا ہونے دیں۔ بعد اسے پھر کھل میں ڈال کر ہلائی کی طرح کاٹ لیجے اور میدہ کی مانند باریک چھیں ڈالیں بھلائے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ہر روز صبح و شام ایک رتی بھر سٹوف لیں اور کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کاٹنی ۲ ماش ۱۲ ماش شہترہ ۱۳ ماش رنگ کو سماش کو جو تین گھنٹے پہلے نیم سرد پانی میں بھگو دی گئی ہوں کو کوڑی ڈنڈہ سے رگڑ کر ان کا ایک پاؤ بھر شیرہ نکالیں اس شیرہ میں نیم ماش شورہ لگی ملا کر اس ایک رتی سٹوف کو اس شیرہ سے گھل لیں۔

اگر مریض کو سخت قبض ہو تو اسی شیرہ میں ایک تولیہ ترنجن ڈال کر مل کر کبکے چھان کر پھر اس کے سر کو سٹوف نہ کوڑ لیں اور جس مریض کو دست آدھے ہوں تو اسے کوئی قابض دوا دینے کی ضرورت نہیں چونکہ اسہال کے ساتھ اس کا معنی صفر کا اخراج مریض کے لئے نہایت مفید ہے مریض کو چاہے کہ وہ حیوانی افقہ یہ شراب تیز مصالحہ جات مثل روغن گروہنی ملا مکان چھنی سے پرہیز رکھے۔ سنگترہ شیریں مالٹا اور موسی کا پھل استعمال کرنا بہتر ہیں ہے وہی بھی ایسے مریضوں کے لئے ایک بہترین غذا ہے باقی بنزیات مثل خٹم بزم تر پاک کا ساگ سے خشک گیہوں کی روٹی استعمال کی جا سکتی ہے۔

اگر کسی مریض کو حد کہ ۱۵ ادویات کا شیرہ بنانے میں تکلیف ہو یا میر نہ ہو سکے تو
 سرف کو آلو بخارا ۴ عدد ملی ۶ ماش پانی پانچ بھر کے طریقہ کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یاد
 رہے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک
 دو اسپہال کا ہونا اخراج مفرا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ سرف مذکور افسردہ اس مرض کے
 دفعیہ کے لئے ایک لاجبلی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہترین مگر بھرا ز مودہ ہے۔
 اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو مختصر عرصہ میں مکمل شفا پا کر
 مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

موٹی بخار جسے انگریزی میں ملیریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جازے
 سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چوبیس بارہ
 گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور اضافہ گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو
 یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے ہادی کا بخار کہتے ہیں۔

بازو کوٹے ہیں اور دوسرا اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار
 دنوں میں سخت لافور و کمزور ہو جاتا ہے کبھی کبھی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر
 ۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور زبان میں جھکا ہو کر طرح
 طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا
 سبب ملیریا کا چمکر ہوتا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں
 جو بڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے اٹھتا ہے جہاں وہ اڑھ سے لے کر کثرت سے نسل کی
 افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث ملیریا بخار ہوتا
 ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر
 عوارضات و امراض مثل درم طحال۔ درم بکر۔ بچش۔ کھانسی۔ مونیاد و غیرہ کے ہو جانے کا ختم
 احتمال ہوتا ہے۔

ایلو پینٹک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کونین جو دھت سگوتا کی چھال کا جوہر ہے کو
اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں
میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بچتے ہیں دماغ پکراتا ہے۔ قہقیں ہوتی
ہیں دل دھڑکتا ہے اور سکون کمزور یعنی سگوتا کی ذہنی علامات ہو جاتی ہیں گو کہ اس کی اصلاح بھی کی گئی
ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کونین۔ بخلا دارین وغیرہ
دوسری ادویات بھی اسی صنف میں مایا ہوتی ہیں۔ مگر کوکہ بہت حد تک اس مرض کا دغیرہ کرتی ہیں
مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے اہلی دوا کو بخلاہ کے فتوح و مرکبات کھکاسنی۔ مگودشاہترہ نیز
شریت نیلوفر حساب کے علاوہ جو شہرہ آسمی کو سفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ بھی سدوشن وغیرہ مرکب سٹوف کا ہر ایک کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی
مردت اور کاٹخ صفا ہونے کے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی
مرض مذکور کا علاج ثانی کہا جاتا ہے۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی سفید بے ضرر خوش ذائقہ علاج اور ہر مریض کے موافق
درج ذیل ہے۔

ایک تولہ بھر کوہے کے پر کی شاخ یعنی کوہے کے پر کی ڈھڑی جس سے کہ اس کے
ہال لگے ہوتے ہیں کے پر ہالکل صاف کر لیں اسے چینی سے کاٹ کر نہایت ہار یک کھوے
کر لیں اس میں ایک تولہ ایک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت ہار یک کھوے کر لیں اور دونوں
کو خوب کھل کر کے ہار یک ہیں لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر ادھر سے ایک
دوسرے پیالے سے بند کر کے گل حکمت کریں اور اسے سرخ دھکتے انگوروں کی تیر آگ پر
چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے ہیں اس کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہو جائے
تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں
اب چمک کا نام دشتان باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو بھر کھل میں ڈال کر خوب ہار یک حل پلائی ملائم کھل کریں اور کسی
شیشی میں محفوظ کریں۔

مریج سیاہ ایک تو لڑکھی کھرن میں خوب ہار یک قبیلہ الیس۔ اب حرکت ہلا مرکب کو
مریج سیاہ کے سلف میں طارک آب برگ تھی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرن کریں۔ جب اس کا
قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی سوگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں
روزانہ کئی کئی بار دو گولیاں صبح و شام مریج سیاہ کے گھل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی دن آرام ہوگا۔

تین چار روزانہ گولیوں کا ایک بار روزانہ بیمار مرض کا علاج ثانی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا علاج نہ لینا چاہیے۔ صرف دودھ۔
چھاپھ۔ سوئی۔ مالٹا۔ گھترہ۔ آلو بخارہ۔ آلوچہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گزارہ کرنا بہتر ہے۔
اگر اس پر اعتقاد ہو تو مریض ساگو دانہ صاف یا ابلے ہوئے چاول سوگ کی دال اور چاول کی
کھجوری بھی سخت استعمال کر سکتا ہے۔

دوم۔ پیچہ ڈاکو انگریزی میں منوینا اور طب میں ذات المریہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف
میں حمل میں مگر دوزم ہو جائے تو اسے ذات الخشب یا پلوری کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ اور بزرگوں میں کم لاحق ہوتا ہے۔
اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب ہوتا ہے اور جازے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما
میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک تخت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکو لوگ پہلے تو صرف حرکات۔ مثل براڈی رم وغیرہ اور دافع
ہلیم۔ بخار وغیرہ ادویات مثل اچھاک کیمو کپوٹ۔ سائبریت۔ ایجیٹاٹو رسائی وغیرہ دیکر علاج
کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا سبب نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راعی ملک عدم ہو جاتے
تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی۔ ۶۹۳۔ سیازول اور سلفا ڈایازین کی نگینوں
کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور میں چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل
کرتے ہیں اور آج کل تو چین سلین کی جلدی پیکاری تین ہیم لگائی جاتی ہے جس سے مریضوں
کے پیچہ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طیب اور دیکر لوگ باسلیق کی دیر کی قصد کیا کرتے ہیں۔ اور دافع ہلیم اور دافع
بخارو گرم ادویات اور مالش ہائے پر بھی اعتقاد کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی
زندگی تلف ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو سینہ یعنی پٹلیوں کے چھے اگر ایک مہینہ بڑے میں درم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف درم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور ظلم مشکل سے خارج ہوتا ہے اور ظلم خارج کرنے پر ہمدردی لانے سے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر طحال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر طالع اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راسی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ گوکہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں یہ علاج میسر ہوتا کچھ سستی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے جینی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کو اختیار کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں یقیناً آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے جمعہ کے روز دوسرے کے وقت قریباً دو پہیے کسی جنگل کے درخت کی ایک کواکھ پکڑیں اور وہیں اسی درخت کے نیچے چل کر پہلے تو اس کے قریب ایک تولہ کے پتے پتے پر لوچ لیں اور پھر اسے ذبح کر کے اس کے سینے سے اس کی ایک پٹلی نکال لیں پر کے بال بالکل صاف کر کے لٹری میں اس کی شاخ لے لیں اور پٹلی پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اسے بالکل صاف کر کے کھڑے آئیں۔ پر کی شاخ اور پٹلی کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی بیت کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لیں جا ہے اب ان ہر دو چیزوں کو کھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لٹہ میں پیٹ کر چھوڑ دیں۔

اب ایک بارہ گھنٹہ کے پیٹ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزن تقریباً ایک تولہ لے لیں۔ بول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کونے بالکل لال سرخ اٹھارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پٹلی کی ہڈی کو ان اٹھاروں پر سوختہ ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوختہ ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی خفگی ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان تین ماش۔ بارہ گھنٹہ کا پیٹ سوختہ چھ ماش کو ایک کمرل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک حش میدہ اور بالائی کی طرح ظلم عین والیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اسے اس سٹوف میں

سے ایک رتی بھر شہد میں ڈال کر ایک ہار صبح اور ایک ہار شام کھانے کو دیں اور اگر شہد میسر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے ہی دیا جاسکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے اڑے کی زردی کا لپ کر دیں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روٹی رکھ کر ہاندہ دیں اور سینگ کریں اور اگر اڑہ بھی میسر نہ ہو سکے تو اسی کی پیش یا صرف آرڈنگم کا طوطہ بنا کر ہاندہ دیں نہایت ہی افسر ہے۔ قدرت کا خفا کا کرشمہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک ماجرہ لگا کر لایا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ پال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان بچے بھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے اور اکثر پرانی ہاندہ کر رکھتا اور پلٹا ہے۔ معدہ اور آغز کے فصل میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور قوت ہاندہ بھی ضعیف ہو کر اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے ہا دست لگ جاتے ہیں۔ یہ گولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت بلی سی جلی کی جلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرا مین اور وریدوں سے آپ خون تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جلی کی جلی میں بھرتی جاتی ہے توں توں یہ گولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سسٹنڈنٹ سیسٹنڈنٹ کہتے ہیں اور رطوبت کو تھوڑا کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں حکماء دھ اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سسٹنڈنٹ کو پیٹ سے نکال دے تو جلی نکل کر گولا کم ہو جاتا ہے اور فصل ہضم معدہ دوا سدا درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ جلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چہرہ مریضوں میں یہ جلی پھر ایک گولا سا بن گیا۔

فریڈک اگر پیٹ کو کھول کر اس جلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بڑھتا جاتا ہے۔ قدرت کاملہ نے کواکے پروں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متواتر استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے ہاتھی کے درخت کے گھونٹ سے ایک لڑکا پکڑ کر لائیں کہ جس ہاتھی میں بھجور کے درخت عام ہوں اور کوا بھجور کے موسم میں بھی اس درخت پر بوند ہواں رکھتا ہو۔ اور بھجور کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔ اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذائیت کے لئے دوسری غذا میں دانہ دنگا دمی وہاں اسے کم از کم چھ ماہ سے لے کر ایک تولہ تک بھجور کھڑا کر دیا کھلاتے رہیں۔ جب اسے بھجور کا گودا کھلاتے قریب ایک ہنڈ گزر جائے تب سے اس کا فضلہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ کے پاس اس کا کافی فضلہ جمع ہو جائے چونکہ آپ کو اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریب ایک تولہ اس کے فضلہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی ہاتھی سے ایک دوسرا اسی قسم کا کوا بھی اسی اثناء میں حاصل کریں تاکہ اگر کہیں خدا خواستہ یہ کوا اختیار ہو جائے تو درحالت کر جائے تو دوسرا کوا آپ کو برابر اس کا کام دے سکے۔ جب قریب ایک پونڈ کے فضلہ جمع ہو جائے تو اس کوا کے پروں کے جتنے بھی بال میسر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان بالوں کو کسی ٹین کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاکستر بنالیں۔ ایک تولہ فضلہ اور ایک رتی خاکستر بال و پر کی نسبت سے شہدہ لاکر کرمل میں ایک قسم کی مرہم بنائی جا کر لیں۔

ہر روز جب مریض صبح جا بجا تضرع سے قاریغ ہو کر غسل لے لے تو اس مرہم کا گہرا سالیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگد یا پان کے سچے رکھ کر ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ روزانہ شام اس سے پیسنہ خارج ہوتا رہے گا۔ اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر ہو جائے گی۔ آپ روزانہ ایک ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر ہو کر کیوں نہ ہو جائے

صرف خیال پکارتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ سنی پٹی اور سنی روٹی اور سنے چوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائد از زائد پینہ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گوکہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کی وجہی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور قطبی بھی قطیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک سوا کر کریں۔ جب تک کہ پینہ نکل رہا ہو چاہے گولا بالکل تھری نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پینہ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد چاری یعنی چھالی ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں باہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کا فریال حینہ کے دام عشق میں جلا ہو گئے ہیں اس کے فراق میں اپنا ممکن عام کوپکے ہیں ہر وقت اس کا عشق آپ کو بے چین کر رہا ہے پھر بغیر اس کے آپ کو کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا ختم ہو رہے زار ہو کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برامدی اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بھید موثر ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کاظم ہوگا۔ کیونکہ اس محل سے جب وہ حشر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رہے گی اور بلکہ آپ کے اس کوثر اور نسبتاً گامگر شادی کی جگہ بند سے مجبور ہو کر اپنے اوپر جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو نقصان پہنچنے والی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کو اکا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنبھرا کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلہ سے کو اکا گرفتار کر لائیں۔ اس کو اکا اپنے مسکن پر لا کر کسی اپنی بنجرہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلایا کریں۔

ایک ہفتہ اسی طور گزار دیں۔ پھر دوسرا سنبھرا آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کو اکوڑا کر کریں اور اس کا بیجا نکال لیں اس بیجا کو ایک چھتا تک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف ہوئی لے کر اس کو اکا مذکور کے سیمس رومور ہاؤس کے چھوٹے چھوٹے کھیاہ پلے کر اس موٹی پر بچھا کر اس کی ایک حق تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا مंत्र پڑھنا شروع کر دیں دو قول کو گل جلاتے جائیں۔ یہ انسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردہ فیب سے پانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول پہنچے کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ نہائیں گے۔ اس کو یہ قرار کر کے آپ پر ہل کر دیں گے اور وہ آپ کے لئے اس دھچکا مقرر ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس پہنچے نہیں جائے گا اسے جہنم نہائے گا انسوں کی تعداد ختم کر کے چراغ کو بجھا دیں

بعض دیرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوڑوں کے گھونسلے اکٹھے پائے جاتے ہیں دیرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سیکڑوں گھونسلے پائے جائیں ایسے گھونسلوں میں بعض گھونسلوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں اس چیز کو کئی بار اس دیرانے میں جا کر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونسلے نہ ہوں جس میں کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کہ کوڑوں کے گھونسلوں میں بعض اوقات کوکوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کہ کوئے اپنے بچے کھڑے گھونسلوں میں جا کر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونسلوں سے ہے جن میں خالص کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔ قریب پانچ بجے شام آپ ان گھونسلوں میں جائیں چونکہ ایسے وقت کوئے اپنے گھونسلوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ بیاد رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔ اب ہر چہ دیر گھونسلے میں جا کر ہر چہ کے دونوں پاؤں کو گھوڑے کے بالی سے باندھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گزرنے پر جب آپ صبح بجے کے قریب ان گھونسلوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ باندھ کر آئے تھے بالکل آزاد ہو گئے۔ ان بچوں کو گھونسلوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونسلوں کو اکٹھا کر اکٹھا کر لیں اور پھر رات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونسلے کے ایک ایک کتا کو علیحدہ کر کے دریا میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ہی ہر کتے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ مست ہڑا

کوڑے شاہ است ہڑا

ان کتوں میں سے کسی ایک گھونسلے کے کتوں میں ایک مجبورہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔ جس قدرت والے گھونسلے کا کتا دریا میں گرے گا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک عظیم چاٹوگا اور پانی مدوجز میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لمبری
 اچھس کی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بمیاک مسورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل
 اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے بھاگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ بھاگے تو پھر
 آپ کو بمیاک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب
 عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا گھونسلہ آپ سے جبین کر لے جائے گی اس لئے خیال
 رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور
 باہت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور نیچے اس گھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف
 گھنٹہ کے یہ بمیاک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب
 عالم خاموشی کو چہرہ منت گذر جائیں تو آپ اس گھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں قابو
 رکھیں اور اسے تین بار بوس دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوئیں اور پھر اپنے سینہ سے
 چھوئیں اور دریا سے اپنے سینہ کو روانہ ہوں اب آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لامحدود
 طاقت ہے اس گھونسلہ کا ہر ایک تنکا پوری فہمی کا مالک ہے اس نگوں میں سے ہر ایک تنکا سے آپ
 کئی کام لے سکتے ہیں ان نگوں میں سے جب بھی آپ کو ضرورت ہو ایک تنکا لے لیا کریں۔ اور
 اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دستار کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو
 جائیں۔ تو جو حکام بھی ہو گا فوراً آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ کی مراد بر لائے گا۔

منظروں کے انوشٹھان کرنے کی ودھی

منظر انوشٹھان میں ہر دھماکے کی ودھی ہوتی ہے۔ اگر ودھی کا پائین نہ ہو۔ تو انوشٹھان پر منحصر ہوتا ہے۔ اس سے سادہ لکھو پھل پر اپت نہیں ہوتا ہے۔ دھیموں میں سب سے پر دھماکے ودھی شروع ہوتی ہے۔ جس منظر کا آپ انوشٹھان کر رہے ہوں۔ ان میں آپ کی پوری شروع ہونی چاہیے اس کی پھلکا میں آپ کا دوزخہ دھماکے سے کہ منظر میں آپ کی شروع ہونی ہے۔ تو سب دھیموں کے ہونے پر بھی کوئی تاخیر نہیں ہوتی۔ ٹاٹھرون کے جو ہون، وہن، چپیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ ندی پر لوک کا پھل دیتے ہیں اور ندی اس لوک میں پھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ادا ہو چکے یا مانس ہفتی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ ان میں شروع اور دھماکے کے لئے ضروری ہے، ہر دیہ میں بے دھماکے رکھا کر ان کا آچارن کوئی ارجھ نہیں رکھتا ہے۔ کئی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منظروں میں دھماکے اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ میں ہر سوا اتنی گھڑی ہون کو۔ دو لوگ ایمان ہفتی میں ہی اندھیرے میں پڑے رہتے ہیں۔ منظر کیا ہے۔ ایک جسم کی ایسی ہفتی ہے۔ جو کہن پیدا کرتی ہے۔ ہفتی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہوگی۔ اپنے سے حصول سے پر مل ہوگی۔ پر کرتی کے بیخ عموں میں آکاش سب سے سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہفتی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہفتی شروع ہا سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاتھروں میں منظروں کے کدور یہ سب پر کار کی کامناں کی پھلتی کا وجہن دیا گیا ہے۔ شہا اپنے اور اپنے سے سوکھم چاروں عموں کو پر بھادت کر سکتا ہے۔ جیسے منظروں کے کدور یہ پھل گھروں میں پھل پیدا کی جاسکتی ہے۔ ویسے ہی سادھاک اپنے جپ کے ذریعہ ایک وصف شدہ کو پیدا کرتا ہے۔ اور شہا آکاش میں کہن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھیا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور اچھیا پر کار سے ہی دوسرے عموں کو کہتے کرے جیسے منتر الہ میں واشپ یا دوت کو لھرت تھا پر بھادت کرنے کے لئے اس کی ہفتی کے مطابق کہیں کوئی پد ارجھ کہیں کوئی دھاتو۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پر بھرتی لگا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا اڈیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ واشپ یا دوت کی ہفتی کو پر بھادت تھا بھرت کر ہی لورا اپنے بھرت منظروں میں بھی اچھیا سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کہن ہفتی کے پر بھادت تھا بھرت کرنے کے لئے ودھی کا دھماکے کرے۔ انوشٹھان کی ودھی میں کئی طرح کی کریا نہیں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پر کار کے دھماکے پر اپا یا م آسن، بندھندہ راشٹھان، ترپن ہون وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی ہستوں کا

پر ہوگا ہوتا ہے۔ چھراتی دور پر ایک دوسرا میں کھ کر کے بھیسے۔ ایک دوسرا میں کرم کو دھیرہ آگیا میں ہوتی ہیں۔ ان سب گریلوں میں کھن ہوتا ہے۔ دشاوں میں پر ہمارت دو دو دھاروں کا پر ہمار پڑتا ہے۔ کال، گھڑی، پتھر، دھیرہ سے دوسرے گریلوں کا پر ہمار پڑتا ہے۔ دشاوں کا پر ہمار پڑتا ہے۔ اس پر کار کوئی کر پتر کے کھن کو چھواتی ہے۔ کوئی اس کی ہتھی کے کسی ایک ہمار کو بڑھاتی ہے۔ کوئی کسی ہمار کا مٹن کرتی ہے۔ کوئی اسے نصف چل کی طرف آ کر شت کرتی ہے۔ کوئی اس کی اپنی مٹی کا پھرن کرتی ہے۔ کوئی اس پر دوسرے پر ہماروں کے پڑنے سے بھاتی ہے۔ اس طرح کے پر ہماروں دو مٹی کی گریاؤں تھا پر کھت ہونے والے پر ہماروں سے مٹر کھن پڑنے ہیں اور تھیں سے نصف لاریہ کا سپاؤں ہوتا ہے۔ دو مٹی میں جس دھنکی دستیا کر یا کا کر دیکھتا، چھواتی دھیرہ روکا گیا ہے۔ وہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس شہد کا ارتھ ہی ہے۔ کہ ایسے چھواتی یا گریلوں کا کھن مٹر کے کھن پر ہماروں پر ہماروں سے۔ ان سے دو مٹی بھگ ہوتی ہے۔ سندھ میں دو طرح کے کار یہ ہوتے ہیں۔ ایک تو پر کھن سے ہونے والے اور دوسرے شرو دھاروں دشاوں سے ہونے والے ہوتے ہیں۔ جن کاروں کا نتیجہ اور ان کی ہتھی کا مپ تول کرنے کا ہمارے پاس سادھن ہے۔ اسے تو ہم پر کھن کر کے کر سکتے ہیں۔ لیکن جن کی ہتھی کا مپ جانے کا سادھن نہیں ہے۔ انہیں تو دشاوں کر کے کرنا ہوگا۔ مٹر سادھن تو دوسرے کا کار یہ ہے۔ ہمارے پاس مٹر پیدا ہونے والی ہتھی کے دشاؤں کا کوئی سادھن نہیں ہے۔ ہم کسی بھی طرح یہ نہیں دیکھ سکتے کہ اس سے نصف کی کیسے ابھی دیکھی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیں دشاؤں کے داکہ پر دشاوں کر کے اکثر شادھی کا پائوں کرنا چاہیے۔ ہوگ کے دواہ پر کرتی کے سو کھن رہیں کا سا کھات کر کے ان رہیں کو جانا بھی جا سکتا ہے۔ مگر جو ایسا نہیں کر سکتے۔ انہیں دشاوں کرنے کے علاوہ دوسرا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہے۔ ہر ایک اتانہل حار پن ہے۔ کہ اس کی کھن دھنیں ہتھی ہے۔ ہر ایک آدمی ہر ایک بات کی وجہ جاننے کی ہتھی نہیں رکھتا ہے۔ اگر ہم شرو دھاروں کا اس کے بنا اپنے پر کھن پر ہی کام کرنے کا نسخہ کریں۔ تو ہمارے مٹیوں کے دو چاروں ہی کھن ہو جائیں گے۔ ہر ایک آدمی ہر ایک بات کے جاننے والا نہیں ہو سکتا ہے۔

جپ میں مالا کس طرح ہونی چاہیے

جپ کرنے کے وقت مالا کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مختلف طرح کے جپ کی مختلف طرح کی مالا ہوتی ہے۔ اور ان کی مٹیوں کی تعداد بھی مٹھیدہ مٹھیدہ ہوتی ہے۔ جپ کرتے وقت مالا ہمیشہ ہمیشہ ہوتی

ہونی چاہیے۔ اس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور ملا پر تھوڑی کو نہ چھوڑے۔ انگشت چمیرا اور انا کا کے
 ملاپ سے چپ کیا جاتا ہے۔ چپ کے سپرے تر جتنی انگلی کو ملا سے ظفیرہ رکھتے ہیں۔ اس سے ملا کو چھوڑا
 نہیں چاہیے۔ جب ایک ملا کا چپ پورا ہو جاتا ہے۔ تو ملا کو دوپس سے گھمائیے ہیں۔ اس طرح سیر کا
 لیکن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ملا نہ ہو تو انگلی پر چپ کی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس میں انا کا کے
 درمیان پٹ سے شروع کر کے کھینچنا کہ گھٹنے ہو تو تر جتنی سوں سہاوت کرنا چاہیے۔ نہ ہا کے نوپ کی دو
 کر تھیں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ چپ ہو جاوے پھر انا کا کے سول پد سے شروع
 کر کے تر جتنی کے دھیرہ چھلک ۸ چپ کر یاں طرح ۱۰۰ چپ ملا کی تھوڑی پوری ہو جاوے گی۔ کئی د
 پتوں کے ستروں میں اس طرح سے کچھ الٹ پھیر بھی ہوتا ہے۔ چپ کے وقت انگلیوں کو ظفیرہ
 ظفیرہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھکا کر چپ کھینچی کرے۔ انہیں آپس میں اکٹار کے۔ انگلی کے
 آکر ہاگ اسی طرح سیر و لیکن کر کے چپ نہیں کرنا چاہیے۔ چپ کھینچا کی کتنی ضروری ہے۔ کتنی نہ کیا
 ہو اچھل پھیل ہو جاتا ہے۔ ایسا ستر شستر کا ست ہے۔ ملا پھرن ہونے پر کتنی میں چاول انگلی کے
 پورا تاج پھول چھان ہو رہی ہے کتنی نہیں کرنی چاہیے۔ جس ملا سے چپ ہو اس کی بیوی کی چھوٹی
 ملا تھوڑی کتنی کے لئے ہائی چاہیے۔ چپ ملا کے درمیان بھی کتنی کی جاسکتی ہے اور کاغذ پر لکھ کر بھی
 کر سکتے ہو۔ اکڑوں کے نوپ کا کام لیتے ستروں میں پچھانا گیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سے
 لے کر سب سوار اور لیکن حتی مان لئے جاتے ہیں۔ ایک اکڑ کا نوپ سوار یکٹ چپ کر کے جیسے پھر
 ایک ستر چپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچھا لکھ کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے ان کے کرم سے
 اکڑوں کا اچھان کرتے ہوئے نکلتا چاہیے۔ اسی طرح ایک ملا پوری ہوتی ہے کہ سیر دانا چاہیے۔
 پچھڑا زدا کش، شکو، سوتی، پھلک، من مدتن، مودن، مودک، چاندی کش، جی زور کش کی ملا سامان یہ پوجا
 وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شکو سے لے کر کش سول تک کی ملاوں میں سب سے سرشت ما
 فی گئی ہے۔ شیلوار لکھتی ستروں میں زدا کش اور دشتو ستروں میں کشی ملا شریف ہے۔ ملا ایک ہی جاتی
 کی بیوی کی ہوتی چاہیے۔ اس میں دو چار جاتی کے پادروں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مارن آدمی
 اگر پوجک میں پارم چچ پاپ ہاش میں کوٹ سول ہتر کا ستا سیم سوک کی ملا کا کام میں لانی چاہیے۔
 پوجن ویشنی سے اس طرح لار بھی دستوں کی ملا میں مودھان میں کی جاتی ہیں۔ جن میںوں سے ملا
 ہائی چاہیے۔ روہ کا رے کے مان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ یہاں کوئی پھوٹی یا
 کیز پھر روہ سے کھائی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے چپ میں۔ مانیوں کی دمن کے لئے ۳۰ کی سب

کمانوں کے لیے ۲۷ کی مارن آوی اچھا روں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۰۸ مینیوں کی مالا بتا دے۔ ان سب میں سیر و اور لگے گا۔ مالا کے ساتھ ہی تھوڑا بہت آسن پر دستر ضرور بچھا دے۔ مٹی کا شمش۔ بانس پتھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کھلاہر مرگ چرم پر دستر ڈالا جاسکتا ہے۔ لیکن اکیلا دستر آسن نشید ہے۔ بپ سے پہلے مالا کا شکار کر کے تب بپ کرنا چاہیے۔ اشکرت مالا بپ کے نوٹیکٹ نہیں ہوتی ہے۔ مالا جس سوتر میں پردی جاوے دور دکی یارنیم کا سوتر ہو۔ شاتی کام میں۔ سفید وٹی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آوی میں کالا سوت لگا دے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاموں میں سریشہ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گنا کرے۔ وزن کی مالا کی ریتی سے پر نو کے ساتھ سے لیکر تک ایک ساتھ ایک من رتھن لے۔ مینوں کے چھ میں برہم کر تھی دے اور پر نو بپ سے سیر و کر تھک کرے۔ جس منہ کا بپ کرنا ہو۔ اس کے بپ سے بھی مالا کر تھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تمبر، دوشید وغیرہ سوتروں سے بھی مالا کر تھن جاسکتی ہے۔ ایسے کر تھن میں مینوں کے چھ میں نام پاش کر تھن دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے پائے جانیے۔ ردا کشش اور پم چج وغیرہ کی جب مینوں میں تسبیح تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھیہ اور تپا شاپ قچے کر کے گوتھا چاہیے۔ ردا کشش میں جدم گہرا کھو۔ وہ اور چر بنین میں جدم رو بند ہوں۔ اور مکھیہ بھنا چاہیے۔ دو یا تین بکیرے۔ بکیر منتر یا اکثر بپ کے ساتھ مینوں کے چج میں کر تھن دینا چاہیے۔ مالا کے ذریعہ جس دیوتا کا بپ کرنا ہو۔ مالا کو جیل کے پتر کے دہلے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے مالا کا ستھان پینج گویہ سے اٹھان چدن لیچن دینا وغیرہ پوجا کرے۔ پھر مانڈیہ مالا چج کے ساتھ اٹھ منتر کا ایک مالا بپ کرے۔ پھر مالا پر دیوتا کا آواہن کرے پر ان پر شفا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

ایشور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایشور کے بھی نام مہا منتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا زمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پر بھو کے ناموں کا ستھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام آسن بھاد سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بھو کر بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بڑھان خوبی ہے۔ کہ بھاد ماتر سے ہی وہ منتر ہو جاتا ہے۔ جب اس پر وہ سب نیم لگتے ہیں۔ جو منتر کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

نیکر لٹور کا نام دمگی سے لیا جاتا ہے۔ تو وہاں شہدِ حق کی کام نہیں کرتی ہے۔ ایک شہد میں ایک ہی طرح کی
 حق کرتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کی طرح سے ہوتا ہو۔ نام کو مستعمل دینے پر اس شہد کی حق کرتی کام
 کرتی ہے اور یہ نام کی خوبی نہ جان کر نام کا ایمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پر بھاد کو جانتا ہے۔ وہ بھی
 اس کا استعمال ستر کی حل میں نہیں کریں گے۔ رہناظ میں اور اس سے باہر بھی طرح کی بھی حکمتوں
 ہیں۔ سب اس سر و حکمتوں کی اپار حق کے ایک کن ہزار حصے کے برابر بھی تو انہیں کر سکتی ہے۔ سب
 کے اختیار پر کن اور نو کم وہی حق سندھویں۔ نام اپنے نام ہی سے جانتا ہے۔ نام پر جو کام روپ ہے۔
 اس لئے وہی حق سندھو ہے۔ حق اس سے ہی ہلست پا کر حق حق ہے۔ وہ دیا پاک حق سا کر ہے۔
 جب نام چاروں نام کے روپ میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا روپ ہوتا ہے۔ بھگوان پر جیسے کوئی نیم بند من
 نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پر جو کے چھ براہیک روپ میں سب حکمتوں ہیں
 ویسے ہی نام بھی سر و سار تھ ہے۔ کوئی بھی سادھک کسی بھی ایشور کے نام کا جب کسی بھی لوستا میں
 کر سکتا ہے۔ نام کے لئے پکڑ نہ پکڑ آدی کال تر نیو ستان وغیرہ کوئی بھی بند نہیں ہے۔ اپنی راجہ
 کے مطابق کسی بھی نام کا جب کیا جا سکتا ہے۔ نام کا نہ تو کوئی سلسلہ رہتا ہے اور نہ ہی پر مرن اور تو صرف
 پر ہی ہوتا ہے۔ سلسلہ کار اور پر مرن وغیرہ ہوتے ہیں۔ جب ہم نام کو ستر کے روپ میں گرہن
 کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدہ اور ہمیشہ وہی رہتے ہیں۔ نام جب کی کوئی دوجی نہیں ہے۔ نام جب میں
 کسی کوئی دوجی ہو سکتا ہے۔ وہ ہے دشواں نہ کرنا۔ اگر شر و حاد پر ہم ہے تو سب دوجی پورن
 ہو جاتی ہے۔ جب کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پر ہم سے ہر دیہ سے ایک بار بھی نام ہی لینا کافی
 ہے۔ نام کلپ اور کس ہے۔ نام نہ لیش کی شرن آکر پھر دوسری جہد ہو کر میں نہیں لگاتی ہوتی ہیں۔ جیسے
 ستر کا ایک پر ایک ایک حاس کا سا کوئی پورا کر سکتا ہے۔ ونکی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا
 اثر یہ سادھک کی سب کا ستاد کو پورن کرے اور اسے کا ستاد کے کچھ سے نکلے کے لئے بھی بیش
 سار تھ ہے۔ اپنی زہنی ہی نام کا چنا ہے۔ وہ سر و ادھار جیسے دشو کے سر و روپوں میں ہیں۔ ویسے ہی
 سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شہد ہی نہیں۔ جو بھگوان کا نام ہو۔ جس کے دو اور اس نامی کو پکارا نہ
 جا سکتا ہو۔ وہ بھگوان تو بھادوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سران کیجیے۔ وہ اسی سے پر ن
 ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ سر و روپ سادھک شر و حاد اور بھاد سے ستروں کو بھی نام نام سکتا ہے اور اس طرح
 وہ نیم بند من سے دور ہو کر بھی پر جو سے اپنا بھشت پر اپت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا ہے۔ کہنا ستاد کے
 جال میں پڑے ہے دشواں پرانی بڑی مہاد نام کو بھی ستر بنا لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نیور۔ سر

بکڑ لینے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب غرا علی تو ضرور پار بہت ہوتی ہے۔ ہر ویسے ہی جیسے ہمارے ہر بہت راج کی ضد ملی کر کے ایک ڈلی کنز یا ٹی ٹالی جادوے نام کے ہاتھ سے سب شاستر بکڑے چلے ہیں۔ نام کی حقیقی کامیابی کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ منتروں کے فالے نام مظلوم سامنے پر چلنے کی بجائے نام ستر کا سہارا لیا جادوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پرین کرنے والے کو پرین کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اس کے نام کا جب لور کیرتن کرے۔ نام اپنے نامی سے بھلا سونے کے ساتھ اپنے ارادہ میں نامی کا نرویش کرتا ہے اور اپنے کہیں کے ذریعہ نامی کی آ کرتی کو ابھی دیکھ بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (بپ) لور نام کے ارتھوں کا مہین سادھک کچ نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی دھرمی ہے۔ گوسوامی تلسی داس جی نے صاف شبدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے ارادہ کا کلیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جب سادھک کے ہر ویسے میں خود اس ارادہ کا بھرن کر دیتا ہے۔ نام نہنیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

منتروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

ستر سدی کے لئے جن ستر سادھوں کی ضرورت پڑی تھی ہے۔ ان میں اغری ستر ہے۔ "کنہی"۔ "جیٹی" کا مطلب ہے۔ "خفیہ رکھنا"۔ یعنی ستر کسی کو دکھانا نہیں۔ ستر سادھک کے ہارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس ستر کا بپ کرتا ہے۔ اگر نام کا بپ ستر دھرمی سے ہوتا ہے۔ تو اس کو ہیکھہ رکھنا چاہیے۔ اگر بپ کرتے وقت کوئی پاس ہو تو ستر کا "اپانسو" بپ یا مانک بپ کرنا چاہیے۔ واپک بپ کرنا ہو تو بیش اکیل جگ تلاش کرنی چاہیے۔ اپانسو بپ بھی اتنی آہستہ آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف اوشٹ بپے رہیں۔ ستروں کے کیرتن تو کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپانسو اور واپک اویج سورے کیرتن ہوتا ہے اور اس کی دھرمی کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن ستر کا سکیرتن تو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ ستر فیصلے کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر ستر کا لادھکار کے انو روپ چنا دیا جاتا ہے۔ اگر ستر گپت نہ رکھ کر بتلایا کیرتن کیا جادوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دھرمی گم۔ مانج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پردہ زیاہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہ اس ستر کے بپ سے اتنا بھ اظہار ہے۔ تو دوسرے بھی اس کا بپ کرنے لگے گئیں۔ اپنے اوجھار کی بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرن من مانے ستر گربن سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھائی سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو بھلا نہ

ہونے پر لوگوں میں ستر شاستر کے لو پر دھواں کم ہو جاتا ہے۔ ستر کے گھبہ رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔
 کہ لوگوں کی بیہودہ باتوں سے بچ جاتے ہیں۔ جسے ستر گرہن کی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ و حواں کرود کے
 پاس جاتا ہے۔ کرود اس کو ادھیکار کے انوکولی ستر دیتا ہے۔ جس کے سادھن سے وہ اپنے پھل
 خواہشات کو پامیت کرتا ہے۔ ستر پر گت کرنے سے جہاں سان کے نھان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے
 تو یہ ابھار آتا ہے۔ کہ میرا ستر ہفتی شالی ہے۔ دوسروں کی سادھن سمیٹا دیکھ کر اپنے سادھن سے غصا
 و چلت ہوتی ہے۔ ستر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے ستر کی ہفتی کم ہو جاتی ہے اور وہ ٹھکر
 سمیٹا نہیں دیتا ہے۔ شاستروں میں میں دودھ و حواں ہے۔ کیا ایک ہی ستر ایک ہی درن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا
 جاوے۔ ستر کو پر گت کرنے پر اس آگیا کا افسن ہوتا ہے۔ شاستر آگیا تو زنے کے پاپ کے کارن
 انوفھان سبھل نہیں ہوتا ہے۔ شادر ستر ہوا پیسے دوسرے ستر شردھا اور دھواں پر منحصر ہوتے ہیں۔
 دیکھا گیا ہے۔ کہ طاقتور دوائی بھی اگر روکی کا دھواں نہ ہو۔ تو اکثر لایہ نہیں کرتی ہے۔ وہ لوگ اس
 لئے دوائی کا نام نہیں بتاتے ہیں۔ ستروں کے بار۔ میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا
 اس پر دھواں نہیں رہ جاتا ہے۔ لوگ سوچنے لگتے ہیں۔ کہ لوٹ پٹا تک اکثر وہ میں کیا دھواں ہے۔ بس
 شردھا نہ ہو۔ کی وجہ سے ان پر ستر کا پرہیز نہیں پڑتا ہے۔ ستر جانے والے ستر کو اس لئے بھی گیت
 رکھتے ہیں۔ ستر گھبہ رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں نھان بھی ہے۔ جب کوئی چیز اپنی حد کو پار کر
 جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ ستروں کی کو بھیا یعنی خیر یا کھنے کی بھی یہی بات ہے۔ ستر
 جاننے والوں نے کھدا اتھا اور کھدا سٹھان دیا ہے۔ کہ اس ستر شاستر و یا کالوپ یعنی بہت کم ہوگی۔ جو کوئی
 ایسی کی ستر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تاجنم کسی کو نہیں بتاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس ایسی کی ستر کا لوپ
 ہو جاتا ہے۔ خفید کھنے کا یہ طریقہ بہت فراہ ہے۔ خفید کھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس
 کی سہیدہ ہے۔ وید اپنی روکی کو یا دوسرے کو نہیں بتاتا ہے۔ اگر وہ بتاتا نہیں ہے۔ تو وہ نیا نئے
 نہیں سمجھ سکتا کرتا ہے۔ ایسے ہی ستروں کی گوہیتا کا اتنا ہی اتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا
 : حنہ وہ نہ پھیلا یا جاوے۔ مگر جو بھگہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس طرف رہنی ہو اور جو اس طرف
 لگے۔ ان کو ضرور بتا دینا چاہیے۔ اپنی خوبی دکھانے کے لئے کہ دوسرے کو معلوم ہو جائے گا اور میرا
 آورندہ بگا۔ اس مطلب سے یا کسی دوسرے مطلب اسے نہ بتانا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سے
 کسی طرح سے تک کر کے بتانا کچھ معنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتا ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور
 ادھیکاری ہے۔ انہیں بغیر کسی مطلب کے ہی رو یا دینی چاہیے۔ اس سے کوئی دھم بھگ نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان ملاتا ہے۔ کہ ہم جن و چاروں کو پرکٹ نہیں کرتے ان کو دیا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر ہر ایسے میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنالیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ دایہ من کو ان سے ہمیشہ سادو حان رہنا پڑتا ہے۔ وہ سنسکار ہمہ افس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح کہیں رکھے ہوئے اسٹرین سن پر اس سے جال سمجھ ہو کر ہمیشہ پر ہماؤ ڈال رہتا ہے۔ منتر ہفتی سے یکم جال کا اخذ کر پر ہماؤ بھی دور ہو جاتا ہے اور منتر کی ہفتی دہاں برومی بھی ہوتی ہے۔

منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک ہفتی والے دروں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو ہفتی بھری ہوئی ہے۔ وہ ان کے جب اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتمہ نکلے یا نہ نکلے۔ شاد منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب ان کا ہوتا بھی ہے تو وہ منتر کی ہفتی کو پوری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاد منتروں اور دوسرے منتر کے ساتھ دیکھ منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ ان کی نظر سے انہیں منتر کے ارتمہ مولی ہماؤ پڑتا سرورپ اور منتر پر ہوگ ان پانچ خضوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ دیکھ منتروں کا مطلب ہماؤ شاد منتر کے مطابق کیا جاتا ہے۔ منتر کے منتروں میں مطلب اور کہے ہوئے خضوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سرورپ چارتمہ یہ جنن ہمد ہوں گے۔ دیکھ منتروں میں مدھن کے کسی ستر کے مطلب خاص مطلب منتروں کے اپنے کہے ہوئے شبد پر ہوگ بھی ہوتا ہے۔ سر لادھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتمہ دیا کرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتمہ سے منتر کے دھما منتر کی ہفتی اور اس کے کرنے کی ادھی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتمہ نہیں ہیں۔ ان کا ارتمہ کرنے کے لئے کوئی شبد آسان نکلتا ہے۔ کسی شبد کے اکثر دوں کو عظیمہ عظیمہ مان کر ان کے اکثر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے بھی شبد کے پرتم اکثر بھی انت اکثر اور بھی مدھ کے اکثر کو منتر میں گر بن کر لیتے ہیں۔ تنہوں میں بہت سی دستوں کے عظیمہ سالکچک شبد ہیں۔ انہیں ان سکھیں یا ان کے اکثروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتر کی ہفتی کا گیان ہوتا اور اس کے لئے اس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا جب یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اس کا پہلے ارتمہ سمجھ لو۔ اس کے بعد منتر کا جب اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ارتمہ کی ہماؤ کرنی چاہیے۔ ارتمہ جانے بنا جب صرف اور وہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاد منتر سے لے کر منتر تک۔ شال کے طور پر کوئی گامتری منتر کا جب کرنا ہے۔ تو اس کو جب

کے ساتھ ساتھ اس کے لئے بھی بھادائی کرنی چاہیے۔ جب کرنے والا گناہ اپنے من میں دیکھ ہی بھادائی کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے منہ میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف منتر کے ارادہ کو جانے بنا جب کرتے ہیں تو شہیدی اکیلے ہفتی اپنا ہم را آشی نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب جب کے ساتھ منتر کے ارادہ کا پورا حسیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ ہفتی منتر ہفتی کو بھادائی اور طاقت دیتی ہیں۔ منتروں کے ارادہ کے سبب ہم میں ذرا بھی کھینچا جانی بھادائی سے کچھ تو ضرور کرنا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس منتر کا جیسا ارادہ ہوتا ہو ٹھیک ویسا ہی ارادہ سادھک کو ملتا چاہیے۔ منتر کے ارادہ کو بدلنے یا کھینچا جانی کرنے کا پھل یہ ہوگا۔ کہ منتر ہفتی کے ٹھیک اسی طرح کے منتر کا نہیں بنیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ بنا تو ضرور کے کبھی کبھی منتر کا اصل ارادہ تو بڑی مشکل سے لکھا ہے اور جرات تو آسانی سے لکھا ہے دو فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے۔ کہ منتروں کو کھینچ رکھنے کیلئے یہ پکارنا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ شاستروں کے مطابق جو منتر ارادہ ہوں۔ ان کو ہی کر بن کرے۔ دیا کرن کی سر منتر ارادہ کرنے میں فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔ انو عثمان ہمد ہے ایک ہی منتر کے دوسرے دوسرے بنا اور دوسرا ارادہ بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے گا لٹری منتر کے دوسرے بنا اور دوسرے بنا ہو جاتا ہے۔ تری بھی سادھک کی دوسری ہوتی ہے اور ہفتی کے تین دنوں کا رگ و رادھ دوسری بھی ہوتی ہے۔ کامتا اور بھادائی کے مطابق سادھک کا آکرشن ہوتا ہے۔ جہاں منتر ارادہ کا صاف گیان نہ ہو اور پورا مطلب نہ لکھا ہو۔ وہاں صرف منتر کے۔ پوتا کا حسیان کرنا چاہیے۔ اگر گورو بھی کوئی نہ ہو۔ تو منتر کا جب کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال ہارم ہار کرتے رہتا چاہیے۔ منتر جب خود دل میں اپنے سادھک کا آور بھا کرے گا اور سادھک کو ضرور اس سے کامیابی حاصل ہوگی۔

منتروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا ہفتی نہ ہو یا بھی ہوتی ہے اور نہ ہی نری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا بناتا ہے۔ کوئی بھی ہفتی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ ہفتی یا چیز جب کسی اچھے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو کچھ پہنچاتا ہے۔ ان کے دکھ دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادہ کی ترقی کرتا ہے اور وہی ہفتی نہ ہے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ، غیاب خوف، ڈر پہنچاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے

آپ کو گرا لیتا ہے۔ یہ بات منتروں کے بارے میں بہت زیادہ بھیل گی۔ یعنی پیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی ہفتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شیر و غیرہ پرانیں کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی غارت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو خف و غیظ اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے۔ وہاں اس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت چھینے جانے لگی۔ جس دشمنی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شدہ حاکم یا سکا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کردہ کی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچانک سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ سانج اور دیش کے شتر و ہنگائے جاتے تھے۔ مگر اس کا استعمال دیش اور دشمنی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے ان لوگوں کو جو دشمنی کئے ہوئے ہیں۔ نکال کر دیتی کر دائی جا سکتی تھی۔ مگر ان کا استعمال بھی خواہش پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے ہر نگار کے پرچوں کے لئے استعمال منتر شاستر کے ان پرچوں کو کسی بد نام کر دیا ہے۔ ورنہ ان کا بہت اچھی طرح پرچہ ہو سکتا ہے۔ منتروں میں بڑی ہفتی ہے۔ ان کا آخر یہ لے کر منٹ دھوکوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایٹور کے چرنوں میں پہنچ جاتا ہے۔ معمولی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شریر کے دھوکوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس بڑی ہفتی کا استعمال دیباہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی قیمتی چیزوں کے بدلے کچھ پیسے مانگے یا بھگوین و منتری سے امر جیون کی پراگھتا کے بدلے کوئی بیماری دور کر دینے کے لئے کہے۔ جو ہرات کے بدلے کاغذ مانگتا ہے منتری ہفتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی ہفتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پراگھتا کرنا بہت نادانی ہے۔ اس کے ذریعہ توئی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور امر جیون پانا چاہے۔ منتر کا سب سے زیادہ بڑا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا بدی داستانوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بیماری گناہ ہے۔ منتر میں ہفتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یاد دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودہ وغیرہ کی لہریں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کبھی داستانوں کی ترقی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تیز ہو جاتی ہیں۔ "میں سارے تھ ہوں۔" یہ انہاں اس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ داستانوں میں اور زیادہ پھنس جاتا ہے اور ہفتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ سن کی ساتویں شکلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راتے پر پٹنے والی بدی ہو جاتی ہے۔ رنج اور تم اس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منٹ سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اس کے ٹیک و چاروں کو خف کر دیتی ہے۔ جس منٹ جیون کو پاکر جنم مرن کے چکر سے بھوت جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ

جاتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی گھنٹے تک لڑتا ہے۔ سنار میں جتنی بھی ٹھکیاں ہیں۔ ان میں مانس
 ہفتی سب سے پر دھیمان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانس ہفتی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔
 بیج طاقت برعاصب مانس ہفتی کے دھرم ہیں۔ سر بزم پر لوک مگی اقلوں کو جلاتا دوسروں کے سن کی
 تلاط اس منہ ہفتی کے سامن پھل ہیں۔ مانس ہفتی کے جٹار اس کے سامن اس کا دھیمان آدمی منہ
 جیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کرودھ وغیرہ غواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی ہفتی کم ہو جاتی
 ہے اور جب ان پر ساتو کتا آتی ہے۔ تو وہ ہفتی بلوان ہوتی ہے۔ منتر جب سے اس ہفتی کو بہت طاقت ملتی
 ہے۔ لیکن جب منتر کا استعمال دانستوں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ ناش بھی ہو جاتا ہے۔
 اکثر دانستوں کے لئے منتر پر لوگ کرنے والے سو رکھ کھے جاتے ہیں۔ اگر چانس کا سجاد اور شریر ٹھیک تو
 ضرور ہے۔ مارنے والے پشو کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشتی میں کوئی پدارتھ نیا نہیں بنتا ہے۔ جب منتر کے
 ذریعہ ہم ایک پدارتھ کو پاتا چاہتے ہیں۔ تو منتر ہفتی کسی ستان سے اے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ چیز جہاں
 تھی۔ قدرتی نیم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے ہمیں لی جاتی ہے۔ اس طرح
 ہم اس کے مالک کو اس کی طاقت لئے اور کرتے ہیں۔ پراپکار اور آقا ترقی کے علاوہ جہاں بھی منتر
 ہفتی کا استعمال ہوگا۔ وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایٹور کی ہفتی کا نر استعمال کر کے آدمی اس نظروں سے بچ نہیں
 سکتا ہے۔ منٹروں سے کچھ کا کچھ مطلب ظاہر کرنا یہ بھی بہت نرا ہے۔ وہ منٹروں کا آج کل ایسا ہی
 نر استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا ارتھ پرکت ہو۔ وہ ہی منتر ٹھیک ہوتا ہے۔
<https://www.youtube.com/watch?v=...>

منٹروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں صنعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایٹور کے سوائے کوئی بھی ایٹور آدمی نہیں
 ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ من والے آدمی منوں کو ٹھیک اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور من کے بغیر آدمی
 کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ جو ہفتی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے
 فائدہ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ منتر انوٹھان میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے،
 پاگل ہوتے اور شب کچھ ناش ہوتے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان یا دوسرے کے علاوہ راستے
 پر ڈالنے سے اٹلہ جمل ہوتا ہے۔ جب سادھک کوئی انوٹھان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب ٹھکیاں اس
 میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک ٹھارے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرا دانی ٹھیکس مارنے کو آدمی
 ہوئی دل کو بلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھائی دیتی ہے۔ مارنے والے

بیٹھا آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی دارانے والے عمارتے نظر آتے ہیں۔ اگر سادھک مضبوط دل کر کے اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ وہاں سے اٹھے نہیں اور چپ کر رہے۔ تو سب خود ثابت ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی صلیبی کیوں نہ ہو۔ وہ انوفھان کی جگہ گرم پکڑ کو پکڑیں کر سکتی ہے۔ وہ سادھک کا پکڑ بھی نہیں بھار سکتا۔ دل میں مار ہو جانے سے پکڑ بھی تھکان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا اور ڈر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی سرج ہو جاتی ہے۔ یا زبردستی بھر پاگس ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ٹھیک طور پر کرنے میں غفلت کرتے ہیں۔ دوجی کا پانچ مانہ ہونے سے ضرور نقصان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز یا طریقے کا استعمال تباہ کیا گیا ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیے۔ ستر کا دھیان جب اچانک جس طرح سے ہوتا ہو۔ یہاں ہونے پر تھکان دیتا ہے۔ جو جس ستر کا ادھیاری نہ ہو۔ اُسے دیکھنا لینے پر ستر کا ٹھیک چٹانہ ہونے پر بھی انوفھان کے شروع کرنے کا وقت کا احتیاج یا دشواریہ کا ٹھیک نہ ہونے پر بھی سادھک کو ستر سے تھکاب پہنچ جاتا ہے۔ انوفھان کے وقت اکثر کچھلے کٹے ہوئے برے کاموں کا پھل روگ دھن وغیرہ کا نقصان اور رکاوٹیں آتی ہیں۔ اگر ان سے بچ کر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ انوفھان چھوڑ دے۔ تو وہ پاپ اور بھی زیادہ نقصان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف زدہ نہ ہو کر اور حوصلہ بٹھا کر انوفھان کو کرتا رہے۔ تو وہ ان سب پر قابو حاصل کر لے گا۔ انوفھان کی سب سے زیادہ کامیابی خچہ پر ہی محسوس ہے۔ گورو خچہ آون اشن خچہ جس سادھک میں یہ تینوں طریقے کے یقین مضبوط ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی نہ کامیاب نہیں کر سکتی ہے۔ اور جس میں شروع اور پریم نہیں ہے۔ اُس کو رہنا بھی کامیابی نہیں دے سکتی ہیں۔ کبھی ستروں میں ایک جیسی ہفتی ہے۔ جس ستر کو بہن کیا جائے۔ اس پر ہر اوشوس ہو۔ اُس کی دوجی سے ہی دوسرے ستروں کا انوفھان بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر شروع ایک پر ہی رکھنی ہوگی۔ جب اور پراقتنا اُس ستر اور اُس دیوتا کی عی کرنی ہوگی۔ اگر سادھک کی شروع اور دوشاں ہمارا ہے۔ تو اُس کو ضرور روک اور پر لوک کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لالشی اور لالچی کی خاطر نئے نئے ستر تبدیل کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنا وقت مفت ہی ضائع کرتا ہے اور خواہ مخواہ اُس کو کئی طرح کی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اُس انیشور کے ہی ہیں۔ صرف نام ہی غلطیہ غلطیہ ہیں۔ ہر ایک ستر اور ہر ایک دیوتا میں اُس انیشور کی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو چاہیے۔ کہ جس ستر اور جس دیوتا کی وہ مشرن لے۔ اُس میں مضبوط اور وہ بنا کر اُس کو نہ چھوڑے۔ جو ستر

موزی بوا سیر

اگر میری مقدس کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کھینچ کر کے آئیس ۲۴ روز ایک چاول بھر مراد مسک بادہ گاؤں کھلایا جاوے تو بوا سیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے دائیں گروے کو دو مہینے سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند نگریاں نکلیں گی۔ ان نگر یوں کو چھیں کر پھر لہو خورج ہرگ ہندی ایک دفعہ دن میں نئے الصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پی شاب میں خارج ہوگی۔

درد سر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد سر میں مبتلا ہو تو اسے نر اڑ خشک کو بلور پاس استعمال کرے گا۔ ہمیشہ ہر قسم کے وجہ سر سے نجات حاصل کرے گا۔

درامن امید گو ہر مراد

جس عورت کو لایم جنس میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لئے اگر یہ ستر پڑھ کر میرے پودوں کا خاکستر دہائی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آسیہ سولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہئے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ ستر یہ ہے۔
ہی ام دھنوا تم سو حکم تچ جو م ستائے ابھوت یک در خطا اسناد از امشا ابھوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے روئے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا کر لے اور اس میں کافی معری بتدریج ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اس کا سر ملے گا کر جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

دافع مرگی

اے دوست! میں تجھے اپنا حال بتاتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور نہ رکھنے چلا جاؤں گا۔
 سہ سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی میل کی نسبت بتاتا ہوں۔
 میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آدھا ماشہ مٹی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی
 کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی
 مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو تو اس کو مٹی بھلو نہ سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ
 فوراً رفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان
 نک۔ باقی نہ رہے۔

(دافع بواسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بواسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں
 اس کی بواسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔
 سب کرنا تے لوانا کھب اے دھر ہم اوقات پری۔ تم کرنا پوگر حلیہ کلیمو۔

دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطور ری ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بھل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آٹھ چھٹکارے ملے۔

امساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کر رکھ کر دو ماہ کے قدر میں دو ماہ کشت چاندنی ملا کر ایک رتی روز اندا استعمال کریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی لوشا ہی امساک نہ کر سکے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.
www.amliaat.com groups freeamliaatbook

آتم الضمیان

اگر میری ناف کو سایہ میں تنگ کر کے چنچ کے گلے میں ریشی سات رنگ کے تاکا میں ڈالا جائے۔ تو آتم الضمیان سے نجات پائے۔

حب کاتلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب انداس ہو تو میری چونچ۔ تا گیسر اور گاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تنک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطلع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آوے گا۔

عمر بھر حاصل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو تنگ کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہمراہ آب کر مجبوری دی جاوے تو اسے ساری عمر حاصل نہ ہوگا۔

(چشمِ راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سونے کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اسکا لیبیویں دن وہ مستحقِ سترا ہو کر یمنِ وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گریویدہ بنانے کی کوشش کرے۔

اس دن حامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقتِ رات بکھتا رہے گا۔ پانچویں دن حامل کے بھر گزرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پڑے مقام پر چھنے کی کوشش کرے۔ اس وقت اسے پورا پڑے بتا دیا جائے۔ پھر وہاں سے گزرتا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوبِ سترا ہو کر خرواٹے گا۔

(بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے ہیری کی لکڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں جو ہیری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابھری لکڑی سے جلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسلا بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

”لکھتے پر مجھو دم (یہاں مستحق کا نام لو) ست جلا کرو“

(مفیدِ توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور حامل منکرنا چاہے تو پھر اس راکھ (محل ۳۷ والی راکھ) کر برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک تھکنا سے بلور تے وقت نیچے لکھا منتر

پڑے عامل مثل سابق ہو جاوے متیریہ ہے۔
 ”زروپہ دورانا مس کوچ“

(ظلم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری بیوی کی بڑی کاسٹوف شہد اور شراب میں ملا کر قریب چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر بھیک دے گا۔ اور ہنسا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور یہ مثل قریب ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بھوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آکرے گا۔ اور برابر تینگ جھوڑی طرح سو بار ہے گا۔ اور جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرپہ سار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لے گا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

روپنگی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان بزم میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرتا شروع ہوگا۔ اور اتنا رنگ جاوے گا۔ اور جب تک بندھوئے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی اُن روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چہد کے پھول بن جاوے گی۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سوتھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاوے گی۔ چاہیہ کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کرے۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھے بڑے کو سایہ میں تنگ کر کے ایک رتی روزانہ مراہ شہد نیم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پیچھے بڑے کو دھوپ میں تنگ کر کے ایک رتی مرہ لوہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لاکر میں منٹ پیٹے اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر طیغہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لہذاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین باد لہا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انٹرویوں کی بیماریاں

دست - تشنگ - باؤ گول - بد ہضمی - مزدور - وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے مچلے حصے تک دور کریں پھر دو منٹ تک لہذاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

<https://www.facebook.com/...>

امراض قلب

بچنے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں سائیک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لہذاں اور پانچ چھ مرتبہ بچنے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں کو
انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے
چڑھتا چڑھتا لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ حکم اور استروہوں پر سے چڑھتا چڑھتا دوڑ کریں پانچ چھ
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دسہ۔ مٹھی۔ ذات الجذب و فیروہ امراض کا
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دباہٹے
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دایاں طرف لاکر الگ کریں اور پندرہ منٹ کے
بعد پیچھے سے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس
دلوائیں۔

<https://www.facebook.com/glo...>

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا
کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگ گوندھتے ہیں۔
یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو
منٹ لڑزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تھن لیے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دھڑکریں۔ پھر دو منٹ تک لرزوں۔ پھر
ایک منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس چھوئیں اور تھن گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر قلم سے
دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لاکر ہاتھوں کو
بلکہ دھکیلیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو
منٹ تک لرزوں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس چھوئیں اور مریض سے لیے گہرے
انس لینے کو کہیں۔

FREE AMLIYAAI BOOKS

جوا سیر

مریض کو ہلاتا نہیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی
کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصے پر آکر
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزوں دور کریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں کا علاج۔ سکتا سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دھڑکریں۔ پھر دو منٹ
تک لرزوں دور کریں۔ پھر ہلاتا کر پشت پر تھکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ
اور گردے پر گرم سانس چھوئیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھوکنے سے بند کرنے کا طریقہ
کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ
کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال
لایا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ
نمکی کے پانی سے آنکھ کی زردی لے کر اس میں ذرا ملا کر ہر روز صبح و شام کو آنکھ میں
ڈال کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔
<https://www.facebook.com/...>

سرمہ آنکھ کو لگانا والا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے
جس آدمی کو نگاہ پڑتے وقت سُرختی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ :-
ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماش، مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماش، بمصری سفید
ڈیڑھ ماش، ان سب کو کھیرل کر لایا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ
میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی سیل، جم، نل، مشک، ہر ایک ماش سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ
میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے چج کا مغز مفر کھرنی کے تنہوں کا بڑا ایک تول لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے ہلوں کے عرق نکال کر اس میں کھرنی کر لیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنالی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر نگا لیں۔ چند ایام کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدھی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو آسترے سے جو کہ ایک ہی محل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو مسطوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ
گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنالیں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تار قبیل کی کٹڑی لگی ہو۔ کٹڑی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کٹڑی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میر پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میر پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بھائیں باندھوں مکھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان ہ
باندھوں دہائی بس دیو کی دہائی لوٹا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف چھوٹک ماروے شیر خود بخود بچھے بہت جاوے گا۔

امراض کا علاج

دوسرے کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے درمیان تک لاکر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلو کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بٹائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا کھڑا کر آنکھیں بند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کھسے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اسی طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام پہ بٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ڈال رہے ہوتے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لہا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عالم مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دوسرے نمبر والی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لہا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عالم کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ہاتھ سے شہد کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور تاک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلدی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماذف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف مت کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار مگھڑا لبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عال کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عال اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نیچے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لبا مگھڑا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کو لٹا لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دماغ کی جز اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چپٹ لٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریض کو لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر دس منٹ تک چیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے جوئے رحم کے اٹانے اور بچے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: FREE AMLIYAAI BOOKS groups freeamliyaaibook
 اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم پہچ طوالت اس جگہ
 درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔
<https://www.freeamliyaaibook.com>

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عمل کی ضرورت ہے خصوصاً اس
 عطاطیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر مٹیل کے درخت کی ککڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے ویسی ویسی آگ جلتی رہے اور کھیر بکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی فضل میں مشغول رہو اسی اثناء میں

کئی خوشحاک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تریز کی

ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ مٹیل کے درخت کی جڑ میں مار دو کچھ چاول

درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں گے اور بھایا اس سے نکلا کر فرش زمین پر

مگر پڑیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ

میں بند کر لو اور زاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ

سے پونچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے ہدلی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو

اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے خضر ہو کہ

چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ

دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر مرد کے دن ساید ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا جلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیکھ:

اگر ہنر کے بچے خرد جس کو قذف بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکچک کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسہ کرے گا لے لے ایسا ہی ہوگا۔

ایک: ہیر لکھتا ہے کہ چڑا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سوراخ کر کے لے کر کوندہ کر کر لیاں بنائیں اور وقت ضرورت ساز مے تین ماش کی حقدار میں لے کر مرقن زخون میں گھول کر سرد کر پر اس کی لپ کریں اور بعد زامیں پر پلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک: چڑا کو پکڑ کر اس کے تمام پردہ بال اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک۔ رہیں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گلی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گلی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مصنوعات لے کر اگر چٹا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کوسے بھی پچکنے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چپے کے پاس شہد کی ٹھیلوں کے اتار عرصہ رکھا جائے کہ چڑا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد دلچسپہ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ مخواہ سختی محبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن ہذیل لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدمی اپنے ٹکوں میں لگا کر پاؤں بھینے

زمین پر کھٹے کے جتنا مرضی چاہے عمار کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان بدمعاش کہے اور عورت سے عمار کرے بزرگ تصادف نہ ہو۔

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کلی کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جوام الصبیان کا سر بیض ہو باندھ دیں آرام ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں حود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا ہو اس کے سر ہاتھ کے نیچے یا چھوٹے کے نیچے مہانج جو ایک قسم کی جڑ بونی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

تھوڑا کار بچے کے گلے میں باندھ دیں دو آئندہ دانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئے کی سیٹ کپڑے میں لپیٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا عرشہ اور نیند میں چوکنادور ہو

بچوں کے گلے میں بلورٹکائی تھن کا رشتہ دو سو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھڑی کا اغڑا کھلا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا خشٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرتے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بھری مٹلی کو کٹ کر پانی میں جھڑویں یہاں تک کہ پانی کاڑھا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں

پر ملیں تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی سرسرخ کے ہاش کیا کریں تو جلدی چلنے لگ پڑے گا۔

https://www.facebook.com/

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے چوں کے رس میں کمی یا تھل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

بھجھویر کا نوپر کا پھونٹ اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی ہو کر آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنبھلی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیر تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی ہو ملیں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

معدہ کے اندر دوا دہر سے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بوقت اجابت خون پہنچک جاتا ہے۔ اور سر میں کوئی دھکی دھاتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے سر میں لافز ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے جاکٹل ۳ ماش از ۳ ماش کو اکی ہفتہ ۳ ماش لے کر دوا کو کچھ میں کھل کر کریں۔ دوا کو وزن حسب ضرورت ہو۔ جب پاگل کچان ہو کر کئی ہی من جانے تو ہر شب بوقت سونے کے بعد پر لیپ کریں اور اگر سوتے اٹھو تو ایک دوا کی کے چار پھلہ کر اس میں تر کر کے معدہ کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نبولی نیم ۳ ماش دس ۶ ماش پھری ماش کو آپ ہر صبح صلی صلی کے ساتھ کھل میں کچان کر کے چتا کے برابر گولیاں بنادیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح و ایک شام دوا کی کسی سے پی جائیں۔ ہر ماہ کے فضل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک ماہ کا دوا بھی عمل مستقل حرامی سے کریں تو یہ بیماری جڑ سے کٹ جائے گی اور پھر کبھی بھی ان کی تکلیف نہ ہوگی۔ سنے شک ہو کر بالکل کر جائیں گے۔ نہ ہی سنے ہوں گے۔ اور نہ ہی خون نہ ہوگا۔

FREE ANTI-PIRACY BOOKS
https://www.facebook.com/gkbooks

پچھلی کلہ مند کرتا

آپ میں سے ہر ایک کو کبھی کبھار نگلی ضرورت آئی ہوگی جو پانچ دس منٹ رو کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض لوگ کاخوجیز مزاج و حابے میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چلا رہتا ہے اور سر میں کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں سر میں اس میں اس قدر رلا حق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راسی ملک عدم کے کوئی چار نہیں رہتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں دوا دیز اور بوڑھے سر میںوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ الی یونان نے کوا کے معدہ کی جلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکا کر حلال کریں اور اس کے معدہ کو نکال کر دانہ دھکا سے صاف کریں۔ اُسے دو ٹکڑوں میں کاٹ دیں اس معدہ کی اندرونی طرف استر کی طرح ایک پکے سفید رنگ کی جلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیستہ ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تھوڑا سا نمک پانی میں ڈال کر ابلیس تو اس

محل میں بھگن چلی جاتی ہے۔ آرام سے اس محل کو صبح سے صبحہ کر لیں اور صاف لے
 ساپے میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے صوف یا کرکی پیشی میں ڈال دیا کر بند کر کے رکھ دیں۔
 وقت ضرورت صوف یا کرکی پیشی دور لے۔ صوف یا کرکی پیشی صوف یا کرکی صوف کو لاکر
 اس میں ایک چٹا بھر جو قریب نصف دہائی کے برابر ہو صوف کو کہہ محل صبحہ ملا لیں اور مرہلہ شربت
 پتہ دیں یا صرف آب شیر میں سے چمک لیں۔ آپ کو کچھ ششدر ہو جائیں گے کہ سنو میں بھی
 بند ہو جائے گی اور اس قسم کی ہلکے بھنگ کی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دہائی مذکور تین دن کھانسی چاہئے۔

دردِ شقیقہ کا واحد علاج!

دردِ شقیقہ سر کے نصف حصہ کے دروازے کو کہتے ہیں۔ پیدر دھڑلانی میں سر کے نصف حصے میں
 ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چین کرتا ہے۔ پیدر جب کسی سریش کو شروع ہو جائے تو یہ کی
 کی دن تک نہایت ہی بے چین کرتا رہتا ہے اور کچھ دھڑلانی میں دھڑلانی کو کہہ اس کا علاج
 کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی ساقی ثابت ہوتا ہے۔

فلان سین سپرین۔ کلینن۔ وغیرہ سب اس کے طبی علاج ہیں تو ان کے استعمال
 کرنے سے بوقتِ علاج گہرائی ضرور جھڑکتی ہے۔ گوکہ دھڑلانی سے بچنے کے لئے دھڑلانی چاہئے۔

کرا کے یہ کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کرا کا ایک ایسا ہی
 لیس جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے لگے دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہو اس کے
 بال تار ش لیں۔ ایک مٹی کی پتہ کو رکی پیالی میں ان کے تین ماٹ پڑا ل کر اوپر سے ایک دیکھا سی
 پیالی سے صاف پائیں۔ اس پیالی کے اندر کر دھڑلانی کے کھنکھائی آج دیں جس سے کرا پراور نیچے
 دلی دھڑلانی پیالیاں اس قدر گرم ہو جائیں کہ بچ میں رکھے ہوئے پے کے بال جل کر راکھ ہو جائیں
 اس راکھ میں سے بوقتِ ضرورت ایک دہائی راکھ لیں اور اس میں پانچ دہائی نوشادر بھی کا صوف ملا
 دیں اور اسے نیم گرم پانی سے صقیقہ کے سریش کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھنگان کی کراپ سے
 نصف کھینے کے اندر دودھ بالکل دفع ہو جائے گا۔ اور اس طرح بالکل مصلوم ہو گا کہ کبھی بھی ایسی
 راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی کبھی خند ہوگی کہ شاید باقی۔

عرق التساکی بے مثل دوا

مرق اٹھانے عام مہمان میں لکری کا درد کہتے ہیں اور عین باؤ بھی کہا جاتا ہے اور اگر بڑی میں شپاٹیکا کے نام سے مشہور ہے ایک نہایت ہی موثری مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور ذہنی ایک وہیل اور عا کا وہ جاتی ہے۔ تھوڑے وقت کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے لادیات خطا پرینٹ عینیں وغیرہ سے مگر اس کا اثر کمندہ کمندہ سے دیکھ رہا۔

سودا کی سلاں اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص کام نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مائل ہائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کام نہیں ہوئی۔

دوا نہ صرف کے لوگ کوا کے چھاتی کی پستلیوں میں چھاتی کے بھرے کی بیڈیوں کو کر کے کڑا حافی سے کھل کر گوشت و پوست سے بالکل صاف کر کے انہیں ساپے میں خشک کر کے بیل کی آگ کے سرخ ہونے پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ پیڑ بھتی ہو کر خشک بھی ہونے چلنے کے سوختے ہو جاتے پھر انہیں کمرل کر لیتے تھے جب وہ خش بالائی طارم ہو کر سولہ بن جاتا تو اسے ٹھوکر کر لیا جاتا تھا اور میں مرق اٹھا کر ہر صبح مسکاؤ میں دو ٹھوکر یعنی نصف دلی کی مقدار میں دیتے۔ اور تاکہ کی مائل کے لئے پڑا پھر اس میں مقررہ کدہ کو بکھڑوں کی طرح حل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کمرل میں سو جیل کے بھی لیتے۔ انھوں نے ذکر وہ قریباً ایک قول لکھا ہوا تھا کہ میں۔ جب وہ جیل یکساں ہو جاتا تو اسے ہر شب ایک دوازی باسزنگ پر مائل کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جاتے گا۔ اب بھی پرانے لوگ ہزاروں اور شیا سیدوں نے سلفہ ذکرہ اور دوشن کو مرض ذکرہ پر دوا شروع کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی منید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی شیا سیدوں کو تو کہتے سنا گیا ہے کہ سو ذکرہ ہر صفت دوسو صفت ہے۔ بلکہ تریاق مرق اٹھا ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کی حیض میں جٹا ہیں۔ یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں جٹا رہتی ہیں۔ جس صحت کو کی حیض یا کثرت حیض یا بے گاہگی حیض دودھ کی تکالیف رہتی ہوں وہ متذکرہ ہلا تکالیف کے لئے اندس کی رات کو قریب پاؤں بچے شب کے درمیان کو اکے گھنٹا میں سے ایک کو بکڑوائے۔ ایسے ایام حیض کے وقت تک کسی شجرہ میں اسے پاس بند رکھے۔ اور روزانہ سے دان پانی بطور غذا دیتی رہے۔ جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی صبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کو اکے پاؤں بھگو کر کھال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے۔ نیز اس کو اکے ہڈوں میں سے ایک پر کھینچ کر کھال دے اور پھر اس کو اکو تین بار اپنی نیند کے گدوائیں سے بائیں پکڑ دے کہ پھر پکی جانب چھوڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن یا چوتھے دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا فصل لے جیسا کہ اس کی قوم میں رواج ہو تو وقت فصل اسے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کو اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ فصل سے فارغ ہو کر کچھ جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی صوف یا پٹری پر جا کر بیٹے پانی میں آگھیں بند کر کے اس پر کو ڈال دے اور جب آگھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں گھروا دیں اور آئے۔ اس دن کے بعد اسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری ٹھیک مقررہ وقت پر باگاہگی کے ساتھ احتیاط میں ہوگی اور کسی جسم کی دودھ فیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے گاہگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا سہ ماہی علاج

کالی کھانسی جسے مگر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو چف کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانسنے کھانسنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے منہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دوا غم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہوس کی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھانا یا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اسے سیادی بھج کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مہینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زکیر خراج کر کے بہت ہی ذریعہ ہار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے نوکے ستمال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادو نوئے اور جتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض سناہوں ہوتا چا بھی فضا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے بڑا نایز دار دوا دیتے رہتے ہیں فریڈک مہینوں کے بعد اس مرض سے بیمار مریض کو چھکارا ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض خیر خواہیوں کو ہو جائے تو ان میں انکری برداشت نہ کر سکتے ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو دوا حق مساقف دیتے ہیں۔

کو ا کے بچے اس مرض کا سہ ماہی علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور ہنہ مشرہ میں ہانکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور بھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی در یا داری سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اسے ایک دن کے لئے بنا ملائے سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی میں فطین ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو نکھالیں اور ہانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کو ایک بکر ایک برتن میں خود اس پانی لے کر اس کو ا کے بچوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ہانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پٹے پٹے رہیں اور پانی بھی خوب نخل ملط ہوتا رہے پھر اس کو ا کو مریض کی گردن کے گرد دھن چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چھوڑا نٹلی اصبح مریض کو پلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

برص کی معجز نفاذ وا

برص جسے پٹھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے نہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چروہ اور دوسری جگہ بہت ہی بدلتا ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی نفرت پھری لگھوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ ہدیہ میں کچھ عجیب و غریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے دقتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں نفاذ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی ہو چاہے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پھاڑی یا مسیدائین زیادہ کسی بھی کوڑے کا پھل لیں اُسے اسی کوڑے کے خون میں ایکس دن تک کھل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل سفید سفید رنگ کا نہایت ہی باریک ٹھنڈا سفوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک دھتی کی چڑیے ہانگی برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک چڑیا بٹیکس یا کتولہ مراد کھائے کو دیں۔ نیز کواڈرہ الصدرا کا جگر یعنی بلیجی سالم کی سالم کھال لیں اُسے دو فن کچھ نیم سیر میں کھل کر کریں۔ جب خوب کھل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب بلیجی جل کر دھن ہو جائے تھل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تھل تھار کر چھان لیں۔ اس تھل میں تھن تولہ یا بلیجی دو تولہ تولہ خشک نہیں کر ملا دیں اور اسے آتش وقت تک کھل کر تے چلے جائیں کہ باہمی اور آ تولہ اس میں مل کر یک جہاں ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک ہارنچ و ایک ہارنچ اس تھل کی برص کے داغوں پر دس چار دن تک کے لئے ہاش کرے یہ ہر دو مقامی و اندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ایسا بکے لئے مرض ریش ہو جائے گا اور ادویات مذکورہ الود تیس دن سے ہی مجرورہ اثر دکھانا شروع کر دیں گی بعض مریضوں کے داغ تو بہت بھر میں ریش ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین ماہ ضرور استعمال کریں۔

بوائی پھشنا کا علاج

موسم سرما میں داکٹر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں بوائی پھشنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مریض کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض پٹے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر چڑے ہوئے بھی مریض آدھ دھلاں کے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں بولی بولی وہ کہا جائے بھر بھر بولی۔ اکثر تو مہاس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موسم یا دوز لینن لگایا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کبھی ناکارہ نہیں ہوتا جب تک یہ بولی لگی ہے۔ یہ قدرے آسان رہتا ہے مگر نئی دوائی صاف ہو جاتی ہے مرض عمل کا توں تکلیف دہ شروع کر دیتا ہے۔

اگر خفم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی ٹی بنائی جائے اور اسے تین دن تک بوائی پر لپکایا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے چلنے پر پاؤں نہ رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستحکم ہو جاتا ہے اور پھر اس کے ساتھ ساتھ لپک جائے۔ مگر یہ لپک ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم سرد ہو کہ خفم نمل ہو سکے تو حشرات میں کوا کی بیٹے خوب ملا کر ملا لی جائے اور اس حشرات کی دھلی دھلی چھین چھین کر لپک کر لگایا جائے اور وہ ساتھ بوائی پر گہری سی لپک کر دی جائے اور سارا دن دھبے سے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لپک کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی بھی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور پھر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض ہو کر سکے گا۔ بلکہ پیش کے لئے ہی اس مرض سے خلا ہی ملے گی۔ نہایت ہی محرب علاج ہے۔

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بیمار میں کے بازو پر بٹا چھنے سے
دو جتر بائیں دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا مگر مریض صحت یاب ہوگا۔ جتر یہ ہے۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۶	۸۵۵
۸۵۹	۸۸۲	۸۵۲	۸۶۳

نیز اگر منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں بائیں دیا جائے تو مریض فوراً عورت

ہو جائے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۲	۸۶۳

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے

وقت ملا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

سج	ہوٹوس	
یابدع	یابدع	یابدع

دیکھ: اگر منہج ذیل جتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر لٹا دیں

دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۴۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۴۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی صحت کا حمل بار بار گر جاتا ہے تو حامل کو چاہیے کہ یام حمل میں مریض کی کریں

بائے قریب سے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے بائے سے حمل نہیں بگڑے گا
اور امید ہو جائے گی بچہ لہاے آرام سے پیدا
ہو جائے گا۔

جو کہ دفعہ کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد عکارتی ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	۷	۷
۱۵	۷	۱۵	۲
۱۷	۱۱	۱۱	۲
۷	۱۸	۱۱	علی

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں ڈھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۷

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/group/freesanadil>

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الحی۔ حرمت کائنات کھیلنا کشور خط شمس ارد خط یونس یونس یونس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ تسخیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲۷۰	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہو ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں سے ہائیں ران میں بائیں دلوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۱۱	۸
۵	۵	۵
۵	۵	۳
ب	ط	ز
۲	۹	۳

تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

مہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹائیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اور پودج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے مہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دھند کاغذ پر ملکہ ملکہ لکھیں۔
بکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا
روا بند ہو جائے گا اور بچہ جنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۳	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ مندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں پس
ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دہشتی میں چودس چودہ تاریخ شرباد میں مال نکھلی کے مرق سے آدی کی زبان پر لکھو ایسا کرنے سے آدی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۸۵	۹۸۵
۸۰	۸۶	۹	۴۰

https

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں چیسیں اور پھر ناسور پر لگا دیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر سوتا رہا پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پتیل کے چوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل سندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ طیحہ طیحہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر چلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین اس خانہ میں دعوتِ حق سے نکلیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یحییٰ سات بار پڑھیں اور جب اتفاقاً بین المکرمین پر پہنچیں مفرور کی تمام میں اور اسے قتل مار کر باندھیں۔ پھر اس قتل کو تے ہوا میں نکال دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے گا۔ اگر نفع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ رنی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آ جائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر چلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آ جائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۳	۶

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۳
۲۷	۱۲	۹	۱
۳	۶	۱۳	۱۶

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچا اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک عقی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سریک سریک

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے بچے سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل منتر کو استعمال کرے اس منتر کو پھول کے برتن پر سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت بچے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۳	۶	۳۰	۳۳

نرجسیت کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال بچی کی بابت دل میں نہ لائے گی۔ منتر یہ ہے۔

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک بائیسو پڑھ کر روزِ خدا سے مگر بھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس منتر کو لکھ کر ۱۰۸ بار پڑھ کر عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس منتر کو جو کہ ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جو ہند سے وائے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۷۶	۱
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۷۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۳	۹	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کانٹے ہوئے کے علاج کا منتر

معل کڑم گزیہ درنور گزیہ درجتم دروسر گوش و دیگر درودوں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور درم و غیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنجر کے دن بوقت دو پہر اچھی گھڑی میں تحریر کر دو۔ اور جس دشمن کو پائل کرنا چاہتے ہو اس کے گھر میں فتن کر دو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۲۳۷۴/۸	۲۳۷۷/۱۱	۲۳۸۰/۱۳	۲۳۶۶/۱
۲۳۷۹/۱۲	۲۳۶۸/۲	۲۳۷۳/۵	۲۳۷۹/۱۲
۲۳۶۹/۳	۶/مطلب اس خانہ میں لکھے	۲۳۷۵/۶	۲۳۷۲/۶
۲۳۷۶/۱۰	۲۳۷۱/۵	۲۳۷۰/۴	۲۳۸۱/۱۵

یواسیر کا علاج

یواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھید تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صمد ہاشم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج صحابہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا صمد ہاشم کے طریقہ علاج چھ بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھید خارج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل مدفع ہو گیا۔

کوا کے گھوٹلوں سے کوا کی سید فراہم کریں اگر ایک گھوٹلہ میں سے بھر پاؤ ڈنڈہ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چھ گھوٹلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب سید دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چھ پچھی مٹی لیں اور دوٹوں کو پانی ڈال کر بگو دیں۔ اس کو چھ مٹھنے تک بیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی سید خوب ملائم ہو جائے تو اس کو ہاتھ ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھوٹلے کے انچاس ڈھیلے ملا لیں اور سایے میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

طی الحج جب رخص حاجت کے لیے بیت المکلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرچہ منہ قہذیل نام پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رخص حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفا کے کمال ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بھید مگر بھل ہے۔ وہ ایم ہے۔

اکان مکان تکان غزلی اچھ لچھ کیجو

جملہ امراض کا علاج

منہجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اسباب کا بار بار مرتبہ آزمایا ہوا ہے۔ کبھی خطائیں کرتا ہر مرض کے لیے اسکی ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے مانتا ہفتہ سات دن کا نسخہ اثر عمل پڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفا یاب کرے گا۔

چاہے کہ عروج ملامتیں ہر روز یکشنبہ بوقت صبح ایک روئی سرخ مٹی کے دانوں کے پیسے ہوئے آنے کی تیار کرے اور وہ آج کو نہ مٹے وقت اس میں سی جینی اور گھی بھی بھر ضرورت ملا دے جب روئی تیار ہو جائے تو اس کا خوب بار یک طیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے ایک آنکھ رو ملی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنکھ میں پانی بھر کر اپنے رو بردار رکھے اور منہجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس طیدہ اور پانی ہر دم کرے اور وہ دن دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس ہم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلے بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلے پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور رات میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاطاً تمام کھنسل پر پہنچ کر کراچی کو پکڑے اور اس کے ساتھ پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو کھنسل میں بٹھا کر گمراہی میں آجائے مگر وہ بھی پر اس عزیمت کو طاقت نہ کر سکا ہے جب گمراہی میں آجائے تو عادات متوقف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پردوں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پردوں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پردوں پر پھونک دے اور سر بیض کے تمام جسم پر پھیر دے پردوں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ سر بیض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں عادات کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں سر بیض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ مَلَاكٍ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ لَوْكَ بِشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ

https://www.facebook.com/groups/

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہر ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ بھندہ اثر ہوتا ہے اسی لیے کچھ لوگ کھانا عام ٹھکوں سے چا کر کھاتے ہیں اور نہ انے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہر ملا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عمل تیار کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک مستبر کتاب میں اس

طرح لکھ ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریختان میں سڑ کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ کا قدر کا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشغور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ شائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا تو کون نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انھوں پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مصحف جلیل محل بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کاہنہ گر گزار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مصحف جلیل انھوں دو کا تھوڑے پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی انھوں ایک سو گیا نہ مرتبہ پڑھ کر ایک توفیہ پڑھ کریں اور اس کو تہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کو سے کی چٹائی میں رکھ کر اوپر سے تلاوت لیتے ہیں اور اسی وقت اس چٹائی کو کسی دیران مقام پر بڑے زمین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توفیہ پڑھ کر ایک سو گیا نہ مرتبہ یہی انھوں پڑھ کر دم کریں اور تہ کر کے کپڑے میں سٹوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس توفیہ کی موجودگی میں نظریہ کا خطرہ کبھی لاحق نہ ہوگا۔ بعد مستر اور محرب ہے انھوں ہے۔

بسم اللہ حمس حمس و شجر یا ہس و شہاب فہس رودت عین
العائن علیہ و علی حب الناس الیہ فارجع البصر هل سری من لقود لہ
ارجع البصر کرتین یقلب الیک البہار سا سا و هو حصیر ا^ط

مریض کا شغلیاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی آ کر اتنا قریبی سرخ رنگ کا لٹا یا کوئی گوشت کا ٹکڑا کر لیا جاتا ہے تو یہ فکون بہت ہی اسل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شغلیاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اور تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض ذرا کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے۔ یہاں مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مریض مذکور اس کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتی ہے اگر کسی کو یہاں واقعہ پیش آئے تو اس فکون بد کا اثر ذرا کم کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول لہال لئے جائیں اور ان میں آٹے وقت قدر سے دھڑھل کا بھیڑی ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ دھڑھل خاص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ و غیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدر سے شیرینی یعنی مٹی ملائی جائے اور ان چاولوں کو خربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو پانٹنے۔۔۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کو انے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی کپڑے سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بھرتویہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر وہاں پھینکا جائے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ کھائے اگر یہاں کر دیا جائے گا تو اس بد فکری کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت بہ وقت بہت بہتر ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔

گورو کی ہفتی، پھورو، خرمالو، واپا، شمشان میں جا کر شوارڈ ہو، اس منتر کو ایک ہزار جب کرے۔ تو
بھیرودی پر تکیش ورن دیتے ہیں۔

بھیرودی منتر

اوم، رینگ، بھیرودی، بھوتیریت، کی مائی، سرورومی کی سائی، نگر، موہوں، نگر، ایک، موہوں
دو، موہوں دتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتل، پھاڑو اکاش، توڑو، شری، بھیرودھتی، میری بھگتی،
پھر دمنتر، ایشور واپا۔

سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے) اوم نم، سوریاہ ایک پکر تھا۔ زڑا، سپت آشو، واپنا، پکر،
ہستیا، اوم کرانج، کرینگ، کرینگ، کرانج، کرانج، ہستیا، آتہ، آتہ نم۔

(۱) کالی منتر

اوم کالی کالی مہا کالی، مارے، مارے، دھانی، پھانسی پتری، اندکی سائی، مکھڑے کی
جیسی، بہاؤ، سانی، چام کی کوشی، ہازی جے سانی، پاتل کی، ہریتی، آڑو منڈل کی بجلی، جہاں پھاؤں،
نہاں جانی، دھمی، سدھی، لہاؤ، وش باسے، وش کوش داہنے، وش کوش آگے، مک وش کاش پیچھے،
میرا دیری، تیرا بھکش، میں دیا تو، ریلے، چیلے، کرینگ، کالی مہا کالی، پھر دمنتر، چانڈانی، نہ پھر۔ تو
برہما شتو، نیش کی واپا، پاؤ، دور، والے، میر بھگتی، گورو کی ہفتی، پھر دمنتر، ایشور واپا۔

(۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یک، آدی کالی، برہما کی بنی، اندر کی سائی، صورت کی کان، ماتھے، جنا، ہادری
وانی، چلائی، چلے دولائی، آتہ کارن گورو، گورو بھلاوی، موہن دروا، وش کروں، موہوں سگرو گاؤں،
موہوں سگری جاتی، جاے ہاتھ، مکڑک، دواہنے ہاتھ، کچر یا، نگر میں، قاضی، پیر دسب منتری، مانس کی
ڈنی، کوگل کی دان، جب سرد جب کا کا کھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی ہفتی، پھر دمنتر، ایشور،

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

کونے وقت میں منتر لیتا چاہیے؟

منتر انوشمان کے لیے منتر دیکھنا لینے وقت کال تھی دن وغیرہ سب کے دہار کرنے کی پمحت۔
 ہے۔ دیکھنا لینے وقت ان سب کا دہار کر کے دمی سہ دیکھنا گرہن کرنے سے منتر انوشمان
 کرنے کا جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھنا سے پہلے دن چیلے کو رت دیکھنا چاہیے۔ اس دن شام کو گھر و چیلے کو
 بلا کر اس منتر سے اس کی کھوئی ہامعہ دے۔ ”(ام جیل جیل پاپے)“ چیلے اس منتر کا جب کرے۔ اور
 گوزد کے پاؤں کی طرف دیمان کر کے رات کو کشا کے آسن پر:۔ منتر کا تین بار پانچ کرے۔ سوہن

موزہ وغیرہ دکھائی دیں تو اٹھٹھان میں کامیابی ہو جائیگی نثانی کہتا ہے۔ جینہ۔ ہاں بھادوں۔ پوہ اور پرشوت ماس میں ستر دیکھا نہیں لیتی ہے۔ دیکھا کے لئے پھاگن کا مہینہ سب سے شریست ہے۔ گوپال ستر کی دیکھا جیت میں مدم ہوتی ہے۔ شگوار اور پتھر وار کے علاوہ دوسرے کسی بھی دار میں دیکھا کی جاسکتی ہے۔ اکیم۔ چوتھ۔ مہد ماشلی۔ نوی۔ تردوشی۔ چودس۔ مامدس۔ یہ جہاں دیکھا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی جس تک پھر ماشلی بھی چھوڑ دینی ہے۔ دون بجی مہد تردوشی صرف دشو ستر کی دیکھا میں لیتی ہے۔ جس دن بادل گرے ہوں۔ بھونپال یا کوئی اتہات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی ستر گرہن نہیں کرتا ہے۔ چاند نے بکش کی مہد۔ سستی۔ دواڈی بھی نہیں لیتی ہے۔ بھرنی۔ کرٹکا۔ آدرا۔ اٹھکھا۔ شرون۔ صلفا۔ پھتر بھی ستر دیکھا میں شیدہ ہیں۔ شیو ستر گرہن میں آدرا اور کرٹکا دوش تک نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شیدہ انجی ستر کے گرہن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پریتی۔ آہ۔ شمن۔ سوہاگیہ۔ شوہن۔ حرتی۔ مدھی۔ حرد۔ سوکرماں۔ سادہ۔ شل۔ ہرگن۔ دریان۔ شیلو۔ برہم۔ سدھ اور ایندو ہرگ ستر دیکھا میں سر جھٹ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ قیل۔ تیل۔ اور ونج یہ کرن ستر دیکھا میں شب ہوتے ہیں۔ اگر دشو ستر گرہن کرنا ہو تو رک۔ شگ۔ برچک۔ اور کنہہ۔ گن۔ شہ ہیں۔ شیو ستر میں سکے۔ کرک۔ سلا۔ اور کرگن شہ ہے۔

بہتر میں مہن۔ کنیا۔ مہن۔ اور مین گچھ ہے۔ گن۔ سے تیرا۔ چننا۔ اور گیارہاں ستران پاپ گرد اور پھوٹا۔ ساتواں۔ ساتواں۔ حواں اور پانچواں ستران کھہ۔ کھہ ہوتا دیکھا کے کام میں وکری گرہ شہ ہوتے ہیں۔ چاند نے بکش میں اور اندھیرے بکش کی بجلی تک دیکھا گرہن کرنی ہے۔ مہن دولت اور ایشوریہ کی خواہش کر کے آدی شل بکش کی خواہش رکھنے والا اندھیرے بکش میں دیکھا لے۔ بھادوں مہینے کی مہد اسونج بدھی چودس۔ کار تک شدی لوی۔ مگر کی بچ۔ پوہ شدی نوی۔ گمہ شدی چوتھ۔ پھاگن شدی نوی۔ جیت کی کام چروشی بیسا کھ کی اکھ۔ بچ جیلہ کا دشہا۔ ہاڑ شدی پٹی اور ساون بدھی ٹکی۔ ان سب مہینوں میں ستر گرہن کے لئے تھی دار ہرگ۔ پھتر وغیرہ کا پانچواں کرنا ہے۔ جیت شدی تردوشی بیسا کھ شدی اپکاوشی۔ جینہ بدھی چودس۔ ہاڑ کی ناگ ٹکی۔ ساون کی اپکاوشی پھاگن شدی مہد یہ جہاں بھی دیکھا کے لئے رتھہ کی ہیں۔ ہفتی ستر کی پر تھم تھی اور مہاں پوجا کے دن دیکھا کے لئے سر جھٹ ہے۔ جب بھی سورج گرہن ہو دیکھا جاسکتی ہے۔ سورج گرہن میں ہفتی دیکھا اور چندرماں گرہن میں دشو دیکھا ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ گنگا آدی بہتر تیرتھوں میں کور و کھتر میں دیوی کے چاروں ہاتھوں میں پریاک کیلاش اور کاشی میں ستر لینے وقت سب کے دھار کی ضرورت

نہیں ہے۔ منو شالہ۔ گورو کا گھر۔ دوپہر۔ جنگل۔ ندی کا کنارہ۔ آلود اور بھل کے پاس۔ پہاڑ کے اوپر
 کہا میں اور لنگا کے کتہرے پر یہ ستھان دیکھنا کے لئے شہد ہیں۔ گیا۔ گورو کھتر۔ در جاتیہ۔
 چندر پر بت۔ جنگ ویش کینا کے گھر کام روپ۔ یہ ستھان دیکھنا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے
 ہیں۔ اوپر دارتھی پختہ ہوگ وغیرہ جو بتلائے ہیں۔ ان میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور
 کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں بھن کسی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو چیلہ کا
 بھاد جان کر ہی اچت سپہ دیکھنا دینی چاہیے۔ سنگ کے بیر مرتجہ کے سپہ کسی خاص حالت میں
 بنا کال آدی کا دھار کئے بھی دیکھنا دی جا سکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیوں کا
 زیادہ دھار نہیں ہونا چاہیے۔ ادھر کے پر یوگ کے موقع پر دھمی کا تیاگ کر دینے سے دھمی تیاگ
 نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو ادھر کے موقع پر پہل خواہش کا ہونا ضروری ہے۔ اگر اس
 میں زبردست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ کبھی بھی نیوں کو نہ چھوڑے نہیں تو اتنا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک
 میں پہل یعنی زبردست خواہش ہونے پر ہی نیم بھگ ہونے پر بھی اس کی سب خواہشات خود بخود
 بڑھن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

مینتر دن کو سیکھنے کے کون ادھیکاری ہو سکتے ہیں۔

اگر ادھیکاری کو دیکھنا دی گئی۔ تو سہل ہوگی۔ ورنہ اس کا براہ پر یوگ ہوگا۔ اگر دیکھنا دینے
 والا لگے ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوارتھ سادھن کر لگا۔ یا ٹھیک راستہ بتا سکنے کی وجہ
 سے بھشت کر دینگا۔ اس لئے دیکھنا میں گورو اور چیلہ دونوں کی پاترنا ضروری ہے۔ جو سدا چاری
 ہیں۔ سچا ہیں۔ واسطوں کے بس میں نہیں۔ پتر رہتا ہو۔ ابھیمانی نہ ہو۔ سوارتھ اور ویش کی خواہش نہ
 رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ متر کی دوسرے کے ادھین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے دھار
 ٹھیک ہیں۔ جس میں سہنے کی شکتی ہے۔ جس میں پردھکا۔ اس طرح لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جس کو شاستر
 گیان اور پریم بھاد ہے۔ جس نے سادھن کا ادھین پاتر نہ کر کے خود گھنوں کو دور کرنے میں سادھتھ
 ہے۔ جو کر دھمی نہیں۔ کرہن نہیں ہے۔ جو دیالو ہے۔ دی لگیے گورو ہے۔ جو شر دھالو ہے۔ دشوا سی
 ہے۔ دھار شیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سبھی ہے۔ جلیا سو ہے۔ سادھن کرنے کا پہل خواہشمند ہے۔
 کای کر دھمی نہیں۔ کینٹی یا پکھنڈی نہیں۔ جو گورو واکہ پر دھاس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں
 دیکھا ہے۔ جو گورو کی نندا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم ادھار اور لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں مددگ ہیں ہنگ یا کسی اور کان سے سہرتھ نکلیں۔ جو میرج اور حوصلہ والا ہے۔ جو دھنوں سے
 کھبرانا نہیں ہے۔ جو گوردھنتر اور بھگون میں پکا دشواس رکھتا ہو۔ دسی چیلادیکھسا کر بن کرنے کا موسم
 ادھیکاری ہے۔ دیکھسا سادھک کی ٹہنی۔ بھاؤ اور اس کے ہر ویہ تھا کے ٹوکول ہونا چاہیے۔ جس طرح
 سادھک کی سود بھاؤ پر دیتی ہے۔ سو اس کوئی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدھی تیز ہے۔ وہ
 ہی گمان مارگ کی دیکھسا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاؤ اور دشواس ہے۔ جو سناری پریم
 میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ دسی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی دچار اور بھاؤ کے بھید کی طرح
 کے ہونگے۔ جو پرکرتی قدرت کو پر دھانا دیتا ہے۔ وہ ہی انشور کی زیادہ لگاؤ اور دشواس قائم کر سکتا ہے۔
 اسے طرح جس میں گوردھ کے بھاؤ سادھک ہیں۔ وہ دور یا کالی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 نیم اور مر باد اور دھرم کے بھاؤ زیادہ ہیں۔ وہ بھگون رام کی رام کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 پریم کی بھاؤ زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی آپاسنا کر سکے گا۔ جس میں دھوتی کے پرتی شردھا کے بھاؤ ہیں۔
 وہ بھگون دھنور کی آپاسنا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح ٹہنی کے مطابق ادھیکار پراتے ہوتا ہے۔ ادھیکاری
 کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہوگا۔ جس طرح کے متا کی بدھی کے لئے سادھک پر دت ہو رہا
 ہے۔ وہ اس پر کار کی سدھی کے لئے سادھک پر دت ہو رہا ہے۔ اور اس پر کار کی کا متا کو پر راکر نے
 والے لاییتا کے متار کا ادھیکاری ہے۔ جیسے دو یا کی خواہش کرنے والا سوسنی متار کی دیکھسا کا۔ اسی
 طرح دوسروں کا متاوں کے مطابق دوسرے متار کا ادھیکار بھتا چاہیے۔ پراگھن کالی میں ایک ہی گورد
 کے طلحہ طلحہ جیسے مختلف قسم کے دیکھسا ادھیکار کے مطابق پاتے تھے۔ گورد دسی دیکھسا دیتے ہیں۔ جس
 کا کہ وہ سستی ہے۔ پتا جس دیوتا کا پوجنے والا ہے۔ ہنر کو دسی دیکھسا ملے گی۔ سہر دایہ کا مطلب یہ
 ہے۔ ایک ہی رہی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاؤ اور دشواس رکھے والے ادھیکار تک ترقی کے چاہنے
 والوں کی ساج اس طرح کے ساج کا کٹھ صرف رہی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ
 کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سبند بنالیتے
 ہیں۔ مگر جہاں پتا ہنر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دباؤ میں آکر کسی دیکھسا کو کر بن کرنے کا خواہش
 مند ہوتا ہے۔ وہ ساج میں سندہ کر ایک طرح سے راج جھیک دل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پر مار تھک یعنی
 دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورد کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کھدون اپنے پاس رکھ کر
 پر یکسا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھسا دے۔ جس کا کہ وہ سستی ہے۔ دیکھسا اور دیکھسا کا
 فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھسا دینی چاہیے۔ متار کے سبند میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھسا

دنیا کئی بھی فائدہ منہ نہیں ہو سکتی ہے۔ علاج کے لئے اگر کوئی جلتی کے لئے کام کرنا چاہے۔ تو کرتا رہے۔ مگر یہاں تو جنم سے ہی جلتی مان کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ہم پراکت یعنی بدوں کر بدوں سے آئے ہوئے خون کے سنسکاروں کے آئے ہوئے سنسکاروں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ جس ستر کا جس آدمی کے لئے کرنا نشید ہے اس آدمی کو اس ستر کی دیکھنا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اس کو اس ستر کا چپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کردہ ادھیکاری نہیں ہے۔ اُن اوپر کبھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی ستر دیکھنا کرنا چاہیے۔ ورنہ دیکھنا کرنا نہیں کرنی چاہیے۔

منستروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی ستر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شاد منستری نہیں ہے۔ تو پہلے اس کا پریمرن ضروری ہے۔ پریمرن کے بنا کسی بھی ستر کی سدھی نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک ستر کے پریمرن کی چپ نکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان طحیدہ و طحیدہ ہوتی ہیں۔ اُن دو دھیان میں جو باتیں ایک سی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پریمرن میں نہ ملتا ہو چتا ہے اُن سب پریمرنوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پریمرنوں کے لئے نسب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں تک پریمرن چپ ہوگا۔ وہاں اور اس میں اتنا ہی چپ بیش پرن انوشٹھان تک کرنا پڑے گا۔ (۲) پریمرن کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اس شمشان میں پتھل کا درخت ہو اور اس کے نیچے ٹولک ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اتم شمشان ہوگا۔ ایسے شمشان پر بہت جلدی ستر سدھی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ مٹی کا کنارہ۔ گھا۔ پھاڑ چنی سمندر کے کنارے جہاں مٹی ملتی ہو۔ چٹل، چٹل یا آٹھ کاسول گنوتھ مل کے مدھیہ کا شمشان دیوسندر سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا انکانت کرہ یہ چپ کے لئے بہت اچھے شمشان ہیں۔ سورج۔ مٹی۔ کورو۔ چندر ماں پر دھپ مل، براہمن اور گنوتھ کے نزدیک چپ شہد ہوتا ہے۔ جہاں من پرن ہو وہاں بھی چپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گنوتھالہ۔ دیوسندر اور شمشان کے نزدیک شوالہ چپ کے لئے بہت اچھا شمشان ہیں۔ جہاں پٹش کی ہستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چلا وغیرہ جیو آدمی کا بیٹے نی ہو۔ بھائی اور پترستان نہ ہو۔ بد بو آتی ہو۔ شوروئل ہوتا ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے شمشان پر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ شمشان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں چپ میں کسی قسم کی ادا اپنے کا ڈرنہ ہو۔ پریمرن کرنا والے کو بہت صاف ستر اور من کو کا بوسہ دیکھ کر خوشم اور ساتوک بوجن کرنا چاہیے۔ گائے

کاٹھی، دودھ، دہی، کھانہ، موٹک، تل، ناریل، کیلا، آم، چاول، جڑ، گھیس، اور سب پر کار کے پھل
 پر گھر میں گرہن کئے جاسکتے ہیں۔ آڈو بیل، شاک، لہسن، پیاز، گوبھی، بھینس کا دودھ اور دہی اور
 دوسرے گرم پے اترتھ کھانے ٹھیک نہیں ہیں۔ شہد، شراب، مائیں، ٹھیکین چیزیں ٹھیک۔ پان کٹائی کے برتن
 کھد دن کے سیدھے بوجن کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ گاجر، ابرہر، سرس، چنا، جوتھا، آن سوگی چیزیں، ہاسی اور
 کیڑے بڑی ہوئی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہیں۔ پال کٹوانا، تل، بانیر، بھوک لگائے بھو جن کرنا نہ ہونا،
 دوسرے کا بھو جن کھانا مدان لینا، غیر عورت کا خیال کرنا، کام، کروڑھ، لوہہ، موہہ، ماستری، ماسک، آکسہ،
 اور دن میں زیادہ سونا پر ٹھہرن میں برکت منع کئے گئے ہیں۔ ٹاپاک ہاتھ سے نکلے ہو کر کھلے سر اور
 درمیان میں بات چیت کرنا بے سنی فضول جاتا ہے۔ بھو جن، جل اور شریر سبند جنی سب ضروریات
 ضروری کام کرنے چاہیں۔ کسی بھی دوسرے سے کسی طرح کی سہائیا نہیں لینی چاہیے۔ پڑی ترین کرنے
 سے بھی چپ و چوہ فضول ہو جاتا ہے۔ اگر شریر نہ مانے تو ایک وقت اٹھان کرے۔ اگر اپنے پاس
 ساگر کی نہ ہو تو تیرتھ کے علاوہ کسی دوسرے ستھان سے اور رب کے علاوہ گھمبوں میں شہد، شرہا اور سدا
 چاری آدی سے ایک دن کے گزارہ کے لئے ساگر کی مہ ٹا کے طور پر لے۔ کسی بھی حالت میں ایک
 آدی سے ایک دن کی سے زیادہ کی ساگر کی نہ لو۔ چپ کے سیدھے مون بھگ ہونے پر چوہ کا چپ کر کے
 پھر چپ کرنا چاہیے۔ اگر کروڑھ وغیرہ کا آجاوے تو آچمن اور پڑا نام کرنا چاہیے۔ مل سوتر کا دیگ
 روک کر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ آس سے قارغ ہو کر پرانا یا نام اور آچمن کر کے چپ کرنا چاہیے۔ شریر،
 کھ، ستھان، دوسر، ساگر کی، اور جن سب کو صاف اور پتر رکھنا چاہیے۔ کھائی تھوکتا، ڈور، بیچ، جاتی کو
 چھونا یا پھلنا منع ہے۔ بڑی ہوشیاری سے نیوں کے مطابق پوری تعداد کا چپ دومی کے ساتھ کرنا
 چاہیے۔ پہلے دن جتنا چپ کرو۔ اتنا ہی چپ روزانہ کرو۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ چپ کرنے سے چپ بحر
 شت ہو جاتا ہے۔ کھجک میں شاستروں کے مطابق چار گنا چپ کرنے کی دومی لکھتی ہے۔ صرف اتنے
 چپ سے سدھی نہیں ہوتی ہے۔ زمیں پر سونا، برہمچاری رہنا، چپ رہنا، گورو ویدیا تئیں دتوں کی
 سندھیا، اٹھانچہ جانور پتری ترین، دوان، دوی، ستوتی، من، سیم، سداچا، اور غنہ ک کے رہت ہو کر چپ کرنا
 ٹھیک ہوتا ہے۔ استری، ضرور، ہنسک سے نہ بولیں، ایکانت میں سوتے۔ اگر پر ٹھہرن کے کچھ میں مرتے۔
 اشویا یا جات کا شرح ہو تو بھی انوشٹھان نہ چھوڑے۔ ناچ، گانے سننا یا دیکھنا، شوہر، مغلہ وغیرہ لگا،
 ملاوہارن، دوسرے دیوتا کی پوجا یا یک دستر بہت دستر بہن کر چپ کرنا یہ سب منع ہیں۔ بنا آسن کے
 پلنے وقت بھو جن یا شرح آدی کے وقت چٹا یا غنہ آجانے پر دونوں ہاتھ ڈھانپ کر راستے میں ٹاپاک

بھونجن کرے اور انوفھٹھان سٹھان پر گھوم چکر کے مطابق منتر پڑھوے۔ دوسرے روزانہ حاجت سے
 فارغ ہو کر اسٹھان کر کے پھیل گوبر پیا کر ان میں سے کسی بھی برش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگلی کی دس
 کیل بنا کر ایک ایک پر سدر شایا استرایہ پٹھ اس منتر کا ۱۰۸ بار چپ کر کے ویدیکا کے دھوں کی طرف
 گاڑ دیوے اس کے بعد اوم سدر شایا استرایہ سمر پٹھ اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر
 دسوں دشاؤں میں اندر آدی لوک پالوں کی پوجا پنچن پنچا سے کرے منتر اوم، بھور، بھو، سوہ اندر آدی
 لوک پال آمیہ آپکھ وغیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے سچ میں کھنجر پال واسٹو پرش
 اور ایٹھان کی پوجا کرے۔ بھروگن دناگش کاسنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گھنیش جی کا آواہن
 کر کے بچ پنچا سے پوجا کرے پھر دھوں دشاؤں میں ملی دوریہ ڈال کر گھنری کا چپ کرے۔ اتنا
 کر کے تب گھنیش کے مطابق دان دے کر گورو اور برہمنوں کو پرش کر کے ان سے آگیا لکھ چپ
 شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پر گھن کرنا ہو۔ اُس دیوتا کی گھنری منتر کا چپ کرے۔ گھنری کا
 چپ ایک ہزار ہوگا۔ اس چپ سے سادھک کے پاپ نکلوتے ہیں نور دکھوں کی شافی ہوتی ہے۔
 گھنری چپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے ناش کے لئے چپ کرتا ہوں۔ ایسا
 سنگھ پڑھ لینا چاہیے۔ پر گھن کے پہلے دن اپاس کرے۔ دوسرے دن روزانہ فرمون کو کرنے کے
 بعد سنگھ پڑھ کر بھوت، بھدی، پرانا، یام، اور منتر دیوتا کے دورا بندھن پر دھک اُس دیوتا کی
 پوجا چھٹکے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے برویہ میں دھیان کرے۔ جب ختم ہونے پر ہون
 اور ترین کرے۔ جل سے اٹھ دیوتا کا آواہن کرے اٹھ دیوتا کو جل سے پادیہ آدی آپہار دے۔
 پرچھدوں کو ایک ایک انجلی جل دیوے۔ بھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون نکھیا کا دواں حصہ رہن
 کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انجلی جل پرچھدوں کو دیوے جتنے ترین کرے۔ اُس کا حصہ ابھیچک
 کرنا چاہیے۔ اموک دیوتا بھی شچیا منتر سے گلش دراسے اپنے منک پر ابھیچک کرے۔ یہ روزانہ
 کی دومی ہے۔ پر گھن ختم ہونے کے دن براہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سادھت ارتھ اسی طرح
 اچھد رادو ہان کا منکھک کر گورو دیوتا کو گھنیش کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پوجن اور ہون
 دوسرے دن کر دے۔ بہت سی دھیموں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پر گھن کرنا
 ہو۔ اس کی دومی شاستروں سے ذمہ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پر گھن کرنے سے
 پہلے دومی سے ساتھ منتر کا چن کرے اچھا سٹھان اور نیک تھی، منظر، یوگ دیکھ کر انوفھٹھان شروع
 کرے۔ اور سب ساگر کی پہلے اکھنی کر لے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوفھٹھان میں پورے

دینے ہوئے روگ جاک اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشھان سے پہلے رکھک شدھی سے اپاس سے نیولی وغیرہ کریاؤں سے شریر وشدھ کر لینا چاہیے۔ اگر انوشھان میں کوئی وپادی ہوئی جاوے۔ تو اس وقت گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہر وجہ انوشھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ہمیشہ ساتھ نہ ہونے پر ہی چپ چھوڑا جاسکتا ہے۔ اور اس سگھت ہونے پر پھر نہ راہی کیا جاسکتا ہے۔

کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشھان کرنا!

کوئی بھی انوشھان ہودہ ہمارا کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ سہ کا ہودہ انوشھان۔ کسی کام کی خواہش کرنا کھمیا سہ میں یہ چل ملنا چاہیے۔ ایسا چار دک کر جب کوئی انوشھان کیا جاتا ہے تو اس کو انوشھان کو کام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراچھک کھم کر یا صرف انوشھان کی پراپتی کے لئے انوشھان کیا جاتا ہے۔ اس کو نکھام یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر چپ کا کوئی چل روگ وغیرہ آتھن ہو گیا ہو یا اس کی شاقی کے لئے پراچھک کیا جاوے۔ تو وہ کام ہی ہوگا۔ اسی طرح جب ہم ایسا انوشھان کرتے ہیں۔ کہ اسے انوشھان سے انوشھان یا ایسا ہی کوئی چل لئے تو وہ بھی کام ہی سمجھا جائیگا۔ جہاں بھی کھم تہہ حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کام ہے۔ اپنا کرتویہ کھم کر چل بھگوان کے ارپن کر کے یا یہ سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی یعنی چل چاہیے۔ انوشھان کھم ہی دیوے جو بھی کام کیا جاتا ہے۔ وہ کام کہلاتا ہے۔ جب انوشھان کی کام کا سہ ہوتا ہے۔ تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن ہستی سے پر کرتی پر ہمارا ڈالتے ہیں۔ کہ وہ ہماری خواہش کو پورا کرے۔ چاہے وہ چل بھی اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پر اربہ کا سوال ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آتھک مارگ ہے۔ یہاں پر ن روپ سے اپنے اور اپنے سادھنوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی ہستی سے اپنی موجودہ پار بد کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے معنوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا ادھیا تھک عکرام ہے۔ اس میں کامیابی اور کامیابی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی ہستی پر منحصر ہے۔ کام انوشھان میں دو کامیابی کا پھلا پان کرنے کی ضرورت ہے۔ اگیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی چل کی پراپتی میں شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کھی کھی اس کا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یہ میں کسی انجان کی تھوڑی سی تروٹ بھی میں شک پیدا کر دیتی ہے اور تھلک اس سے قائمہ بھی اٹھا سکتے ہے۔ تروٹی کی کوئی بھی سادھری لہر تھان یا سید کی آوارہ ہونے پر بھی چل پراپت نہ ہو تو کھم چاہیے کہ ہماری موجودہ پار بدہ انوشھان کی ہستی سے زیادہ بھوان ہے۔ اس کو تھیل کرنے کے لئے ہر دو پارہ انوشھان کرنا چاہیے۔

CC

ہر روز اتوار کچھ بخت میں ایک کالی بلی مار کر گاؤں میں لے کر جاتا ہے۔ اور جب اس کی ہڈیاں باقی رہیں۔ تو کھل کر
بکھرا کر ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر تھکے ہوئے ہیں۔ بس وہ سب
کو دیکھے گا۔ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ محراب ہے۔ چل جائیکے فقیر نے طلبا پر عمر میں لے اسے نہیں باز لایا۔

CC

مولے جانور کی چرنی لے کر قویہ بنا کر پاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ مگر اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔
مگر ہے۔

CC

پیٹ کا درو:

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پلا دے۔

او جگہ ہوا وہیں گورو کو سیام پر بت سیام گورو کو پر بت جبر میں کنواں نین نین سوا
کون سوا پائے موا چھر سوا بھاج بھاج از جبر آوے ختی جنو مان منتہ مارے کر کا بھوشت بھر
متر اسیر باچا

https://www.facebook.com/groups/treecaninityau

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا منتر

اس منتر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ مجرب ہے
شری نارنگھہ مہری کے بچن بچی صومہر تاپانی سے

منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھازے۔
اوٹک نموجل بل جاحر بھر طلائی جہاں بیضا حولنا آئے۔ بھوٹی نہ پا کے چلے حو منتر جیزا۔

○○

جس کو پھونے کا تاہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلا دے۔
شری نارنگھ ہری کے یجن بجے حو منتر نارانی

باولے کے کانے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوٹک نموجل نو دویس پھنادوی جہانے اسماعیل جوگی جوگی باولے کتے دس کالے
کا دس نیلے کا دس لال کا۔ بس حو مان گڑے کسی کرے گورو گور کہ تاتھ سانچا بند کا نچا پچر۔
منتر ایثور باچا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS groups freeamliyaat

○○

اس نقش کو دھتورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پوجا کرتے کریں۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

○○

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھون پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۴۵	۴۸
۴۱	۴۲	۳	۷
۱	۸	۴۱	۴۲
۴۰	۴۰	۵	۴

منتر مرگی جھاڑنے کا

منتر: **اوم نموسری سر بھام انندھ انندھ دھنگ چہ اور بھامرگ مار مار شھہ شھہ سواھا**
 FREE DOWNLOAD BOOKS. pdf
 www.facebook.com/groups/...

ترکیب: 11. 17. پڑھ کر چہرے سے ہماڑے مرگی کے لپھا کسیر چا کر اس منتر کو سدا کر لیس کر پیش کرتا ہے۔

موہنی برم راکسن

منتر:

دھول دھول محادھول یہ می دھول تریاتی یہ می دھول پڑھ گئے باروں گھر سے
 پھرے دیوانی گھر چھوڑے بار چھوڑے بتا بتا چھوڑے۔ پچھ پچھ برم پچھ دھائی محابیر کی
 ترکیب:

اول بروز منگل شب 12 بجے کے وقت 101 بار پڑھے اور دوپ کا فور کوکل لونگ کا فور سیندور
 پھول اپنے پاس رکھے اور دھونی آگ پر دے اول روز شیل کے درخت کے نیچے پڑھا کر سہی طرح
 سے سات منگل کرے بس منتر سدا ہوگا پھر وقت ضرورت جس عورت کے پاؤں کی ملی اٹھا کر 7 مرتبہ
 پڑھ کر عورت کے مارے مطیع ہوگی۔

ٹڈی دل کو بھگانا

وہ ٹڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دھوکہ دینا ہو تو اس کی صل کے تین بت دینے کے
 بنا کر ان میں ایک ایک ٹڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام ٹڈیاں وہاں سے فوراً
 بھاگ جائیں گی۔

گمبھرو لے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گمبھرو لے زیادہ ہوں تو گمبھرو کی جھڑی کریں بھاگ جائیں گے۔

جو تھیں دوز کرنا

جو شخص چٹکی بنیاد کے عم اپنے پاس رکھے اس کی جو تھیں دھوکہ دینا ہو جائیں گی۔

مکان سے چھٹکی بھاگ جائے

جس مکان میں دھوکہ دینا ہو گا اس مکان میں چھٹکی نہ ہے۔

دافع بھڑ

گندھک اور پس کے دھوکے سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

﴿امراض سر و متعلقہ اعضاء کا علاج﴾

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جزائی رکھے تو عرض سے نجات پائے۔

جب اباٹل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چوڑی تاریخ میں لے کر اس کا پیٹ چاک کر دے اس میں دو ٹکڑیاں ملیں گی ایک یکہ رنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنبا ل کر رکھیں اور زمین پر نہ تلے دیں ورنہ ارزاق ہو جائے۔ پہلے پہلی نگہنگی سکڑی کو کوسالے کے چڑے میں لپیٹ کر جس کوہرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے ورنہ پڑے دوسری چٹری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے بال مریض کے باندھ دیں مری کا مرض فوراً دفع ہوگا۔
گھوڑے کو دم کا چمکا کر بائیں ہاتھ کی پھنگلی میں پینا دیں مری کے لیے مجرب ہے۔

دافع عشق

کھانجی کا بیل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔
دیگر: اگر کوئی کسی کے عشق میں چمکا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اوڈ دے کا دل نکال کر بہن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔
<https://www.freeamliyaaatbooks.com/groups/freeamliyaaatbooks>

دافع دیوانگی

سر ہڈ کو مسک : مغران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زہیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بزدلی آکھ پانے پاس رکھے تو جنون سے ماسون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس بزدلی آکھ رکھے مرض دفع ہوگا۔

دفع درد آدھاسیسی

ہدہ کی ہڈی کی صوفی دینے سے آدھاسیسی جاتا رہے۔

پیشانی تیز ہو

بالکشی کا تیل ہاتھ پر لٹے سے پیشانی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد معرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی مر ایک سو سال سے زائد ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہیلی کا پتہ اور چہ کو رکھا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی برچہ کو دیکھے جب آنکھوں کو صاف لے لیا جاتا رہے۔

اگر کسی کو کم نظر آتا ہو تو وہ چہ لپ بے ہدہ کی آنکھوں میں لگا کر لے اس کی نظر درست ہو جائے گی۔ جب کسی کے لڑکا پتہ ہو تو وہ پتہ ہونے کے بعد جب سب سے پہلے پیشانی پر لگے اگر یہ پیشانی کوئی شخص آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر بہت تیز پیشانی رہے گی اور روشنی کم نہ ہوگی۔

روشنی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر طیس تو روشنی آنکھوں میں برابر رہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الوی چہ لپ آنکھ میں لگا کر کسی تازیک مکان میں جائیں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دکھیں

اگر سال میں چند بار گولہ کا پتہ پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شکوری یا رتو ندہ

مچھک زکی بیٹ اور مرغ کا زبرہ و زکر بطور مر سہ آنکھ میں لگانے سے شکوری دور ہو۔

کان کا دور دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی منہ کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہوگا۔

تکسیر دور ہو

اوبٹ کے بال جلا کر وہ راکھ ناک میں ڈالیں تکسیر بند ہو جائے گی۔

دیکھو۔

جو شخص اپنے پاس چڑیا ہو اور کے پونے کی تھری رکھے اس کی تکسیر فوراً بند ہو جائے۔
تکسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی تکسیر بند ہو جائے گی۔
برف و شانی پر رکھنے سے تکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

واڑھ کا دور دور ہو

بسن کو کوٹ کر اٹلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے ہاتھ مٹنے سے واڑھ کا درد موقوف ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کافئی کا تخت بنا کر اندر سے مکان میں لٹا دیں اور لقوہ کے آخری حصے کو ہدایت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کرے چند ایام میں آرام ہوگا۔

﴿دفعیہ امراض متعلقہ پیٹ﴾

دفع عارضہ قونج

جب کسی۔ مریض کا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قونج بیمار ہو تو اس کی کمر میں آنول نال بانٹ دیں فوراً آرام ہوگا۔

دفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

کو بھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زکندی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو شیم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

سہ ہوی کی جڑ چٹائی پر باندھنے سے ہر قسم کا بخار فوراً رک جاتا ہے۔

تب لرزہ دور کرنا

پرنجاسف کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر بیس خپ درز دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر تب لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ چس کر دائیں بائیں پر بابر کی جانب کٹائی کی

کرہ کے پانی رکھ کر اور اس کے ایک ٹھیکری رکھ کر پزے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر

آبلہ پیدا ہوگا اور دوسرے دن دور ہو جائے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہوگا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر حق جالور کی دائیں آنکھ پزے سے بیس لپٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو

لیکن اگر اس کی بائیں آنکھ باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اور (جو ایک دم دارور پائی جالور ہے) چوتھیا میں مٹی بھگ کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں

باندھ دیں دور ہو جائے۔

مریض کے گلے میں گھری کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دوسر کو بھی

فائدہ ہو۔

بخار دور ہو تو کسی کو نہیں پر جا کر دہنوں ہاتھیں کوئیں میں بچے کر کے ہینہ جاؤں سن پیٹے ہو
ہند بار کے گل سے تپ اور ہوگا۔

لونت کے بدن میں جو کپڑا پہن جاتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹانے سے
چوتھا بخار دور ہو۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

مکھی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اتوار کے دن سایڈ ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر زرد پر باندھ لیں یا حلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر بستر کے چھ فرخ جس کو قلند بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔
اگر سوتے وقت چکھنچکھ کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ ہتھامری چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھیڑیے کا پتہ لگ لے لیا ہی ہوگا۔

ایک ذہیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سرور کھائے کو گوندہ کر گولیاں بنا لیں اور پوچھ ضرورت ساڑھے تین ماش کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کر میں پور بعد ازین پر چلے ہتھامری چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو بچڑ کر اس کے تمام پر ہاں اکھاڑ کر زردہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گھی میں اتا چھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مضبوطی سے لے کر چٹنا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کونے بھی پھٹنے کے لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بھائے بھڑ کے چمچے کے پاس شہد کی کھیموں کے اتا حصرہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ایک ذہیر لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدی اپنے نگوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر رکھے کے ہتھامری چاہے جمار کرے کزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان چہ چلو اپنے پاس رکھے اور عورت سے جمار کرے ہرگز تھکاوت نہ ہو۔



﴿امرض وکوارضات پنجگان﴾

ام الصبیان دور کرنا

سراج القلوب کی کل کتاب کے پڑے کی لپیٹ کر لو یا ساجد تک کا سر پہنیں اور اس بچے کے
برام الصبیان کا سر پیش ہو جائے حد میں آرام ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زیادہ درد یا ہوا اس کے گلے میں عود صلیب ڈال دینا آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا اس کے سر ہانے کے سے یا بچہ نے کے سے مہا جی جھانک ہم کی جڑ ہوتی ہوتی
بہر کھدی تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

کیڑ کا پر بچے کے گلے میں یا عود حد میں دوا کھد دانت نہ پیگا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی لپٹ پڑے کی لپیٹ کر بچے کے ہاتھ حدی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریشہ اور نیند میں چوکنادور ہو
بچوں کے گلے میں جو ریشہ نہیں تو ان کا ریشہ دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھتری کا ٹھاکلا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔
دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا نیش لگا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بچہ کی عضل کو کٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی کا زہا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں
پر لٹھیر کر جلدی چلنا سکھ جاتا ہے۔
اگر بچے کے پاؤں پر چربی شتر مرغ کے ہاش کیا کریں تو جلدی چلنے لگے۔

دانت بلا تکلیف نکالنا
<https://www.facebook.com/AMLIYAA1BOOK>

اگر کو کے چوں کے دس میں کھی یا تھل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر لٹھیر تو دانت آسانی سے نکل
آئیں۔
دیگر:

چھوٹا دانت کا اوپر کا ہونٹ، اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا
ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنہا لوی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔
اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔
بچے کو بچے گوشت کا کھوڑا نہ دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال
لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی نہ لٹھیریں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانبے کی تار کو رسی کی طرح بت لیس اور محل کے کپڑے میں سی و بھن مار پیچے کے گلے میں دیں پچدانت نکالنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔
 ہم سرس ایک کپڑے میں سی کر پیچے کے گلے میں داخل دیں پچدانت آسانی سے نکال لے گا۔

بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بچہ اپنے کی آنکھ یا دانت یا کھل کا کھوا بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ نیند میں ہرگز نہ

ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں دوپٹے میں جو ایک قسم کا پتھر ہے لٹکا دیں تو وہ بچہ نڈر رہے۔
 اگر بچہ کی دائیں آنکھ بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ بچہ نیند میں نہ ڈرے گا۔
 اگر بچے کے گلے میں سونگھی لٹکا دیں تو اس عمل سے وہ بچہ نیند میں نہ ڈرے۔
 اگر سونگھی جانور کا دانت کے گلے میں لٹکا دیں تو وہ ڈر نہ کرنے سے محفوظ رہے۔
 اگر بچے کے گلے میں فانت پرندہ کی سینٹ باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز نہ ڈرے۔
 اگر گدھے کا تھوڑا سا چڑھ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ نہ ڈرے گا۔
 بچے کو سوتے مل کر کے پلائیں اور اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکا دیں نیند میں نہ ڈرے گا اور ڈر کر رونے کے لیے مفید ہے۔

شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کاٹھن چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

سرخ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
 برگ نیم برگ پکائیں برگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے روزانہ اتوار جو کچھ چھتہ کا سو
 نبلا لیں اور پھر ہر روز اتوار ایک سال تک نبھاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
 ہرزہ سونت اور رنج نہ کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خوشی کی چربی سوئی ہوئی عورت کے عکسے سے دکھ میں تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔
اگر لقا پر غم کا کمر لے کر خشک کر کے کتاں کے نئے کپڑے کی قمیض میں باندھ کر عورت کی ران پر
سوتے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے
دن میں کیا ہو گا وہ بھی بیان کر دے گی۔

جب بد کا دل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کا ہاس نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔
مینڈک کی: ہاں اور دل اور دماغ کی جڑ اور بیج کی آنکھ چاروں کو سموزن لے کر کتاں کے کپڑے
میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ بچھو کے سب بتا دے گی۔
پہاڑی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سر ہانے جو سیاہ ہو رکھ میں تو وہ اپنا تمام راز دل
کہہ دے گی۔

اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر خوش کی زبان رکھ میں تو وہ اپنا تمام راز ہیبت بتا دے گی۔
بیج کی آنکھ کی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز بیان
کر دے گی۔

https://www.facebook.com/groups/freelyamly
بانتھ پن دور کرنا

اگر عورت سے خزاگاہ اپنے پاس رکھے تو بانتھ پن دور ہو۔
اگر عورت تھوڑا سا زہرا یا خوشی میں کرکھا صحت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔
اگر عورت تری لے کر بچہ پیدائش کر کر رکھا لے اور عورت سے صحبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔
اگر کسی عورت کو مس نہ ٹھیرتا تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماہ بعد از آہوش
روزانہ سات دانہ تک پانی اور شہد کے ساتھ پچائے کے صحبت کرانے حاملہ ہوگی۔
تھوڑا سا مسک نہیں کر اور زینت سے تھیل میں ملا کر عورت کے سینے کا رخ ہونے کے بعد سر ڈکر یعنی
سپاری کو دو چکنا کرے اور جاع کرے تو حمل رہ جائے اگر رخن زینت نہ ملے تو مصلحتی کے
تازہ۔ عورت تھیل میں پکا نمبر اور رخن علیحدہ کر لیں۔
اگر بچہ عورت سے ماہ خوشی کی فرج پکا کر کھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید کنگی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں پیس کر فیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مرد کے پاس جانے تو حاصل قائم ہو اور لڑکا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاً میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو نہیں پڑ تازہ دودھ پلنے تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل پھرے گا۔

شہوت جاتی رہے گی

ایاتل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دئے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔
گیدڑ کے چیشاب میں بالنگنی کی دن تک بھگور گھس اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ فاحشہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر قادر ہو سکتا ہے۔

فاحشہ عورت کو راہ راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہو غدا جس کو جڑ کبھی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے پراوہ کریں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو بغیر خبری کے عالم میں پلا دیں اس ذی شہوت جاتی رہے گی۔
عورت کو بھالو کی بڑ کھلا دیں اگر چندہ تھی بھی بے شرم ہوگی شرمہار بن جائے گی۔
ایک جیسے برادر کمال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آ جائے گی۔

حمل کرنے سے روکنا

بچر کے کان کا میل چاندی کے قنویز میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بچہ عمارت وضع نہ ہو۔

اگر باغ کی چھپکلی کو بچڑ کے بچر کی کھال میں لپیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل نہ جا تا ہو پھر اس کا حمل نہ کرے۔

اگر حاملہ عورت ہر وقت دستورے کی جڑ اپنی کرے بندھی رکھے تو اسقاط ہو۔

اگر کرنبوئے کو لال ڈورے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حمل ساقط نہ ہو۔

ولادت آسانی سے ہو

روزہ کے وقت دو اڑھائی تولہ زعفران عورت کی منہی میں دے دیں اور روزہ سے منہی :-

خون حیض یا خون استحاضہ بند کرنا

مٹی کا جگرا کر عورت کے بائیمہ یا جانے تو خون حیض یا خون استحاضہ جو جاری ہو پورا بند کر دینے۔

برائے اولاد

اگر کسی کے لڑکا بنے یا نہ ہو یا اگر اس کا سویرا جانا ہو تو وہ انت چرخ کا پتہ چاہیے۔ کئے منسل اند! آکر کھول لڑکا بنے ہو گا اور صحیح سلامت رہے گا۔

<https://www.facebook.com/eroc>

دافع اخراج

برگ بھری برگ آک برگ بھول برگ۔ نیم برگ سرین برگ بھری برگ پتل اور۔ ماتے کتو کس! پتلی ساجد ساتوں کی خاک ایک کوزے برقی مہر ہڈاں دیں اور بروز اتوار کسی بیڑے کے نیچے جا کر باستان کرے یہ عمل اس اتوار کو کرتا چاہیے جو محل لکھ کر ہنوتاں کا انصر اور ہو اور آئندہ۔۔۔ نہ پتہ چلے وہ کسی بھی لاک نہ ہو۔
دیکھ:

دو شیزہ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت۔ لے کر۔ دن تار کا آئینہ ہاتھ لبا۔ حاکم لے کر بیٹہ ہی اور بروز اتوار دانی پنڈلی پر بائیمہ ہی پتہ راجا مار۔ ہے۔
جس عورت کو اخراجی۔ حیض ہو وہ تہاً خوشی شروع کر دے بس اس کا انصر اجاتا رہے گا یہ عمل بحرب پہلور ہزار در الوقا۔ پہنچ چکا ہے۔

FREEMAN CAMP BOOKS

1890-1900. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1901-1910. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1911-1920. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1921-1930. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1931-1940. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1941-1950. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1951-1960. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1961-1970. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1971-1980. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1981-1990. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

1991-2000. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

2001-2010. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.

2011-2020. 10 vols. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp. 1000 pp.